آپ کا اپنا اخبار • بے باک آواز

روزنامہ

ہماری دُنیا

نئی دہلی

Daily HAMARI DUNIYA Delhi

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 | Vol.12 , Issue. 255 Friday , 30 May 2025 | www.hamariduniyanews.com E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com | صفحات: 8 قیمت: 2:00 روپے | جمعہ/30/مئی 2025ء بمطابق/02/ذی الحجہ 1446ھ

بنگال کی ترقی ہندوستان کے مستقبل کی بنیاد ہے

1010 کروڑ کی لاگت سے بنے گیس ڈسٹری بیوشن پروجیکٹ کا وزیر اعظم مودی نے کیا افتتاح

نئی دہلی، 29 مئی (یو ایس)۔ وزیر اعظم نے جمعرات کو مغربی بنگال کے علی پور دوار اور کوچ بہار اضلاع میں سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (سی جی ڈی) پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس پروجیکٹ کی لاگت 1010 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ اس کا مقصد 2.5 لاکھ سے زیادہ گھرانوں کو پائپڈ نیچرل گیس (پی این جی) فراہم کرنا ہے۔ اس سے 100 سے زائد تجارتی اداروں اور صنعتوں کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ اس منصوبے کے تحت تقریباً 19 سی این جی اسٹیشنز قائم کیے جائیں گے، جو گاڑیوں کو کمپریسڈ نیچرل گیس (سی این جی) فراہم کریں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف صاف اور محفوظ گیس کی فراہمی کو یقینی بنائے گا بلکہ اس سے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بنگال کی ترقی ہندوستان کے مستقبل کی بنیاد ہے۔ آج اس بنیاد میں ایک اور مضبوط اینٹ کا اضافہ کرنے کا دن ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ منصوبہ صرف ایک پائپ لائن کا کام نہیں ہے، بلکہ حکومت کی اسکیموں کی ڈور اسٹیپ ڈیلیوری کی ایک مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ علی پور دوار کی سرزمین مختلف ثقافتوں سے وابستہ ہے۔ اس زرخیز زمین پر اس اہم منصوبے کا آغاز خطے کی ترقی کا باعث بنے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو کہا کہ پاکستان کو اس کے گھر میں گھس کر تین بار نشانہ بنایا جا چکا ہے اور آپریشن سندور ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ وزیر اعظم نے خبردار کیا کہ ہندوستان دہشت گردی کی پشت پناہی کرنے والوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرے گا۔ مغربی بنگال کے علی پور دوار میں آپریشن سندور کے بعد اپنی پہلی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ ملک کی مسلح افواج نے ان دہشت گردوں کے حوصلوں کو خاک میں ملا دیا جنہوں نے ہندوستانی عورتوں کی عزت پر حملہ کرنے کی جرات کی تھی۔ وزیر اعظم پہلگام دہشت گرد حملے کا حوالہ دے رہے تھے، جس میں 22 اپریل کو 26 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

عیدالاضحیٰ پُر امن طریقے سے منانے اور باہمی ہم آہنگی برقرار رکھنے کی اپیل

کیرانہ: 29 مئی (عظمت اللہ خان) کوتوالی انچارج انسپکٹر دھرمیندر سنگھ نے کھادر علاقے کے تین مواضعات عیسیٰ پور کھر گاین، بسیڑا اور دبھیڑی خورد میں مقامی دیہی عوام کے ساتھ خصوصی میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ عیدالاضحیٰ کا مقدس تہوار پُر امن ماحول میں منائیں اور آپسی بھائی چارہ قائم رکھیں۔ انسپکٹر نے واضح طور پر کہا کہ معاشرے کو اندر سے کھوکھلا کرنے والی چیز یعنی نشے کی لت اور اس کی اسمگلنگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ایسے عناصر کو سخت کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انسپکٹر دھرمیندر سنگھ نے دیہاتیوں سے کھلے دل سے بات چیت کی اور ان کے مسائل کو سنا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ سماج دشمن عناصر فرقہ واریت پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں، ان کا سماجی بائیکاٹ کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ نوجوان نسل منشیات کی دلدل میں پھنس کر اپنی زندگی برباد کر رہی ہے، جس سے پورا سماج متاثر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نشے کے خلاف سماج کو متحد ہو کر لڑنا ہوگا۔ انہوں نے نشے کے کاروبار میں ملوث افراد کو سخت الفاظ میں خبردار کیا کہ اگر وہ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آئے تو ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی اور انہیں ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا۔ میٹنگ میں بڑی تعداد میں دیہاتی موجود تھے۔

گاڑی سے کھینچ کر تشدد اور موبائل چھیننے کا الزام، چار افراد پر مقدمہ درج

کیرانہ: 29 مئی (عظمت اللہ خان) شاملی کے گاؤں بسیڑا کے رہائشی فاروق نے چار افراد کے خلاف سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کیرانہ کوتوالی میں مقدمہ درج کرایا ہے۔ مقدمے میں گاڑی سے زبردستی کھینچ کر قتل کی نیت سے لاٹھیوں اور ڈنڈوں سے حملہ کرنے اور موبائل فون چھیننے کا ذکر شامل ہے۔ فاروق نے بتایا کہ منگل کی شام تقریباً ساڑھے دس بجے وہ اپنی گاڑی میں کیرانہ سے واپس گاؤں جا رہا تھا۔ جب وہ بسیڑا گاؤں کے قبرستان کے قریب پہنچا، تو پہلے سے گھات لگائے بیٹھے افراد انتظار، بابر، شوقین عرف بچہ، اور سرویز عرف مونا، ساکنان گاؤں رامڑا نے اسے زبردستی روک لیا۔ ملزمان نے اسے گاڑی سے کھینچ کر باہر نکالا اور لاٹھی ڈنڈوں سے شدید مارپیٹ کی۔ دوران تشدد، انتظار نے اس کی جیب سے موبائل فون بھی چھین لیا، جس کی وجہ سے وہ کسی کو اطلاع نہ دے سکا۔ موقع پر موجود راہگیروں نے بڑی مشکل سے فاروق کو بچایا۔ جاتے جاتے ملزمان نے فاروق کو جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دیں۔ مدعی کے مطابق، انتظار جرائم پیشہ شخص ہے اور اس پر گینگسٹر ایکٹ سمیت کئی مقدمات پہلے سے درج ہیں۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

کاماریڈی میں وقف ترمیمی بل کی مخالفت میں انسانی زنجیر ہومن چین کا بعد نماز جمعہ اہتمام

کاماریڈی (سید کوثر علی) وقف ترمیمی بل کی مخالفت میں مسلمانوں میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے کیونکہ وقف ترمیمی بل کے ذریعے مساجد مقابر درگاہیں خانقاہیں نشانے پر ہے سید انور احمد نائب صدر مدینہ مسجد معاون کنوینر مسلم پرسنل لا کمیٹی ضلع کاماریڈی نے صحافتی اعلامیہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ 30/مئی 2025 بروز جمعہ بعد نماز جمعہ انسانی زنجیر کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جو کہ پر امن طریقہ سے وقف بل کی مخالفت میں عمل میں لایا جا رہا ہے حافظ محمد نعیم الدین منیری صدر جمعیت علماء کاماریڈی کنوینر مسلم پرسنل لاء کمیٹی کاماریڈی مفتی عرفان احمد زمزم قاسمی مولانا مفتی احمد حسین حسامی الحاج میر فاروق علی معاون کنوینر مسلم پرسنل لا کمیٹی کاماریڈی حافظ موسیٰ صاحب مولانا شیخ احمد مظاہری مولانا منظور احمد مظاہری حافظ محمد یوسف حلیمی انور محمد عبدالخالق عزیز احمد خان الحاج شیخ مقیم الدین محمد فیروز الدین سید مسعود علی قدیر محمد آصف مدینہ مسجد محمد عبدالقیوم بھائی سید احمد شریف صابری محمد عارف بابا محمد جاوید علی متولی مسجد محمود اشرف الحاج سید عظمت علی جنرل سکریٹری جمعیت علماء کاماریڈی محمد عبدالواجد علی مجلس تحفظ ختم نبوت کاماریڈی حافظ محمد عبدالواجد حلیمی نے عامۃ المسلمین سے بلا لحاظ سیاسی و مسلکی وابستگی انسانی زنجیر میں حصہ لے کر وقف بچاؤ دستور بچاؤ مہم کا حصہ بن کر ملی امیت کا ثبوت دینے کی اپیل کی۔

جمعیۃ علماء ہند ضلع مظفر نگر کی اہم میٹنگ، عید الاضحیٰ کی تیاریوں اور تنظیم کی مضبوطی پر غور و خوض

ممنوعہ جانوروں کی قربانی سے پرہیز کریں: مولانا مکرم علی قاسمی

مظفر نگر (پریس ریلیز) جمعیۃ علماء ہند ضلع مظفر نگر کی تمام یونٹوں اور ورکنگ کمیٹی کے اراکین کی ایک اہم میٹنگ مدرسہ چراغیہ، امباوہار میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ کی صدارت ضلع صدر مولانا مکرم علی قاسمی نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض ضلع جنرل سیکریٹری مولانا عبدالخالق قاسمی نے انجام دیے۔ مولانا عبدالخالق قاسمی نے میٹنگ کے اغراض و مقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند نے ہر موقع پر ملک و ملت کے لیے بڑھ چڑھ کر کام کیا ہے۔ اس میٹنگ میں ضلع بھر سے جمعیۃ سے وابستہ علماء، عہدیداران اور کارکنان نے شرکت کی۔ میٹنگ میں آنے والی عید الاضحیٰ کے موقع پر سماجی ہم آہنگی، دینی ہدایات اور قربانی سے متعلق مختلف امور پر غور و خوض کیا گیا۔ ضلع صدر مولانا مکرم علی قاسمی نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم کو مزید فعال اور مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو تنظیم سے جوڑا جائے۔ مولانا مکرم نے زور دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ برسوں کی طرح اس بار بھی عید الاضحیٰ کے موقع پر ممنوعہ جانوروں کی قربانی سے مکمل پرہیز کیا جائے اور قربانی کو پردے میں انجام دیا جائے۔ دینی پہلوؤں اور صفائی کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔ مولانا مکرم نے کہا کہ عید الاضحیٰ قربانی کا تہوار ہے، اسے مکمل دینی سنجیدگی اور سماجی ذمہ داری کے ساتھ منایا جانا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم شریعت کے دائرے میں رہ کر قربانی ادا کریں اور گوشت کی تقسیم مستحقین میں کریں۔ قربانی کی تصاویر کو سوشل میڈیا پر ہرگز نہ ڈالیں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں۔

پروفیسر محمد اسلم فاروقی کی تحقیقی کتاب امریکی لائبریری میں شامل ہندوستانی ادیب کے لئے اعزاز محبان اردو کی مبارک باد

پروفیسر محمد اسلم فاروقی

ظہیر آباد۔ 29 مئی (محمد یوسف رحیم بیدری) پروفیسر محمد اسلم فاروقی پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج ظہیر آباد جو اردو کے نامور محقق نقاد ادیب صحافی مترجم اور ماہر تعلیم ہیں ان کے تحقیقی مضامین کی کتاب ادب و ادیب بین الاقوامی شہرت یافتہ کتب خانہ لائبریری آف کانگریس واشنگٹن امریکہ نے خرید کر شامل کتب خانہ کیا ہے۔ ایشیائی ادیبوں کے زمرہ کے تحت اس کتاب کا نسخہ لائبریری میں سلسلہ نمبر 38622021 ایشین ریڈنگ روم میں رکھی گئی ہے۔ یہ کسی بھی ہندوستانی اور اردو ادیب کے لئے اعزاز کی بات ہے کہ لائبریری آف کانگریس نے کتاب کا انتخاب کیا ہے۔ پروفیسر محمد اسلم فاروقی کی اس کتاب میں مولوی عبدالحق عزیز احمد ابراہیم جلیس رفیعہ منظور الامین فراق گورکھپوری اختر الایمان ن م راشد ابوالکلام آزاد اور برطانیہ میں اردو سوانحی اور تحقیقی مضامین شامل کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کے علاوہ پروفیسر محمد اسلم فاروقی کی مزید تین کتابیں بین الاقوامی کیٹلاگ میں بھی شامل کی گئی ہیں۔ پروفیسر محمد اسلم فاروقی کی 12 کتابیں امیزان پر بھی دستیاب ہیں۔ اردو کے ادیب کی کتاب کی امریکی لائبریری میں شمولیت پر محبان اردو ڈاکٹر محمد ناظم علی ڈاکٹر عابد عبدالواسع ڈاکٹر وصی اللہ بختیاری ڈاکٹر محمد احسن فاروقی ڈاکٹر عزیز سہیل ڈاکٹر سعدیہ سلیم ڈاکٹر سراج محمد مجاہد سید مکرم نیاز ارشد حسین یحییٰ خان سجاد حسین اور دیگر نے مبارکباد پیش کی ہے۔

اکابر علماء نیپال کی موجودگی میں مولانا وقاضی ممتاز احمد ندوی کے مبارک ہاتھوں نسیم المفتی نامی کتاب کا اجراء عمل میں آیا

(روتہٹ نیپال/مولانا اسلم جمالی قاسمی) ملک نیپال کے ضلع روتہٹ کی عظیم الشان دینی و مرکزی درس گاہ مدرسہ محمودیہ راجپور میں "تقریب رسم اجراء" کے عنوان سے ایک پروگرام کا انعقاد ہوا، جس میں علاقہ کے مشہور و معروف مفتیان عظام اور علماء کرام کی ایک بڑی تعداد کی موجودگی میں فقہ و فتاویٰ کے مشہور و معروف محقق، مایۂ ناز قاضی شریعت حضرت اقدس مفتی و قاضی ممتاز احمد صاحب ندوی (صدر المدرسین و قاضی شریعت دار القضاء مدرسہ ہذا) کے دست مبارک سے مفتی رضوان نسیم قاسمی (استاذ فقہ و افتاء معہد الدراسات العلیا پھلواری شریف پٹنہ) کی منفرد کتاب "نسیم المفتی فی حل مباحث شرح عقود رسم المفتی" کا اجراء ہوا، اجراء کے بعد قاضی صاحب نے افتاء کی عظمت و نزاکت، مفتیان کرام کے مقام و مرتبہ، شرح عقود رسم المفتی اور نسیم المفتی کی اہمیت و افادیت پر مفصل اور پر مغز گفتگو فرمائی، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ منصب افتاء ایک عظیم منصب ہے جس کی نسبت اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف کی ہے، اور فتویٰ دینا کوئی آسان کام نہیں ہے، بلکہ یہ نہایت نازک ذمہ داری ہے، اس لئے مفتیان کرام کو چاہئے کہ وہ اس منصب کا پورا خیال رکھیں، بغیر تحقیق کے بالکل فتویٰ نہ دیں، اس سلسلہ میں تھوڑی سی بے احتیاطی بھی بڑے خسارہ کی بات ہے، انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ علامہ شامی کی جملہ کتابیں لاجواب ہیں مگر ان میں فتاویٰ شامی اور شرح عقود رسم المفتی کو زیادہ شہرت حاصل ہے، پھر انہوں نے نسیم المفتی کا تعارف کرایا اور فرمایا کہ یہ کتاب اس لائق ہے کہ مفتیان عظام اس کو اپنی لائبریری کی زینت بنائیں اور اس سے خوب استفادہ کریں، قاضی صاحب کے خطاب کے بعد مولانا رحمت اللہ مدنی (صدر مدرسۃ الابرار چکنا) مفتی ذکاء اللہ قاسمی (استاذ حدیث جامعۃ خدیجۃ الکبریٰ للبنات) مفتی اسعد قاسمی (مدرس مدرسۃ الابرار چکنا) مولانا عزیز الرحمن قاسمی (مدرس مدرسہ امداد الغرباء بلوا) مولانا طیب قاسمی (نائب ناظم مدرسہ دعوت القرآن بوہروا) مفتی مشتاق مظاہری (صدر مدرسہ انوار الاسلام جوکہا) مولانا اسلم جمالی قاسمی (مدرس مدرسہ امداد الغرباء بلوا) مولانا درخشید انور صاحب (ناظم جامعہ فاطمۃ الزہراء بھگوان پور) مولانا انعام اللہ قاسمی (سکریٹری مدرسہ فیض العلوم گھیورا) مولانا نسیم مظاہری گھیورا، مولانا صغیر احمد چترویدی، سماجی کارکن مولانا صدر عالم مظاہری گھیورا نے مرتب کے تئیں اپنے قلبی تاثرات، دلی جذبات اور نیک خواہشات کا اظہار کیا، پھر مفتی رضوان نسیم کے برادران حافظ عمران نسیم، حافظ سلمان نسیم، حافظ عرفان نسیم اور حافظ نعمان نسیم نے بھی اپنے بھائی کی خدمت کو سراہا اور ان کے لئے دعائیہ کلمات کہے، اخیر میں مرتب نے مدرسہ محمودیہ کے صدر، ناظم، سکریٹری، اساتذۂ کرام اور تقریب میں شریک ہونے والے تمام علماء کرام اور مہمانان عظام کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

ملتِ ابراہیمیؑ کے شعار قربانی کو ہر سال عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر لازمی قرار دیا گیا

تقسیمِ قربانی میں غرباء و مساکین کا خاص خیال رکھا گیا تاکہ اجتماعی زندگی کی جڑیں مضبوط رہیں۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدر آباد۔ 28 مئی (راست) دینِ اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس کی ہر چیز جداگانہ ہے "خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمیؐ" انسانی معاشرہ کے طریقۂ زندگی میں عیدوں کا اہتمام بھی ہے؛ اس موقعہ پر سماج کا ہر فرد خوشی و مسرت میں ڈوب جاتا ہے لیکن اسلام کا طریقۂ انبساط کچھ اور ہے۔ اسلام الہیاتی تجلیات کے پرتو تلے عید کی خوشیاں مناتا ہے، ایسے موقعوں پر اجتماعی زندگی کی جڑیں مضبوط کرتا ہے، دولت مندوں اور خوشحال افراد کے ساتھ غرباء، محرومین بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہو جائیں اس کیلئے عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر قربانی کے جانور کے گوشت کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک حصہ خود اپنے لیے، دوسرا رشتہ دار و احباب اور تیسرا غرباء و مساکین کیلئے۔ اس طرح ایسی تقسیم کا طریقہ اسلام نے سکھلایا کہ سب مستحقین تک قربانی کا حصہ پہنچے اور اس موقعہ پر کوئی بھی محروم نہ ہو۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی سابق ماہر کتبات محکمۂ آثار قدیمہ چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس، کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر (NCPUL) وفاؤس آگہی (تاریخ اسلام و ثقافت اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس/کالجس مقابلہ جات) حیدر آباد نے کہا: قربانی کی شکل میں تسلیم و رضا کا سب سے بڑا مظاہرہ حضرت ابراہیمؑ کے ذریعہ وجود میں آیا جب وہ تین راتیں مسلسل خواب میں دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابراہیم! تم ہماری راہ میں اپنے اکلوتے بیٹے کی قربانی دو؛ جس کیلئے وہ تیار ہو گئے، اپنے مضبوط ارادوں اور جاں نثاری پر بھروسہ ہونے کے باوجود انہوں نے ضروری سمجھا کہ اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ سے بھی پوچھ لیں، کیونکہ یہ معاملہ تنہا ان کی ذات سے وابستہ نہیں تھا بلکہ اس کا دوسرا حصہ بیٹا تھا، جس کی قربانی کا حکم ملا تھا، اس لئے صاف صاف بتلایا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھ کو ذبح کر رہا ہوں؛ بتاؤ! تمہاری کیا رائے ہے۔ حضرت اسمٰعیلؑ نے خود سپردگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: اگر اللہ کی یہی مرضی ہے تو انشاء اللہ! آپ مجھے ثابت قدم و صبر کرنے والا پائیں گے، حکم کی تعمیل کیجئے۔ اب ایک طرف عمر رسیدہ باپ ہے جن کی مسلسل دعاؤں اور سحری کی مناجات کے بعد خاندان نبوت کو یہ چشم و چراغ عطا ہوا تھا اور دوسری طرف معصوم و چہیتا لختِ جگر ہے۔ بیٹے کی رضامندی پانے کے بعد حضرت ابراہیمؑ نے قربانی کے دن حضرت ہاجرہؓ سے کہا کہ اسمٰعیلؑ کو تیار کرو مجھے اُسے اپنے دوست سے ملانے کیلئے لے جانا ہے؛ چنانچہ انہوں نے حضرت اسمٰعیلؑ کو نہلایا، صاف ستھرے کپڑے پہنائے اور اس کے بعد حضرت ابراہیمؑ انہیں لے کر نکلے۔ حضرت ہاجرہؓ بھی ساتھ ہوئیں؛ جب وہ تھوڑا آگے بڑھے تو شیطان آیا اور حضرت ابراہیمؑ سے کہنے لگا کہ محض خواب کی بنیاد پر تم اپنے اس چہیتے کو ذبح کر رہے ہو جو تمہیں اس بڑھاپے میں نصیب ہوا ہے، کہیں خواب کی بنیاد پر بیٹے کی قربانی کی جا سکتی ہے!! حضرت ابراہیم علیہ السلام سمجھ گئے کہ یہ شیطان ہے، فوراً کنکریاں اٹھائے اور اس کو مارے۔ ذرا آگے بڑھے تو شیطان حضرت ہاجرہؓ کے پاس آ کر کہنے لگا: تمہارے میاں اپنے بیٹے کو دوست سے ملانے نہیں لے جا رہے ہیں بلکہ انہوں نے خواب میں ان کو ذبح کرتے ہوئے دیکھا ہے؛ تو ان کی قربانی کرنے لے جا رہے ہیں؛ حضرت ہاجرہؓ نے بھی اس کو شیطانی چال سمجھ کر کنکریاں اٹھائیں اور پھینک مارا۔ اس کے بعد جب شیطان دونوں جگہ ناکام ہوا تو حضرت اسمٰعیلؑ کے پاس آیا اور آپؑ سے کہا کہ تمہارے والد محض خواب کی بنیاد پر تمہیں ذبح کرنا چاہتے ہیں؛ اپنے آپ کو کسی طرح بچالو؛ حضرت اسمٰعیلؑ شیطان کے اس دھوکہ میں نہیں آئے اور کنکریوں سے اُسے مارا؛ چنانچہ آج بھی حجاج کرام بڑے شیطان، منجھلے شیطان اور چھوٹے شیطان کے نام سے تینوں مقامات پر کنکریاں مارتے ہیں جس کو رمی جمار کہتے ہیں۔ باپ نے بیٹے کی مرضی پا کر ذبح کے دوران تکلیف سے بے قابو اِدھر اُدھر ہونے کے اندیشہ سے اُس کے ہاتھ پیر باندھ دیئے، چھری تیز کی، سامنے پدرانہ شفقت اور محبت آمیز نگاہوں کے سائے میں پلا بڑھا بچہ دیکھ رہا ہے کہ وہی مہربان باپ اس کو ذبح کرنے کے درپے نظر آ رہا ہے۔ فرشتے، آسمانی مخلوقات، فضا اور عالم کائنات کی ہر چیز انسانی تاریخ کا یہ حیرت انگیز منظر دیکھ رہی ہیں۔ حضرت ابراہیمؑ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا کر ذبح کرنا شروع ہی کیا تھا کہ اچانک عالمِ قدس سے آواز آئی: ابراہیم! تم نے خواب کو سچ کر دکھایا۔ یہ ایک سخت آزمائش تھی اب لڑکے کو چھوڑ دو اور سامنے جو دنبہ کھڑا ہے اس کو بیٹے کے بدلے ذبح کر لو۔ زندگی کے اس کٹھن مرحلے میں باپ بیٹے کی جانب سے جو ثابت قدمی اور استقلال کے ساتھ قربانی کا عمل پورا کیا گیا اس کا صلہ یہی تھا کہ قربانی کا یہ عمل قیامت تک دنیا میں باقی رہے اور اس قربانی کی یاد ولاتا رہے۔ یہ ملتِ ابراہیمیؑ کا شعار قرار پائی، اُمتِ مسلمہ میں ہر سال قربانی کا عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر اہتمام ہوتا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے ایل این جے پی اسپتال میں تین پروجیکٹوں کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 29 مئی (ء س)۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعرات کو لوک نائک جے پرکاش نارائن (ایل این جے پی) اسپتال کا دورہ کیا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے اسپتال میں تین نئے پروجیکٹوں، میڈیکل جینیٹکس وارڈ، نیوکلک ایسڈ ٹیسٹنگ لیب اور بریسٹ فیڈنگ مینجمنٹ یونٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر دہلی کے وزیر صحت پنکج کمار سنگھ بھی موجود تھے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایل این جے پی اسپتال میں آج تین نئے پروجیکٹوں کا افتتاح کیا گیا۔

اس میں میڈیکل جینیٹکس وارڈ ہے۔ یہ ملک کا چوتھا اور دہلی کا پہلا وارڈ ہے۔ اس وارڈ میں جینیاتی امراض کے ساتھ پیدا ہونے والے بچوں کا علاج کیا جائے گا۔ ڈاکٹر خون کے صرف ایک قطرے سے جینیاتی امراض کا پتہ لگا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نیوکلک ایسڈ ٹیسٹنگ لیب میں عطیہ کرنے والے کے خون کا دو دن میں ٹیسٹ کیا جا سکتا ہے۔ پہلے 45 دن لگتے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بریسٹ فیڈنگ مینجمنٹ یونٹ میں نومولود بچوں کے لیے دودھ کا انتظام کیا جائے گا۔

اس میں ماں کو دودھ پلانے کے دوران مدد اور مدد فراہم کی جائے گی۔ یہ یونٹ دودھ پلانے سے متعلق علم، تربیت اور وسائل فراہم کرے گا۔ اس موقع پر وزیر صحت نے کہا کہ دہلی حکومت ترقی یافتہ دہلی کے وزیر اعظم نریندر مودی کی قرارداد کو پورا کرنے کی سمت میں مسلسل آگے بڑھ رہی ہے۔ ایل این جے پی اسپتال میں اب مریضوں کو بہتر علاج اور اچھی طبی سہولیات میسر ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ جب ہر شہری صحت مند ہوگا تب ہی ہمارا معاشرہ اور ملک مضبوط ہوگا۔

ریکھا گپتا سرکار کے 100 دن مکمل

نئی دہلی: دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے اقتدار سنبھالنے کے 100 دن مکمل ہونے پر اپنی حکومت کو عوامی مفاد میں کام کرنے والی حکومت قرار دیا اور کہا کہ ان کی قیادت میں قومی دارالحکومت میں ترقیاتی کاموں کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کو ورلڈ کلاس شہر بنانا اور جمنا ندی کی صفائی جیسے بڑے چیلنجز آسان نہیں ہیں، لیکن ناممکن بھی نہیں۔ ریکھا گپتا حکومت کے پہلے 100 دنوں کے اہم اقدامات درج ذیل ہیں۔ پرائیویٹ اسکولوں کی من مانی روکنے کے لیے دہلی اسکول ایجوکیشن بل 2025 لایا گیا۔ آیوشمان بھارت یوجنا دہلی میں لاگو کی گئی، جس سے 6 لاکھ سے زائد خاندانوں کو فائدہ ہوا۔ دہلی کے 257 سرکاری اسکولوں میں اسکل ڈیولپمنٹ کلاسز شروع کی گئیں۔ جمنا ندی کی صفائی کے لیے 34 نئے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ بنانے کا کام شروع ہوا۔

جامعہ نگر میں بلاسودی مائیکروفائنانس پر بیداری اجلاس منعقد

سہولت مائیکروفائنانس سوسائٹی ملک بھر میں 65 کوآپریٹیوز اور 122 شاخوں کے ذریعے کام کر رہی ہے/ اسامہ خان

نئی دہلی : (پریس ریلیز) بلاسودی مائیکروفائنانس اور مالی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے سہولت مائیکروفائنانس سوسائٹی، سہیوگ اربن تھرفٹ اینڈ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی، اور اوکھلا گیسٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز الائنس کے اشتراک سے جامعہ نگر میں ایک بیداری اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اس اجلاس کا مقصد عوام کو بلاسودی اور اخلاقی مالیاتی نظام کے بارے میں آگاہ کرنا اور تعاون پر مبنی مائیکروفائنانس ماڈل میں مقامی سطح پر شراکت داری کو فروغ دینا تھا۔ اجلاس میں علاقے کے تقریباً 50 تاجروں نے شرکت کی، جو متبادل اور شفاف مالیاتی نظام میں بڑھتی دلچسپی کی عکاسی کرتا ہے۔ سہولت اور سہیوگ کی نمائندگی کرتے ہوئے اسامہ خان نے شرکاء سے خطاب کیا اور مالی خواندگی، بلا سود مائیکروفائنانس کے تصور، اور ہندوستان میں مالی شمولیت کے فروغ کے لیے دونوں اداروں کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ سہولت مائیکروفائنانس سوسائٹی ملک بھر میں 65 کوآپریٹیوز اور 122 شاخوں کے ذریعے کام کر رہی ہے، جن کے ذریعے 35 لاکھ سے زائد فعال مستفیدین کو خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اسی طرح سہیوگ سوسائٹی کے 750 سے زائد ممبران ہیں، جس نے اب تک 25.1 کروڑ روپے کی ڈپازٹ اور 55 لاکھ روپے کی فائنانسنگ فراہم کی ہے۔ اسامہ خان نے کوآپریٹیو پر مبنی مائیکروفائنانس ماڈل کے طریقہ کار کی تفصیل بھی پیش کی، جس میں شفافیت، کمیونٹی کی ملکیت اور اخلاقی مالیاتی اصولوں پر زور دیا گیا۔ سہیوگ کے نائب صدر عبدالمنان نے تاجروں سے اپیل کی کہ وہ سہیوگ کی تحریک میں شامل ہوں اور اسے مضبوط بنائیں تاکہ اس کی رسائی سماج کے نچلے طبقے تک، بغیر کسی مذہبی، نسلی یا صنفی امتیاز کے ممکن ہو۔

اے اے پی نے بی جے پی حکومت کے 100 دنوں کا ناکامی رپورٹ کارڈ پیش کیا

نئی دہلی، 29 مئی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے جمعرات کو کہا کہ دہلی کے عوام کو بڑے بڑے خواب دکھا کر اقتدار میں آنے والی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کے 100 دن ناکامیوں سے بھرے ہوئے ہیں اور بجلی، پانی، تعلیم، صحت سمیت تمام شعبوں میں ناکام ہو چکے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے آج کہا کہ جمعہ کو دہلی میں بی جے پی حکومت کے 100 دن مکمل ہو جائیں گے۔ دہلی کے لوگوں نے بی جے پی کو مینڈیٹ دیا اور حکومت بنائی تاکہ وہ دہلی کے لیے کام کر سکے لیکن صرف 100 دنوں میں بی جے پی نے دہلی والوں کی زندگی کو جہنم بنا دیا ہے۔ دہلی میں بہتر کام کرنے اور اپنے وعدوں کو پورا کرنا بھول گئی ہے، بی جے پی نے 10 سال سے چلنے والے بہترین نظام کو 100 دنوں میں تباہ کر دیا ہے۔ آج پارٹی بی جے پی کی ناکامی کے 100 دن کا رپورٹ کارڈ جاری کر رہی ہے۔ بی جے پی ہر معاملے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے اے پی نے 15 بڑے مسائل کی نشاندہی کی ہے جس میں بی جے پی مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ ہم یہ رپورٹ کارڈ دہلی کے لوگوں کے سامنے پیش کر رہے ہیں اور اس رپورٹ کارڈ کو دہلی والوں کے ہر گھر تک پہنچائیں گے۔ پچھلے 10 سالوں سے مسٹر اروند کیجریوال نے دہلی کے لوگوں کو 24 گھنٹے بلاتعطل بجلی فراہم کی لیکن پچھلے 100 دنوں میں بجلی کا نظام ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے اور دہلی کے مختلف حصوں میں بجلی کی طویل کٹوتی ہو رہی ہے۔ محترمہ آتشی نے کہا کہ نہ صرف دہلی میں بجلی کی کٹوتی ہے بلکہ پی پی اے سی کے نام پر قیمتوں میں 7-15 فیصد اضافہ کیا گیا ہے، اگلے مہینے سے دہلی والوں کے بڑھتے ہوئے بجلی کے بل آنا شروع ہو جائیں گے، پچھلے 10 سالوں سے اروند کیجریوال اور عام آدمی پارٹی نے پرائیویٹ اسکولوں کی فیسوں کو چیک کیا تھا لیکن جب سے بی جے پی حکومت آئی ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق طالب علم مہران امروہی کا فلم 'چڑیا' سے ہدایت کاری کی دنیا میں قدم

نئی دہلی، 29 مئی (یو این آئی) جامعہ ملیہ اسلامیہ کو یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ کمپیوٹر انجینئرنگ کے بی ٹیک بیچ دو ہزار دو کے سابق طالب علم مہران امروہی نے فلم 'چڑیا' کی ریلیز کے ساتھ ہی ہدایت کاری کی دنیا میں قدم رکھا ہے۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق جامعہ میں انجینئرنگ میں ان سے سفر کی شروعات کے بعد قومی سطح پر ریلیز ہونے اور بین الاقوامی سطح پر شناخت بنانے والی فلم جامعہ میں بین علومی امکانات اور تخلیقیت کی روح کو فروغ دینے اور اس کی پرورش کا بہترین ثبوت ہے۔ ان کی پہلی تحریر کردہ اور ہدایت کاری کی پہلی کاوش فلم 'چڑیا' بچوں کی بہترین کہانی ہے جس میں ونے پاٹھک اور امرتا سبھاش جیسے بہترین اور عمدہ فن کار اپنے کردار نبھا رہے ہیں۔ یہ فلم سنیما ہالوں میں تیس مئی دو ہزار پچیس کو ریلیز ہوگی۔ مہران کی فلم کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر خوب سراہا گیا ہے جہاں اس نے متعدد انعامات جیتے ہیں جن میں جنوبی ایشیا، آئی ایف ایف، نیو یارک میں ہدایت کاری کی دنیا میں پہلی کاوش کرنے والے ڈائریکٹر کا ایوارڈ اور نئی دہلی کے آئی ایف ایف میں کا دادا صاحب پھالکے انعام بھی شامل ہے۔ اس فلم کو گولڈن ایلیفینٹ، آئی سی ایف ایف آئی حیدرآباد میں دوسرا بہترین فلم ایوارڈ بھی ملا ہے۔ جامعہ کے اپنے سابق طالب علم کی اس نمایاں حصولیابی پر فخر ہے اور جامعہ کی طرف سے انہیں اور ان کی فلم کے لیے نیک خواہشات۔

بی جے پی اقلیتی محاذ مسلم خواتین کو فوج سے جوڑنے کی مہم چلائے گی
پروگرام 9 جون سے ملک بھر میں شروع ہوگا: جمال صدیقی

نئی دہلی: بی جے پی اقلیتی محاذ کے قومی صدر جمال صدیقی نے کہا کہ اقلیتی مورچہ مسلم خواتین کو فوج سے جوڑنے کی مہم چلائے گا۔ بی جے پی اقلیتی مورچہ ملک بھر میں مودی حکومت کے 11 سال پر ایک پروگرام منعقد کرے گا۔ درگاہوں اور مدارس میں چوپال بنائے جائیں گے۔ مسلم لڑکیوں کو فوج میں بھرتی ہونے کی ترغیب دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ وہ بھی فوج میں شامل ہوں۔ اس کے لیے ہم 9 جون سے ملک بھر میں پروگرام شروع کریں گے۔ جمال صدیقی نے الزام لگایا کہ کچھ بنیاد پرست مسلم خواتین کو بند رکھنا چاہتے ہیں لیکن اسلام کے مطابق انہیں باہر جا کر کام کرنے کی آزادی ہے۔ ہم مسلمانوں کو آئین دے کر ان کے حقوق کے بارے میں بھی جانکاری دیں گے۔ اس کے لیے دہلی کے شاہین باغ میں ایک بڑا پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی جمال صدیقی نے بھی جموں کے پی ڈی پی ایم ایل اے کے بیان پر ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ قابل مذمت ہے۔ فوج کی توہین کا کسی کو حق نہیں ہے۔

دہلی کے محنت کش طبقے کو بے گھر کرنے کی بلڈوزر پالیسی کے خلاف شدید احتجاج

نئی دہلی، 29 مئی (یو این آئی) بائیں بازو کی جماعتوں اور عوامی تنظیموں کے مشترکہ پلیٹ فارم آواس ادھیکار جن آندولن کے بینر تلے آج صبح 11 بجے جنتر منتر، نئی دہلی میں منعقد ہونے والے ایک زبردست احتجاج میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ دہلی کے محنت کش طبقے میں بی جے پی کی قیادت والی دہلی اور مرکزی حکومت کی طرف سے جبری مسماری اور بے دخلی مہم کے خلاف شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی (ایم) کے سینئر لیڈر کامریڈ برندا کرات نے کہا کہ بی جے پی نے دہلی کے محنت کش غریبوں سے "جہاں جھگی، وہاں مکان" کا وعدہ کیا تھا۔ مکانات نہیں دیے گئے، اب بحالی کے بغیر بستی آبادیوں کو مسمار کیا جا رہا ہے۔ یہ بی جے پی حکومت کی غریب اور عوام دشمن پالیسی کو بے نقاب کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں لوگوں کو بے گھر کر کے انہیں عدم تحفظ، بے روزگاری اور بے گھری کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ یہ آئین اور انسانی حقوق کی براہ راست خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے غیر قانونی مسماری اور جبری بے دخلی کو فوری بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے ان خاندانوں کو معاوضہ یا متبادل رہائش کا مطالبہ کیا جو بغیر بحالی کے بے گھر ہوئے ہیں۔ انہوں نے خواتین پر زور دیا کہ وہ اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ سی پی آئی (ایم) دہلی کے سکریٹری انوراگ سکسینہ نے نام نہاد ترقی، ماحولیاتی تحفظ اور خوبصورتی کے نام پر مرکزی اور دہلی حکومت کی ایجنسیوں کے ذریعہ بستی آبادیوں کو بلڈوز کرنے کی سخت مذمت کی۔ انہوں نے دہلی اور مرکزی حکومت کو خبردار کیا کہ اگر ان کے مطالبات کو تسلیم نہیں کیا گیا اور بستی آبادیوں کو بلڈوز کرنے کا سلسلہ فوری طور پر بند نہیں کیا گیا تو اس تحریک کا دائرہ وسیع کیا جائے گا اور اسے تیز کیا جائے گا۔ بائیں بازو کی جماعتوں کے رہنماؤں اور سماجی تنظیموں کے کارکنوں بشمول ناراین جنگل سکریٹری اور کیمر سنگھ سی پی آئی، سچیتا دے۔ سی پی آئی (ایم ایل) اشتروجیت سنگھ لیڈر۔ آر ایس پی، برجو نائک۔ سی جی پی آئی اور فارورڈ سے ہری کرشنا نے حکومت پر سخت تنقید کی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ فارسی میں ایران شناسی ہال کا افتتاح

نئی دہلی: شعبہ فارسی، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ایران کلچر ہاؤس و سفارت جمہوریہ اسلامی ایران دہلی کے اشتراک سے آج ایران شناسی ہال کا افتتاح شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف اور ہندوستان میں ایران کے سفیر کبیر ڈاکٹر ایرج الٰہی کی موجودگی میں عمل میں آیا۔ شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف نے اپنے خطاب میں ہند و ایران کے تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے ایران شناسی ہال کی تزئین کاری کیلئے ایرانی سفیر کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میری خواہش ہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے خارجی زبانوں کے ہر شعبہ میں اس ملک کی تہذیب وتمدن کی جھلکیاں پیش کرنے والا ایک مخصوص کمرہ ہونا چاہئے جس کے لیے میں بھی کوشش کروں گا اور صدور شعبہ کو بھی اس جانب توجہ دینی چاہئے۔ ایران کے سفیر کبیر ڈاکٹر ایرج الٰہی نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہند و ایران کے سیاسی، سماجی اور علمی تعلقات زمانہ قدیم سے ہیں، یہ دونوں ملک ساتھ رہے ہیں اور ہمیشہ دنیا کے سامنے اپنی مشترکہ علمی میراث کو پیش کرتے رہے ہیں۔

انہوں نے جامعہ اور ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا کہ ہمیں یہ تزئین کاری کا موقع دیا۔ ڈاکٹر فریدالدین فرید عصر کلچرل کونسلر ایران کلچر ہاؤس نے کہا کہ یہ ہال کی تزئین ہند و ایرانی تعلقات کی عکاسی کرتی ہے جس میں مشہور فارسی شعرا کے اشعار اور باہمی روابط کی پینٹنگ سے زینت دی گئی ہے۔ جامعہ کے کارگزار رجسٹرار پروفیسر ابوذر خیری نے کہا کہ میرے لئے بہت خوشی کی بات ہے کہ آج اس ہال کا افتتاح عمل میں آیا میں نے بھی کئی سال تک پی۔ جی۔ ڈپلومہ ان ایرانولوجی میں تدریسی خدمات انجام دی ہیں۔ ڈین فیکلٹی آف ہیومنیٹیز اینڈ لینگویجز پروفیسر اقتدار محمد خان نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ایران ہمیشہ سے جامعہ کی مدد کرتا رہا ہے میری طالب علمی کے زمانہ میں بھی ایران کلچر ہاؤس نے بعض کاموں میں تعاون کیا تھا اور مجھے امید ہے کہ مستقبل میں بھی یہ تعاون جاری رہے گا۔ آخر میں صدر شعبہ فارسی پروفیسر سید کلیم اصغر نے تمام مہمانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خاص طور سے سفیر ایران اور کلچر خانہ فرہنگ ایران کے ڈائرکٹر کا ایران شناسی کے ہال کی تزئین کاری کے لیے شکریہ ادا کیا۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر محسن علی نے انجام دیے جبکہ پروگرام کا افتتاح ڈاکٹر یاسر عباس نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ شرکت کرنے والوں میں خاص طور سے کارگذار پروکٹر پروفیسر راجن کمار، میڈیا کوآرڈینیٹر پروفیسر صائمہ سعید، ڈین فیکلٹی آف آرکیٹکچر پروفیسر قمر ارشاد، صدر شعبہ اردو پروفیسر کوثر مظہری، صدر شعبہ عربی پروفیسر نسیم اختر، صدر شعبہ تاریخ پروفیسر ناظم حسین جعفری، صدر شعبہ سنسکرت پروفیسر جے پرکاش، صدر شعبہ ہندی پروفیسر نیرج کمار، پروفیسر ہمایوں اختر نجمی صدر ویسٹ ایشین اسٹڈیز، ڈائرکٹر ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ پروفیسر حبیب اللہ، پروفیسر افضل مرتضیٰ، پروفیسر ذیشان حسین، پروفیسر انیس الرحمن، پروفیسر افضل مرتضیٰ، پروفیسر نشاط منظر، پروفیسر ذیشان حسین کمپیوٹر سائنس، سابق ڈین فیکلٹی فائن آرٹس پروفیسر غضنفر زیدی، سابق صدر شعبہ فارسی پروفیسر قمر غفار، پروفیسر اظہر ہاشمی، ڈاکٹر سلیم جاوید ملک ڈی یو۔ کے علاوہ بڑی تعداد میں اساتذہ وطلباء نے شرکت فرمائی۔

بدنام زمانہ لارنس گینگ کا شارپ شوٹر نوین ہاپوڑ میں پولیس تصادم میں مارا گیا

ہاپوڑ/غازی آباد، 29 مئی (ء س)۔ اتر پردیش ایس ٹی ایف اور دہلی اسپیشل پولیس نے مشترکہ طور پر بدنام زمانہ لارنس بشنوئی اور ہاشم بابا گینگ کے مین ریاستی شارپ شوٹر نوین کو بدھ کی رات دیر گئے ایک انکاؤنٹر کے دوران مار ڈالا، جب کہ اس کا دوسرا ساتھی اندھیرے میں فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ اس تصادم میں ایس ٹی ایف کے انکور اور دہلی اسپیشل سیل کے وحید رجبی زخمی ہوئے۔ ہلاک ہونے والے مجرم کے قبضے سے ایک عدد موٹر سائیکل، ایک پستول اور کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ نوین نے اس وقت لارنس بشنوئی گینگ میں شمولیت اختیار کی تھی اور مجرمانہ حرکتیں کی تھیں۔ وہ گروگرام، ہریانہ میں قتل کے ایک کیس کا اہم شارپ شوٹر بھی تھا۔ وہ دہلی سے 26 لاکھ روپے کی ڈکیتی میں مطلوب تھا۔ گرفتاری سے بچنے کے لیے وہ اپنے ٹھکانے بدلتا رہا۔ بدمعاش نوین کے خلاف دہلی اور اتر پردیش کے مختلف تھانوں میں قتل، اقدام قتل، اغوا، ڈکیتی اور ٹھگی جیسے 20 سنگین مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ عدالت نے انہیں دہلی کے دو مقدمات میں سزا بھی سنائی تھی۔ وہ شمال مشرقی دہلی کا ایک گینگسٹر تھا، جو اس وقت لارنس بشنوئی کے لیے کام کر رہا تھا۔ دریں اثنا، ایس ٹی ایف نوئیڈا کے اے ایس پی آر کے مشرا نے کہا کہ نوین کے بارے میں اطلاع ملی تھی جو قتل کیس میں مطلوب ہے کہ وہ یو پی-این سی آر میں ایک بڑی واردات کو انجام دینے میں مصروف ہے۔ ایس ٹی ایف اور دہلی اسپیشل سیل کی ٹیمیں ان کے پیچھے تھیں۔ پولیس مسلسل 20 دنوں سے اس کی تلاش کر رہی تھی۔ بدھ کے روز وہ اس واقعہ کو انجام دینے ہاپوڑ آیا تھا۔ جبکہ پولیس اس کے پیچھے تھی۔ جب اسے شک ہوا تو اس نے پولیس پر گولی چلا دی، جس میں دو پولیس اہلکار انکور اور وحید زخمی ہو گئے۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں وہ زخمی ہو گیا۔ اسے علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ نوین کی موت کو انکاؤنٹر کی ایک اہم کڑی قرار دیا جا رہا ہے۔

کپل مشرا نے وکست کرشی سنکلپ ابھیان کا آغاز کیا

نئی دہلی، 29 مئی (یو این آئی) دہلی کے فن اور ثقافت کے وزیر کپل مشرا نے کہا ہے کہ کسانوں اور زرعی سائنسدانوں کے درمیان براہ راست مکالمہ قائم کر کے زراعت میں نئی تکنیکوں اور اختراعات کو فروغ دینے کے مقصد سے وکست کرشی سنکلپ ابھیان کا آغاز کیا گیا ہے۔ جمعرات کو دہلی کے شمالی ضلع کے دریاپور گاؤں میں وکست کرشی سنکلپ ابھیان کا آغاز کرنے کے بعد مسٹر مشرا نے کہا کہ یہ تقریب مرکزی حکومت کی ایک ڈریم اسکیم کے تحت منعقد کی گئی تھی، جس کا مقصد کسانوں اور زرعی سائنسدانوں کے درمیان براہ راست بات چیت کے ذریعے زراعت میں نئی تکنیکوں اور اختراعات کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم خاص طور پر دہلی کے دیہی علاقوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی، جہاں کسانوں کے مسائل کو برسوں سے نظر انداز کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا "پہلے مجھے یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ دہلی میں زراعت کی وزارت ہے، لیکن اب وقت بدل گیا ہے۔ ہماری حکومت نے دہلی کے دیہی علاقوں کو اس کی حقیقی شناخت دینے کا عزم کیا ہے۔ دہلی میں کسان ہیں، کھیتی باڑی بھی کی جاتی ہے اور اب ایک مضبوط وزارت زراعت بھی سرگرمی سے کام کر رہی ہے۔" مسٹر مشرا نے کہا کہ اس مہم کے تحت دہلی میں 50 مقامات پر خصوصی ڈائیلاگ کیمپس کا انعقاد کیا جائے گا، جہاں زرعی سائنسدانوں اور کسانوں کے درمیان براہ راست بات چیت ہوگی۔ سائنسدان کسانوں کو نہ صرف جدید زرعی تکنیک کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے بلکہ ان کے تجربات اور اختراعات کو بھی دستاویزی شکل دی جائے گی۔ اس سے نہ صرف کسانوں کو فائدہ پہنچے گا بلکہ مستقبل کی زرعی پالیسیوں میں ان کا حصہ بھی یقینی بنایا جائے گا۔

دہلی سے حجاج کرام کا آخری قافلہ روانہ، دہلی حج کمیٹی نے حجاج کرام کو عمدہ سہولیات فراہم کیں: کوثر جہاں

نئی دہلی، 29 مئی (یو این آئی) اس سال حج 2025 کے لیے دہلی سے حج پر روانہ ہونے والے 397 حجاج کرام کا آخری قافلہ سعودی ایئر لائن کی پرواز نمبر 3081 ایس وی۔ کے ذریعے جدہ کے لیے روانہ ہوا آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق حجاج کرام کے اس آخری قافلے کو رخصت کرنے کے لیے دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ٹرمینل 3 پر دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن محترمہ کوثر جہاں، ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی، ڈپٹی ایگزیکٹو آفیسر محسن علی اور حج کمیٹی کے دیگر اسٹاف موجود تھے، جنہوں نے پورے جوش و خروش کے ساتھ آخری قافلے کو رخصت کیا۔ اس موقع پر دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں نے آخری قافلے کے حجاج کرام سے ملاقات کی، انہیں مبارکباد دی اور دعا کی کہ وہ مکمل صحت وسلامتی کے ساتھ اپنے وطن واپس آئیں۔ انہوں نے حجاج کرام سے اپیل کی کہ وہ حج کے دوران ملک میں امن وخوشحالی کے لیے دعا کریں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے حج کے سفر کو کامیابی سے مکمل کرنے میں تعاون فراہم کرنے پر حکومت ہند، دہلی حکومت، ایم سی ڈی اور دیگر تمام متعلقہ محکموں کا شکریہ ادا کیا۔ حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی نے بتایا کہ اس سال دہلی ایمبارکیشن پوائنٹ سے کل 15069 حجاج کرام روانہ ہوئے، جن میں دہلی، مغربی اتر پردیش، پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ، اتراکھنڈ کے علاوہ دیگر 18 ریاستوں کے مرد و خواتین شامل ہیں۔ ان میں خواتین کی تعداد 7032 اور مرد حضرات کی تعداد 8037 ہے۔ اس بار گزشتہ سالوں کے برعکس پورے ایک مہینے تک حج پروازوں کا سلسلہ جاری رہا، جو کہ 30 اپریل سے شروع ہو کر 29 مئی تک جاری رہا۔ اس دوران 30 اپریل سے 15 مئی تک 16 پروازوں کے ذریعے 6536 حجاج کرام مدینہ منورہ گئے، جبکہ 16 مئی سے 29 مئی تک 21 پروازوں کے ذریعے 8533 حجاج کرام جدہ کے راستے مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ پہلے مرحلے میں مدینہ جانے والے حجاج کرام مدینہ میں آٹھ دن گزارنے کے بعد مکہ مکرمہ روانہ ہوئے اور حج کی ادائیگی کے بعد جدہ سے دہلی واپس آئیں گے۔ جبکہ دوسرے مرحلے میں جدہ کے راستے مکہ مکرمہ جانے والے حجاج حج کی ادائیگی کے بعد مدینہ جائیں گے اور وہاں آخری آٹھ دن گزارنے کے بعد مدینہ سے دہلی واپس لوٹیں گے۔ واضح رہے کہ اس سال 5 جون کو مکہ مکرمہ میں یوم حج ادا کیا جائے گا۔ اور 12 جون سے حجاج کرام کی وطن واپسی کا سلسلہ شروع ہو جائے گا جو کہ 9 جولائی 2025 تک جاری رہے گا۔ واضح رہے کہ ہر سال اسلامی کیلنڈر کے آخری مہینے ذوالحجہ میں سعودی عرب کے مقدس شہر مکہ مکرمہ میں ادا کیے جانے والے حج کے لیے ہندوستان سے حجاج کرام کے قافلے مختلف شہروں سے روانہ ہوتے ہیں۔

روزنامہ ہماری دنیا نئی دہلی

بچوں کے لئے سڑک بنے محفوظ

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

ملک میں ہر سال سڑک حادثوں میں کئی گھروں کے چراغ بجھ جاتے ہیں۔ کئی کو اسپتالوں میں لمبا وقت گزارنا پڑتا ہے، تو کئی کو معذوری کی زندگی گزارنے کے لئے مجبور ہوت ہیں۔ مرکزی وزیر برائے روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز نتن گڈکری کے مطابق 2024 میں پانچ لاکھ سڑک حادثوں میں 80.1 لاکھ لوگوں کی موت ہوئی۔ ان میں 26 ہزار حادثے صرف اسکو کالجوں کے پاس ہوئے ہیں۔ جن میں مرنے والے 66 فیصد 18 سے 34 سال عمر کے تھے۔ سڑک حادثوں کے شکار بڑی تعداد میں بچے اور نوجوان ہوتے ہیں۔ بچوں کو گاڑی کی رفتار اور کتنے وقت میں وہ اس تک پہنچے گی یہ اندازہ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے بچے گاڑیوں کی زد میں آجاتے ہیں۔ مرکزی وزیر ٹرانسپورٹ کے مطابق اسکولوں کے سامنے اینٹری ایگزٹ پوائنٹ پر مناسب نظم نہ ہونے کی وجہ سے دس ہزار بچوں کی موت ہوئی۔ جبکہ کل اموات میں سے تیس ہزار موتیں ہیلمٹ نہ لگانے کی وجہ سے ہوئیں۔ سیٹ بیلٹ نہ لگانا بھی حادثے میں موت کی بڑی وجہ ہے۔ ٹاٹا گروپ کے ڈائرکٹر سائرس مستری کی سڑک حادثہ میں سیٹ بیلٹ نہ لگانے کی وجہ سے موت ہوئی تھی۔ حالانکہ گاڑیوں میں سب سے محفوظ سمجھی جانے والی گاڑی مرسڈیز میں وہ سوار تھے۔ سڑک پر ہونے والے حادثات کے اعداد و شمار تشویشناک ہیں۔ تیز رفتار گاڑی چلانے کی وجہ سے 2.75 فیصد، رانگ سائڈ چلنے سے 8.5 فیصد اور شراب یا نشیلی دواؤں کے اثر میں ڈرائیونگ کرنے 5.2 فیصد موتیں ہوتی ہیں۔ حادثوں میں 86 فیصد مرد اور 14 فیصد خواتین کی موت ریکارڈ کی گئی ہے۔ 8.67 فیصد اموات دیہی علاقوں میں اور 2.32 فیصد شہری علاقوں میں ہوتی ہیں۔ نیشنل ہائی سڑک حادثوں کے لئے سب سے زیادہ ذمہ دار ہیں۔ 2022 میں ہر 100 کلومیٹر پر 45 موتیں ہوئیں۔ تھمانس / ری کے مطابق 24 فیصد دیہی حادثوں میں جان جاتی ہے۔ ان میں سے 50 فیصد حادثہ کی جگہ ہی مر جاتے ہیں۔ زیادہ تر واقعات میں سر یا جسم کے نچلے حصہ میں چوٹ لگتی ہے۔ روڈ ایکسڈنٹ ان انڈیا رپورٹ کا کہنا ہے کہ 2018 سے 2022 پانچ سال کے دوران سڑک حادثوں میں 77.7 لاکھ موتیں ہوئیں۔ ان میں سب سے زیادہ 08.1 لاکھ اتر پردیش، 84 ہزار تمل ناڈو اور 66 ہزار موتوں کے ساتھ مہاراشٹر تیسرے نمبر پر رہا۔ مرکزی وزیر روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز نتن گڈکری نے وزارت کی رپورٹ جاری کرتے ہوئے 12 دسمبر 2024 کو بتایا کہ 2022 میں 61.4 لاکھ سڑک حادثے ہوئے۔ جن میں 155781 یعنی 8.33 فیصد جان لیوا تھے۔ ان حادثوں میں 168491 لوگوں کی موت ہوئی اور 443366 لوگ زخمی ہوئے۔ 2021 کے مقابلے حادثوں میں 9.11 فیصد، اموات میں 3.9 فیصد اور مکمل معذوری میں 3.15 فیصد کی شرح سے اضافہ ہوا۔ کل سڑک نیٹ ورک میں ہائی وے کا حصہ پانچ فیصد ہے لیکن ان پر 55 فیصد سے زیادہ حادثے ہوتے ہیں۔ اور کل اموات میں سے 60 فیصد سے زیادہ موتیں ہوتی ہیں۔ 2022 میں کل حادثوں کا 9.32 فیصد اور کل اموات میں سے 2.36 موتیں نیشنل ہائی وے پر ہوئیں۔ این سی آر بی کی رپورٹ 2022 کے مطابق 14 سال تک کے 25 فیصد اور 14 سے 17 سال کے 75 فیصد نوعمر سڑک حادثوں کے شکار ہوتے ہیں۔ دس ریاستوں میں 40 فیصد بچے اور نوعمروں کی سڑک حادثوں میں جان گئی۔ سڑک حادثوں میں سب سے زیادہ موتیں پیدل چلنے والے راہ گیروں اور دو پہیہ سواروں کی ہوتی ہیں۔ ان میں 7.40 فیصد دو پہیہ گاڑی چلانے والے اور 9.16 فیصد پیدل چلنے والے بھاری گاڑیوں کی زد میں آئے۔ جبکہ 1.14 فیصد کار سوار، 8.8 فیصد ٹرک، لاری سوار اور 5.4 فیصد تین پہیہ (آٹو رکشہ) سوار حادثہ کے شکار ہوئے۔ ورلڈ بنک کی 2021 میں آئی سروے رپورٹ کے مطابق بھارت میں دنیا کی ایک فیصد گاڑیاں ہیں۔ لیکن سڑک حادثہ کی وجہ سے دنیا بھر میں ہونے والی موتوں میں 11 فیصد موتیں بھارت میں ہوتی ہیں۔ سڑک حادثوں کے معاملہ میں بھارت دنیا میں تیسرے نمبر پر ہے۔ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی نے 2021 سے 2030 تک سڑک حادثوں میں پچاس فیصد موتوں کو کم کرنے کا ہدف طے کیا ہے۔ بھارت سرکار بھی اس ہدف کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یونیسیف انڈیا بھی بچوں کو سڑک حادثوں سے بچانے کے لئے اس کے ساتھ ہے۔ حال ہی میں مانو کے اشتراک سے یونیسیف نے روڈ سیفٹی پر شعبہ ترسیل عامہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد میں ایک ورکشا منعقد کی۔ جس میں 100 سے زیادہ صحافی، ریڈیو جاکی (آر جے) سول سوسائٹی ارکان، اسکولوں کے پرنسپل اور دانشوروں نے حصہ لیا۔ اس موقع پر محترمہ ظافرین چودھری، چیف آف کمیونیکیشنز، ایڈوکیسی اینڈ پارٹنرشپس، یونیسیف انڈیا نے کہا بچوں کی سڑکوں پر حفاظت صرف قوانین اور سڑک کی تعمیر کا معاملہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ باہمی، اجتماعی کاروائی کا تقاضہ کرتی ہے۔ محفوظ اسکول زونز، مضبوط ہنگامی دیکھ بھال کی خدمات اور آگہی میں بھی اپنا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ میڈیا کے پاس اعداد و شمار کو جذباتی کہانیوں میں بدلنے کی طاقت ہے۔ ایسی کہانیاں جو سماج کو سوچنے اور قدم اٹھانے کے لیے ترغیب دیتی ہیں"۔ ورکشاپ میں آئی سڑک (ابرٹس کمپنی) کے سی ای او رین چیسا کا کہنا تھا کہ "ہر سڑک حکمت عملی کے مرکز میں بچوں کو ہونا چاہئے۔ چاہے وہ اسکول کی حدود میں رفتار کی حد مقرر کرنا ہو، سیٹ بیلٹ اور ہیلمٹ کے قانون پر عمل کرانا"۔ مانو کے وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن نے بھی روڈ سیفٹی کی اہمیت، ضرورت اور حادثات سے بچاؤ کے طریقوں پر سختی سے عمل کرنے پر زور دیا۔

لوک سبھا کے سرمائی اجلاس کے زیرو آور کے دوران مرکزی وزیر نتن گڈکری نے سڑک حادثوں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ بھارت میں حالات تب تک نہیں بدلیں گے جب تک انسانی رویہ اور سماج میں تبدیلی نہیں آئے گی۔ قانون کی عزت اور دل سے اس پر عمل کریں گے تو سڑک حادثات ضرور کم ہوں گے۔ انہوں نے سڑک پر ٹرکوں کی پارکنگ اور لین کی پیروی نہ کرنے کو حادثوں کی بڑی وجہ بتایا۔ موبائل پر بات کرتے ہوئے گاڑی چلانا بھی خطرناک ہے۔ ہر سال گاڑیوں میں ہو رہے اضافہ پر کنٹرول کرنا ہوگا۔ ایک اندازے کے مطابق 2030 تک بھارت میں آج سے دوگنا گاڑیاں سڑکوں پر دوڑ رہی ہوں گی۔ سڑکوں پر ہو رہا انکروچمنٹ اور فٹ نیس کے بغیر دوڑ رہی گاڑیاں بھی چیلنج بن رہی ہیں۔

سڑک کی تعمیر زیرو حادثہ ڈزائن کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ منزل تک جلد پہنچانے کو دھیان میں رکھ کر سڑکیں تعمیر ہو رہی ہیں۔ اس پالیسی کو بدلنا ہوگا۔ سڑکوں میں گھماؤ دار موڑ کم سے کم ہوں اور وزیبلٹی کلیر ہو۔ اس کے برعکس نیشنل ہائی وے اور قومی شاہراہوں پر گھماؤ اور اتار چڑھاؤ دکھائی دیتے ہیں۔ یونیسف کی ورکشاپ میں سڑک کی حفاظت (روڈ سیفٹی) کو بچوں کے اہم حقوق، صحت عامہ اور ترقی کا اہم مسئلہ قرار دیا گیا۔ اس میں سڑک پر حفاظت، محفوظ رویہ، قوانین کا بہتر نفاذ اور سسٹم کی اصلاحات میں صحافت کے رول کو پر اثر بنانے پر زور دیا گیا۔ سڑک حادثات میں صرف جانی و مالی نقصان ہی نہیں ہو رہا بلکہ ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کا تین فیصد سے زیادہ حصہ برباد ہو جاتا ہے۔

نجمی فاروقی۔ ایسی بھی کیا جلدی تھی جانے کی

وقت کس تیزی کے ساتھ گزر جاتا ہے کچھ لوگ زندگی میں اس طرح شامل ہو جاتے ہیں کہ ان کی موجودگی ایک سائے اور ایک تسلی کا درجہ رکھتی ہے۔ ان کی خاموش موجودگی زندگی روشن کئے رہتی ہے۔ ان کے اثرات ہمیشہ کے لئے دل پر ثبت ہو جاتے ہیں۔ ان کی باتیں ان کا انداز اپنی زندگی میں شامل ہو جاتا ہے۔ نجمی فاروقی ایسے لوگوں میں سے ایک تھے میرے لئے بھائی بھی، دوست بھی، ہمراز بھی اور بچپن کی شرارتوں کا حصہ بھی۔ نجمی فاروقی میرٹھ کے قصبہ سردھنا کے معزز فاروقی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کے آبا و اجداد نے وقت کے ساتھ لکھنؤ کو اپنا مسکن بنایا اور یہ شہر ان کی تعلیم تربیت، شخصیت، فکر اور تہذیب کا مرکز بن گیا۔ لکھنوی تہذیب کی نزاکت اور زبان کی لطافت اور شائستگی ان کی گفتگو اور مزاج کا حصہ تھی۔ یہ اوصاف اس طرح ان میں رچ بس گئے تھے کہ ان سے مل کر لکھنؤ کی جھلک کا احساس ہوتا تھا۔ ان کی تعلیم و تربیت بھی اسی شہر کے معیاری اداروں میں ہوئی، امیر الدولہ اسلامیہ انٹر کالج سے انٹرمیڈیٹ مکمل کیا اس کے بعد ممتاز ڈگری کالج سے بی کام کی ڈگری حاصل کی۔ تعلیم کے ان مراحل میں وہ صرف کتابی علم کے نہیں بلکہ عملی زندگی کے بھی شاگرد رہے یہی وجہ تھی کہ ان کی سادگی، سنجیدگی اور سلیقہ مندی عمر بھر ان کے ساتھ رہی۔ ان کی سنجیدہ شخصیت کے پیچھے ایک شرارتی، شوخ اور تخلیقی لڑکپن بھی چھپا ہوا تھا۔ ایک زمانے میں موسیقی سے دلچسپی اپنی حدیں پار کرنے لگی۔ نوبت یہاں تک پہونچی کہ ایک دن چکن کی پتیلی میں دو سوراخ کر کے چھڑی اور تاروں کو لگا کر خود ساختہ ستار تیار کر ڈالا۔ جیسے ہی ساز بجا والدہ نے چپل سے تواضع شروع کر دی اور چپل نے راگ درباری کی جگہ راگ تادیب سنا دیا۔ اس دور کے حالات میں پتیلی کا زیاں ناقابل برداشت عمل تھا۔ اگرچہ ان کی والدہ محترمہ جنہیں ہم سب تایا اماں کہتے تھے چھوٹی چھوٹی باتوں پر چپل سے خبر لینے میں کوئی تامل نہیں رکھتی تھیں لیکن نجمی نے ماں کی خدمت اور اطاعت میں کبھی کوئی کوتاہی نہیں کی ان کی ماں سے محبت، ادب اور خدمت گزاری ایک مثال تھی راقم خود بھی کئی بار تایا اماں کے چپل کا نشانہ بنا اور یہ لمحے آج بھی زندگی کے خوشگوار لمحوں میں شامل ہیں۔ ایک اور شرارت جو ہمیشہ یاد رہتی ہے خاندان میں شاہین جو کہ اگرچہ عمر میں ہم لوگوں سے کم تھیں مگر رشتے میں پھوپھی ہوتی تھیں۔ ہم لوگوں کی فرمائش یا خوشامد پر چائے بنا دیا کرتی تھیں۔ نجمی نے ان سے نہ صرف یہ بتایا کہ شاہین کے معنی چیل ہوتے ہیں جو کہ گوشت خور پرندہ ہے بلکہ قریب کے درخت پر بیٹھی ہوئی چیل دکھا بھی دی۔ دریافت کرنے پر کہ کس نے بتایا تو نجمی صاحب نے خاکسار کا نام لیا۔ نتیجہ یہ کہ خاکسار کی چائے بند۔ وقت کے ساتھ شرارتیں کم ہوتی گئیں لیکن لطیف مذاق، چھیڑ چھاڑ اور شگفتہ گفتگو ہمیشہ ان کے مزاج کا حصہ رہے۔ ہم دونوں نوجوانی میں فلموں کے بے حد شوقین تھے، ہمارے محلے میں کئی سینما گھر واقع تھے۔ نجمی نے کئی گیٹ کیپروں سے ایسی دوستی گانٹھ رکھی تھی کہ اکثر ہمیں بلا ٹکٹ فلمیں دیکھنے کا موقع مل جاتا تھا۔ یہ باتیں آج بھی جوانی کے بے فکری کے دور کو یاد دلاتی ہیں۔ 1991 میں ان کی شادی ضلع ہمیر پور کے ایک معزز دینی خانوادے میں ہوئی۔ ان کے سسر اپنے خاندان کی خانقاہ کے سجادہ نشین تھے اس نسبت سے نجمی فاروقی کو بھی روحانیت میں گہرا لگاؤ پیدا ہوا، بزرگوں کے مزارات پر حاضری اور باطنی سکون کی تلاش ان کی زندگی کا حصہ بن گئیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں تین بیٹیوں سے نوازا۔ پرورش، تربیت اور اعلیٰ تعلیم میں کسر نہ اٹھا رکھی۔ دو بیٹیوں کی شادی خوشحال اور شائستہ گھرانوں میں انجام دیں۔ اور ایک باپ کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں پورے وقار سے ادا کیں۔ انہوں نے اتر پردیش جج کمیٹی میں ملازمت اختیار کی بطور اکاؤنٹنٹ ایک لمبا عرصہ گذارا، اس دوران دفتروں کی روش کے مطابق سازشوں کے بھی شکار ہوئے اور حکام کے عتاب کے بھی۔ لیکن ہر آزمائش سے وہ بہ حسن وخوبی گزر گئے۔ دیانت محنت اور حسن و سلوک کے ساتھ خدمات انجام دیتے رہے۔ دوران ملازمت انھیں کئی بار خدام الحجاج وفد کا حصہ بننے کا موقع بھی ملا اور اس ذریعے سے انھیں کئی بار فریضہ حج ادا کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ ان کی خوش اخلاقی اور خدمت گزاری کی ستائش کی جاتی رہی۔ نجمی فاروقی کی شخصیت میں ایک وقار تھا۔ وہ ایک ایسے فرد تھے جن پر نہ صرف خاندان کے بزرگ بلکہ احباب بھی ہر چھوٹے بڑے فیصلے پر اعتماد کرتے۔ شادی بیاہ کے معاملات ہوں یا زمین جائداد کے تنازعات یا پھر خاندانی اختلافات وہ ہر موقع پر صلح صفائی میں تدبر سے کام لیتے ان کی باتیں نہ صرف تجربات اور مشاہدات کا آئینہ ہوتیں بلکہ خلوص سے پر ہوتیں۔ اگرچہ وہ خود شاعر نہ تھے لیکن شعر فہمی اور ادبی ذوق ان میں بھرپور تھا، دیوہ میلہ کے سالانہ مشاعرے میں بطور سامع ان کی شرکت لازمی تھی۔ لکھنؤ کے مشاعروں میں بھی اکثر نظر آجاتے تھے۔ چند برس قبل ممبئی کے سفر کے دوران فالج کا حملہ ہوا۔ کچھ عرصہ مشکلات رہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے شفا عطا فرمائی۔ اور زندگی معمول پر آگئی۔ لیکن حالیہ چند ہفتوں میں متواتر دو بار فالج کا شدید حملہ ہوا جس کے بعد وہ تقریباً ایک ہفتہ نزاعی کیفیت میں ایک مقامی اسپتال میں داخل رہے جہاں انہوں نے 27 مئی 2025 کو داعیِ اجل کو لبیک کہا۔ راقم کے لئے نجمی فاروقی محض عزیز یا رشتے دار نہیں تھے رشتے میں بھائی، عمر میں ہمسر، اور قلب میں رفیق تھے لکھنؤ میں دوران تعلیم برسوں ساتھ میں قیام رہا۔ ہم لوگوں نے بچپن کی شرارتیں، جوانی کی شوخیاں، راز جذباتی کیفیتیں اور بے شمار خوبصورت لمحے ایک دوسرے کے ساتھ بانٹے۔ ہمارے درمیان دوستی کا ایسا تعلق تھا جہاں الفاظ ضروری نہیں ہوتے۔ زندگی کے نشیب و فراز میں ان کی موجودگی میرا حوصلہ تھی۔ وہ میرے چند مخلص ساتھیوں میں ایک تھے۔ ان کی شخصیت نہ صرف گھر والوں کے لئے بلکہ دوستوں جاننے والوں، ان سے چھوٹے بڑے تمام افراد کے لئے ایک بھروسہ تھی۔ نجمی کی رخصتی نے دل کو جھنجھوڑ دیا ہے۔ سب کچھ سونا سونا لگ رہا ہے۔ لگتا ہے ایک دولت تھی جو چھن گئی ہے۔

اختر جمال عثمانی

سورۃ فاطر: ایک مختصر تعارف

الغرض کتاب اللہ کی تلاوت؛ اور فرامین رسول اللہ پر عامل ہو کر نماز کو قائم کرنا؛ کھلے چھپے اللہ کے عطا کردہ مال کو راہ للہ و راہ حق میں خرچ کرنا ایسی تجارت ہے جس میں ہرگز خسارہ نہیں، اس لیے کہ اسکی ضمانت اللہ نے لے لی ہے۔ اور نیکی و خدا ترسی کی راہ پر چلنا اور اس میں سبقت لے جانا اللہ کے اذن سے ہے اور یہ بہت بڑا فضل ہے۔ جنت کے حوالے سے جنتیوں کا ذکر ہوا کہ وہ کسطرح خوش و خرم اپنی آرامگاہوں میں خدا کے فضل و کرم کے مزے لوٹ رہے ہونگے۔ رہے وہ بد بخت لوگ جو آخرت میں ناکام نامراد ہونگے انہیں جہنم میں داخل کر دیا جائے گا اور وہ ہر پل بہت ہی تکلیف میں ہونگے۔ جو لوگ ایمان قبول کرتے ہیں (نبیؐ کے نقش پر چلتے ہیں) ایسے لوگوں کے لئے بڑی بشارتیں سنائی گئیں تاکہ ان کے دل اسلام پر مضبوطی سے جم جائیں۔

محمد عبدالحفیظ اسلامی

سورۃ فاطر کے متعلق علماء تفسیر لکھتے ہیں کہ اس کے دو نام ہیں پہلا ''فاطر'' دوسرا ''ملائکہ'' مذکورہ دونوں نام اس کی پہلی آیت کریمہ میں آئے ہیں۔ اور یہ سورت مکی ہے، جو نبی صلی علیہ وسلم کے دور متوسط میں نازل ہوئی، جبکہ دعوت اسلامی کے مقابل طاقت کے ساتھ مشرکین مکہ مخالفت کا رویہ اختیار کر چکے، داعی اعظم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کو ناکام بنانے اور اس میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کیلئے اسلام دشمن لوگوں نے بری سے بری چال کا استعمال کیا۔ پانچ رکوعات اور 45 آیات پر مشتمل اس سورت میں جو مضمون آیا ہے، اس کا مختصر خلاصہ درج ذیل ہے۔ نبی محترم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جب دین حق اہل مکہ کو پیش کیا گیا اس کے جواب اور مقابلے میں اہل مکہ اور ان کے سرداروں کا جو مخالفانہ رویہ تھا اس پر اللہ تبارک و تعالیٰ نے کلام فرماتے ہوئے نصیحت بھرے انداز میں ان کی تنبیہ کی اور ان کے طرز عمل پر ملامت بھی کی گئی؛ لیکن معلمانہ انداز میں ان سے فہمائش بھی کی گئی۔ سب سے پہلی بات یہ کہ اے نادانو تم لوگ جس نبیؐ کی مخالفت میں اپنی سرگرمی دکھا رہے ہو، ذرا غور تو کرو یہ کس چیز کی طرف اور کس راہ کی جانب تمہیں بلا رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ نبی تم کو جس راستے کی طرف دعوت دے رہے ہیں اس پر چلو تو تمہارا اپنا بھلا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تمہارا غصہ اور تمہارا مکر و چالبازیاں و مکاریاں، دعوت حق کو روکنے کیلئے جو کچھ تمہاری تدبیریں ہیں یہ سب کے سب خود تمہارے اپنے خلاف پڑ رہی ہیں۔ یاد رکھو کہ میرے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بات نہ مانو گے تو تم ان کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے، جو کچھ نقصان ہوگا صرف اور صرف تمہارا ہی ہوگا۔ نبیؐ کے مخالفین کو جھنجھوڑتے ہوئے انہیں غور و فکر کی دعوت دی جا رہی ہے کہ میرے طرف سے بھیجے گئے رسول کی دعوت پر غور بھی تو کرو کہ اس میں غلط کیا ہے، وہ تو شرک کی تردید کرتے ہیں اور توحید خالص کی طرف دعوت دے رہے ہیں۔۔۔! حقیقت یہ ہے کہ خدا کے کارخانے میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے، تم خود اپنی آنکھیں کھول کر دیکھو! کیا شرک کے لئے دنیا میں کوئی معقول بنیاد موجود ہے؟ ان مشرکین سے یہ بھی سوال کیا گیا کہ اللہ فاطر السمٰوٰت والارض کے سوا کہیں کوئی ایسی ہستی پائی جاتی ہے جو خدائی صفات اور اختیارات رکھتی ہو؟ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت میں آخرت کی جوابدہی کی طرف تم کو جو متوجہ کیا جا رہا ہے یہ بالکل حق ہے۔ اس دنیا کی مختصر زندگی کے اختتام کے ساتھ اخروی زندگی کا آغاز ہونے والا ہے، تم غیر ذمہ دار نہیں ہو تمہاری اپنی زندگی کے تمام اعمال کا انجام یکساں نہیں ہے۔ یاد رکھو کہ یہ زمین آسمان اور اس کی تخلیق، اور خود تم اپنے وجود پر غور کرو کہ کس طرح ایک نطفے سے پیدا کیے گئے ہو! اپنی مدت عمر کو پہنچتے ہی موت واقع ہونا ہے؛ پھر دوبارہ زندہ کیا جانا، اور یوم حساب کا قائم ہونا ان ساری چیزوں کے حقیقت جاننے کے باوجود اگر تم اپنے اصل مالک کی عبادت چھوڑ کر۔۔۔۔۔۔ جھوٹے خداؤں کی پرستش اور ان کی بندگی کرنا نہ چھوڑو گے!! اور اپنے آپ کو خدا واحد لاشریک ل کی غلامی سے آزاد سمجھتے ہوئے بے لگام زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو اس میں میرے نبیؐ کا کیا نقصان ہے۔ شامت تو تمہاری آئے گی۔۔۔۔! حقیقت حال یہ ہے کہ میرے رسولؐ پر جو ذمہ داری ہے وہ صرف تمہیں سمجھانا ہے، انہوں نے اس کا حق ادا کر دیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کی دنیوی و اخروی نجات امن و سلامتی کے لئے اپنی ذمہ داری کا حق ادا کرنے اپنے آرام کو قربان کرتے ہوئے دن رات آپؐ نے اسی کام میں لگا دیے جس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ میں سلسلہ کلام کے دوران میں فرمایا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تسلی دی گئی کہ اے نبیؐ آپ کو دیا گیا کام آپ نے پورا فرما دیا اب آپ ان لوگوں کے متعلق غمگین نہ ہوں (جو آپ کی لائی ہوئی تعلیم کو نہیں مان رہے ہیں) اور نہ ہی آپ ان (مردہ دل) لوگوں کو راہ راست پر لانے کے لئے اپنی جان کو گھلائیں۔ آپؐ اپنی توجہ ان لوگوں پر صرف فرمایئے جو آپؐ کی بات کو سننے کے لئے آمادہ ہیں۔ یعنی جو لوگ گمراہی میں رہنا چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو گمراہی کی راہ پر ڈال دیتا ہے اور جو طالب حق ہیں انہیں صراط مستقیم کی راہ پر چلا دیتا ہے۔ اور یہ بھی فرمایا کہ "فلا تذہب نفسک علیہم حسرات" پس (اے نبیؐ) خواہ مخواہ تمہاری جان ان لوگوں کی خاطر غم و افسوس میں نہ گھلے۔ اپنے نبیؐ کو اللہ تعالیٰ بڑے پیارے انداز سے یہ بات سمجھا رہے ہیں کہ (ان منکرین حق اور مشرکین مکہ و سرداران قریش و دیگر مخالفین) کے معاملہ میں صبر کرو جس طرح اللہ کو ان کی پرواہ نہیں رہی ہے تم بھی انکے حال پر غم کھانا چھوڑ دو۔ کیونکہ جو کچھ برا رویہ یہ اسلام اور داعی اسلام کے ساتھ کر رہے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ یعنی سخت دھمکی دی گئی کہ ان مجرموں کے برے کرتوتوں کا سخت محاسبہ ہو کر رہے گا۔ اس سورۃ میں "زندگی بعد الموت" کو سمجھانے، اللہ نے ایک بہترین تمثیل لوگوں کے سامنے رکھی ہے کہ (وہ مردوں کو دوبارہ کیسے اٹھائے گا؟) اسکی مثال یوں دی ہے کہ، وہ اللہ ہی (کی قدرت) تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں، پھر ہم اسے ایک اجاڑ علاقے کی طرف لے جاتے ہیں اور اسی زمین کو جلا اٹھاتے ہیں جو مری پڑی تھی۔ (یاد رکھو) مرے ہوئے انسانوں کا جی اٹھنا بھی اسی طرح (ہمارے حکم سے) ہوگا۔۔۔۔! دراصل انکار آخرت کرنے والوں کے لیے اس میں عبرت کی کھلی نشانی ہے کہ تم اپنی آنکھوں سے دیکھو کس طرح مردہ پڑی زمین بارش کے ہوتے ہی لہلہا اٹھتی ہے۔ پھر آخرت کے برپا ہونے اور انسانوں کے جی اٹھنے کو تم نے بعید از امکان کیسے سمجھ لیا؟ غور تو کرو عقل سے کام لو۔۔۔۔! بتانا مقصود یہ ہے کہ قیامت کے روز تمام اگلے پچھلے مرے ہوئے انسان اللہ تعالیٰ کے ایک اشارے پر بلکل اسی طرح یکایک جی اٹھیں گے جس طرح ایک بارش ہوتے ہی سوئی پڑی زمین سے یکایک ہرے بھرے پودے نمودار ہوتے ہیں۔ ایک اور اہم بات آیت 10 میں بتلا دی گئی کہ انسان کے لیے حقیقی عزت و سرفرازی کیا ہوتی ہے، (بالخصوص قریش کے سرداروں کو متنبہ کیا گیا اور آج بھی؛ اللہ سے غافل اپنے کو عزت مآب کہلانے والے مالداروں و صاحب اقتدار لوگوں اور مال متاع پر فریفتہ لوگوں کے سامنے یہ لمحہ فکریہ ہے کہ "رسول اللہ کی دعوت قبول کرنے سے تمہیں تمہاری اپنی اجارہ داریاں اور سماج میں چودھراہٹ، اونچا مقام، اسر رسوخ ختم ہو جانے کا اندیشہ لاحق ہو تو، خوب یاد رکھو تم نے خدا سے بغاوت کر کے دنیا میں باعزت بنے رہنے کو سب کچھ سمجھتے ہو تو یہ تمہاری کج فہمی و خام خیالی ہے) حقیقت یہ ہیکہ ہر قسم کی عزت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے یعنی بتایا جا رہا ہیکہ جو عزت و آبرو کا آرزومند ہے اسے بتاؤ کہ ساری عزتوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ جس کو (بھی دنیا میں) عزت ملی ہے اسی کی بارگاہ اقدس سے ملی ہے۔ تم بھی اس کے جناب میں حاضر ہو کر سر نیاز جھکا دو۔ اسکی اطاعت و فرمابرداری کو اپنا شعار بنا لو، وہ تمہیں بھی سرفراز کر دے گا۔ اور اللہ کی بارگاہ میں وہی قول و فعل؛ اور صالح اعمال مقبول ہوتے ہیں اور انسان کو ارتقائی منزل تک پہنچاتے ہیں؛ جس سے انسان عروج کی منزلیں طے کرتا ہے وہ ہیں "پاکیزہ کلمات" اور اخلاص سے پر، سچے قول اور فعل؛ جسکی تعلیم نبیؐ کے ذریعہ قیامت تک آنے والے سارے نوع انسانی تک پہنچائی گئی ہیں۔ یہی چیز تمہیں عزت و وقار عطا کر سکتی ہیں۔ آگے منکرین حق کو اس بات سے آگاہ بھی کر دیا کہ جو لوگ اسلام کے خلاف فریب کاریاں کرتے ہیں "لھم عذاب شدید" ان کے لیے شدید عذاب ہے۔ "ومکر اولئک ھو یبور" اور انکا یہ مکر (وفریب) تباہ ہو کر رہے گا۔ اور جو کچھ یہ (منکرین) کر رہے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ انسان کی تخلیق کے حوالے سے فرمایا گیا، تمہیں پیدا کیا مٹی سے پھر پانی کے بوند سے پھر جوڑے جوڑے بنا دیے، اور کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔ آگے توحید باری تعالی پر دلنشیں آیات آئی ہیں جس میں اللہ تعالی کے کمالات اور اسکی شان کبریائی بیان ہوئی ہے تاکہ سوچنے سمجھنے والے دل و دماغ توحید کی حقیقت جان لیں۔ اس میں سب سے پہلے یہ بتلایا گیا کہ تم اللہ کا فضل اور اسکی نعمتیں حاصل کر کے اسکے شکر گزار بندے بن کر رہو۔ دوسری بات یہ کہ کائنات کی ہر چیز ایک ضابطہ کی پابند ہے اور یہ سب کام تمہارے رب کے حکم سے انجام دیے جا رہے ہیں، اور بادشاہی اسی کی ہے، ایسے مالک حقیقی کو چھوڑ کر دوسروں کو پوجنا مدد کے لیے پکارنا یہ سارے اعمال آخرت میں خسارے سے دوچار کرنے والے ہیں۔ یاد رکھو تم سب اللہ کے محتاج ہو لہذا اللہ تعالی، جو غنی و حمید ہے اسے کے آگے دست سوال دراز کرو جو ہر طرح کی تعریف کا حق رکھتا ہے کیونکہ وہ تمہاری اور تمام موجودات عالم کی حاجتیں پوری کر رہا ہے۔ تیسری اہم بات یہ بیان فرمائی گئی کہ کل روز آخرت کوئی شخص بھی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا یعنی ہر آدمی کو اپنا بوجھ اٹھانا ہوگا کوئی دوسرا اسکے بوجھ کو ہلکا نہ کر سکے گا خواہ وہ قریب ترین رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، خبردار ہو جاؤ وہاں اپنی اپنی کرنی اپنی اپنی بھرنی ہوگی!!! چوتھی چیز بھی کان کھول کر سننے اور عمل کرنے کی ہے، جس میں فرمایا کہ (اے نبیؐ) آپ صرف انہی لوگوں کو متنبہ کر سکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور نماز قائم کرتے ہیں، جو کوئی بھی پاکیزگی اختیار کرے گا اسکا فائیدہ اسی کو ہوگا، یعنی کل اللہ کی بارگاہ میں وہ پہنچے گا تو سچائی و پاکیزگی کے ثمرات اسے خوب حاصل ہونگے۔ پانچویں بات یہ کہ اندھا اور آنکھوں والا، اندھیرے اور روشنی، ٹھنڈی چھاؤں اور دھوپ کی تپش، اور اسی طرح زندے اور مردے برابر نہیں ہو سکتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب ہے کہ آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جن کے سینے ضمیر کے مدفن بن چکے ہوں، ایمان کی دولت سے خالی؛ رسولؐ برحق کی تعلیمات کے منکر لوگ ظاہر میں تو وہ زندہ نظر آتے ہیں حقیقت میں وہ مردہ ہیں، اس طرح آج بھی وہ لوگ مردوں کی فہرست میں شامل ہیں جو؛ توحید، رسالت آخرت اور جنت و جہنم پر ایمان لائے بغیر اپنے من کی بات پر عمل پیرا ہو کر طبع زاد طریقہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ایک اور حقیقت کی طرف رہنمائی کی گئی ہے کہ اللہ تعالی کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اس سے ڈرتے ہیں۔ یعنی جن کے پاس اللہ تعالی کی خوشنودی و رضا جوئی حاصل کرنے کا علم ہوتا ہے اور نافرمانی کے انجام بد کا ادراک و علم موجود ہو وہ اللہ سے بہت ڈرتے ہیں۔ اسی لیے اسلام کا آغاز "اقراء" سے ہوا کیونکہ علم کے بغیر انسان کی زندگی تاریکیوں کا مجموعہ بنی رہتی ہے۔ چنانچہ جنت و درجات جنت کے حصول، جہنم سے بچنے کی فکر میں شب و روز گزارنا یہ سب علم و فہم کے بغیر ممکن نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ الغرض کتاب اللہ کی تلاوت؛ اور فرامین رسول اللہ پر عامل ہو کر نماز کو قائم کرنا؛ کھلے چھپے اللہ کے عطا کردہ مال کو راہ للہ و راہ حق میں خرچ کرنا ایسی تجارت ہے جس میں ہرگز خسارہ نہیں، اس لیے کہ اسکی ضمانت اللہ نے لے لی ہے۔ اور نیکی و خدا ترسی کی راہ پر چلنا اور اس میں سبقت لے جانا اللہ کے اذن سے ہے اور یہ بہت بڑا فضل ہے۔ جنت کے حوالے سے جنتیوں کا ذکر ہوا کہ وہ کسطرح خوش و خرم اپنی آرامگاہوں میں خدا کے فضل و کرم کے مزے لوٹ رہے ہونگے۔ رہے وہ بد بخت لوگ جو آخرت میں ناکام نامراد ہونگے انہیں جہنم میں داخل کر دیا جائے گا اور وہ ہر پل بہت ہی تکلیف میں ہونگے۔ جو لوگ ایمان قبول کرتے ہیں (نبیؐ کے نقش پر چلتے ہیں) ایسے لوگوں کے لئے بڑی بشارتیں سنائی گئیں تاکہ ان کے دل اسلام پر مضبوطی سے جم جائیں۔ اس طرح ان مرکزی مضمون کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم اگر اس سورت کا گہرائی سے مطالعہ کریں گے تو ان شاء اللہ پوری سورت کا اصل پیغام واضح ہو کر ہمارے سامنے آئے گا، جو ہمارے لیے اور پوری نوع انسانی کے لیے اشد ضروری ہے۔

'صدر نے اختیارات سے تجاوز کیا'، امریکی عدالت کا ٹرمپ کے عائد کردہ ٹیرف روکنے کا حکم

واشنگٹن: امریکی وفاقی عدالت نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے لگائے گئے وسیع ٹیرف کو روک دیا ہے، جو ان کی معاشی پالیسیوں کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ بی بی سی نیوز کی رپورٹ کے مطابق امریکی تجارتی عدالت کے 3 ججوں نے فیصلہ دیا کہ صدر ٹرمپ نے ہنگامی قانون کا استعمال کرتے ہوئے جب تقریباً تمام ممالک پر ٹیرف عائد کیے تو انہوں نے اپنے اختیارات سے تجاوز کیا۔ تجارتی ماہرین اور قانونی ادارے اس نئے موڑ کے اثرات کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ فیصلے کے فوراً بعد ٹرمپ انتظامیہ نے اپیل دائر کی، اور کہا کہ یہ غیر منتخب ججوں کا کام نہیں کہ وہ قومی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے صحیح طریقے کا فیصلہ کریں۔

امریکا اس وقت درجنوں ممالک کے ساتھ انفرادی تجارتی معاہدوں پر بات چیت کر رہا ہے، اور اب یہ بات چیت الجھن کا شکار ہو گئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکا میں داخل ہونے والی اشیا پر ٹیرف (محصولات) بڑھا کر وہ مقامی مینوفیکچرنگ کو فروغ دے سکتے ہیں، امریکی صارفین کو زیادہ امریکی ساختہ اشیا خریدنے کی ترغیب دے سکتے ہیں، اس اقدام سے وہ ٹیکس آمدنی میں اضافہ کر سکتے ہیں، اور ان کے بقول دیگر ممالک کی غیر منصفانہ تجارتی پالیسیوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ امریکا کا ایک تجارتی خسارہ ہے، یعنی وہ اس سے زیادہ خریدتا ہے جتنا فروخت کرتا ہے، اور ٹرمپ طویل عرصے سے یہ موقف رکھتے ہیں کہ یہ صورت حال ملک کے لیے نقصان دہ ہے۔ تاہم، ٹرمپ کے ٹیرف کے اثرات سے متعلق کئی دعوے چیلنج کیے گئے ہیں، اور ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ چونکہ ٹیرف ایک اضافی ٹیکس ہوتا ہے، اس لیے یہ امریکی صارفین کے لیے اشیا کی قیمتوں میں اضافہ کرے گا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ٹیرف ایک سودے بازی کی حکمت عملی ہو سکتی ہے، اور محض ان کی دھمکی دینا بھی کافی ہو سکتا ہے تاکہ دیگر ممالک امریکا سے تجارتی یا دیگر رعایتیں دے دیں تاکہ وہ ان سے بچ سکیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر یہ ٹیرف امریکی درآمد کنندہ ادا کرتا ہے، لیکن قیمت میں اضافے کی وجہ سے ممکن ہے کہ کم اشیا فروخت ہوں، جو آخر کار امریکی مارکیٹ میں اشیا بیچنے والوں کے لیے نقصان دہ ہوگا۔ اب عملی طور پر غیر یقینی صورتحال ہے۔ امریکی عدالت کے فیصلے کے بعد ایشیائی اور یورپی مارکیٹوں میں تیزی متوقع ہے، ڈالر کی قدر میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ لندن میں مارکیٹس کھلنے والی ہیں، امریکا میں ہونے والے واقعات پر ایشیائی منڈیوں نے مثبت ردعمل دیا ہے۔ جاپان میں نکی 225 انڈیکس میں 9.1 فیصد اضافہ ہوا، جب کہ ہانگ کانگ کا ہینگ سینگ انڈیکس 1.1 فیصد اوپر چلا گیا، اسی طرح جنوبی کوریا کا کوسپی انڈیکس بھی 8.1 فیصد بڑھا۔ یورپ میں مارکیٹس مثبت رجحان کے ساتھ کھلنے کے لیے تیار ہیں۔ سی جی ایسیٹ مینجمنٹ کی پورٹ فولیو منیجر ایما موریارٹی نے بی بی سی ریڈیو 4 کے پروگرام 'ٹوڈے' میں بتایا کہ یہ ایک غیر یقینی تجارتی دور رہا ہے، لیکن اس خبر نے خاص طور پر امریکی اثاثوں کی طرف سے مالیاتی منڈیوں کے جذبات کو بہتر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ ڈالر مضبوط ہو رہا ہے، اور بڑے امریکی انڈیکس کے فیوچر کنٹریکٹس میں اضافہ ہو رہا ہے، جس کی قیادت ایشیائی منڈیاں کر رہی ہیں۔

صدر ٹرمپ کی جانب سے عائد کردہ محصولات کے خلاف یہ تازہ ترین قانونی چیلنج امریکا کی کچھ کاروباری کمپنیوں کی طرف سے آیا تھا، جن کی قیادت نیو یارک میں قائم خاندانی ملکیت والی شراب درآمد کرنے والی کمپنی VOS Selections کر رہی ہے۔ نیو یارک کی اس کمپنی نے کہا کہ یہ محصولات نہ صرف ہمارے کاروبار کو خطرے میں ڈالتی ہیں بلکہ ان خاندانی کسانوں کے روزگار کو بھی جن کی ہم نمائندگی کرتے ہیں۔ دیگر کاروباروں میں جو اس قانونی چیلنج میں شامل ہیں، ان میں ورمونٹ میں قائم ایک آن لائن سائیکلنگ اسٹور اور ورجینیا کے شہر شارلٹس ول میں واقع الیکٹرانکس تیار کرنے والا چھوٹا ادارہ شامل ہے۔

برطانوی حکومت نے ٹرمپ کے نئے ٹیرف تنازع پر چپ سادھ رکھی ہے، جو وائٹ ہاؤس میں صدر کے پہلے کچھ ہنگامہ خیز مہینوں کے دوران معمول کی حکمت عملی رہی ہے۔ 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ کے سینئر عہدیدار کا کہنا ہے کہ ہمیں اس سب میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیئر اسٹارمر پہلے ہی اس مہینے کے آغاز میں ٹرمپ کے ساتھ ایک معاہدہ کر کے برطانیہ کو کچھ امریکی ٹیرف سے ریلیف دلانے میں کامیاب ہو چکے ہیں، جس کے تحت مخصوص برطانوی کاروں پر درآمدی ٹیکس کم کیے جائیں گے، اور کچھ اسٹیل اور ایلومینیم کو ٹیرف فری امریکا میں داخلے کی اجازت دی جائے گی۔ تاہم، یہ معاہدہ ابھی تک نافذ نہیں ہوا ہے اور کار ساز ادارے اور اسٹیل کمپنیاں واضح معلومات کے منتظر ہیں کہ وہ کب اس معاہدے سے فائدہ اٹھا سکیں گی۔ برطانوی حکومت کا کہنا ہے کہ ہم کام کر رہے ہیں تاکہ کاروبار جلد از جلد اس معاہدے سے فائدہ اٹھا سکیں، اور آئندہ اقدامات جلد ہی واضح کر دیے جائیں گے۔

ایلن مسک کا ٹرمپ انتظامیہ سے علیحدگی کا اعلان، کہا واشنگٹن چھوڑ رہا ہوں

واشنگٹن، 29 مئی (ویں)۔ آخر وہی ہوا جس کا خدشہ تھا۔ ٹیسلا کے سی ای او ایلن مسک، جو کچھ عرصے سے ٹرمپ انتظامیہ کی کچھ پالیسیوں سے ناراض تھے، حکومت چھوڑ چکے ہیں۔ اس نے سرکاری کارکردگی کے محکمے کی باگ ڈور چھوڑ کر اپنی کاروباری دنیا میں واپس آگئے ہیں۔ رواں برس جنوری میں ایک وقفے کے بعد دوسری بار صدر بننے کے بعد ٹرمپ نے حکومتی کارکردگی کا محکمہ تشکیل دیا اور اس کی ذمہ داری مسک کو سونپ دی۔ اس محکمے کے قیام کا مقصد سرکاری اخراجات میں کمی کرنا تھا۔ مسک نے کہا کہ وہ واشنگٹن چھوڑ رہے ہیں۔

نیو یارک ٹائمز کی خبر کے مطابق ایلن مسک نے کہا کہ اب وہ اپنی کمپنیوں پر زیادہ وقت دینے کے لیے حکومت سے الگ ہو رہے ہیں۔ وائٹ ہاؤس حکام کے مطابق مسک اور صدر ٹرمپ کے درمیان اب بھی اچھے تعلقات ہیں۔ لیکن انہوں نے (مسک) واضح کیا ہے کہ وہ واشنگٹن اور وفاقی بیوروکریسی کا تختہ الٹتے ہوئے درپیش رکاوٹوں سے مایوس ہیں۔ مسک نے صدر ٹرمپ کے گھریلو پالیسی کے قانون پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قومی خسارہ بڑھے گا۔ اس نے انتظامیہ کے افسران سے ایک کمپنی کے بارے میں شکایت کی۔ اس کمپنی کے ساتھ مشرق وسطیٰ میں مصنوعی ذہانت کا ڈیٹا سینٹر بنانے کا معاہدہ کیا گیا تھا۔ اس کمپنی نے ٹرمپ کی سیاست چلانے کے لیے 100 ملین ڈالر دینے کا وعدہ کیا تھا۔ ٹرمپ کا الزام ہے کہ اس کمپنی نے ابھی تک یہ رقم نہیں دی ہے۔

مسک جو کبھی خود کو ٹرمپ کا بھروسہ مند دوست کہتا تھا، اب خود کو ان سے دور کر چکا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اب وہ اپنی کمپنیوں پر توجہ مرکوز کریں گے۔ ٹیسلا کے سی ای او ایلن مسک نے بدھ کو ایکس کو ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ سے علیحدگی کا اعلان کیا۔ حال ہی میں مسک نے ٹرمپ کے بگ بیوٹی فل ٹیکس بل پر کھل کر تنقید کی تھی۔ مسک نے ایکس پر لکھا کہ بطور خصوصی سرکاری ملازم ان کا مقررہ وقت ختم ہو رہا ہے۔ وہ فضول خرچی کو کم کرنے کے موقع پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ یہ مشن وقت کے ساتھ ساتھ مضبوط ہوتا جائے گا۔

آنے والی حکومتوں میں یہ طرز زندگی بن جائے گا۔ واضح رہے کہ صدارتی انتخابی مہم کے دوران دونوں کے درمیان اچھے تعلقات قائم ہوئے تھے۔ مسک نے نہ صرف ٹرمپ کی امیدواری کی حمایت کی بلکہ 250 ملین ڈالر کا تعاون بھی کیا۔ کسی کو یہ توقع نہیں تھی کہ امریکہ میں یہ پیش رفت صدر اور دنیا کے امیر ترین شخص کے درمیان اتنی جلدی رک جائے گی۔

امریکہ چینی طلبا کے ویزے منسوخ کرنا شروع کردے گا: مارکو روبیو

واشنگٹن: امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ چینی طلبا کے ویزے منسوخ کرنا شروع کر دے گا۔ خبر رساں ادارے ایسوی ایٹڈ پریس کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ کچھ چینی طلبہ کے ویزے منسوخ کریں گے بشمول ان کے جو کلیدی شعبوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ 'صدر ٹرمپ کی قیادت میں محکمہ خارجہ، محکمہ داخلہ کے ساتھ مل کر کام کرے گا تاکہ چینی طلبہ کے ویزے تیزی سے منسوخ کیے جائیں، بشمول ان کے جن کا کمیونسٹ پارٹی کے ساتھ تعلق ہے یا جو کلیدی شعبوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔' انڈیا کے بعد چین دوسرا ملک ہے جس کے طلبہ بڑی تعداد میں امریکہ کا رخ کرتے ہیں۔

سال 2023-2024 میں غیر ملکی طلبہ میں سے ایک چوتھائی یعنی دو لاکھ 70 ہزار سے زائد کا تعلق چین سے تھا۔ یہ اقدام ایسے وقت پر لیا جا رہا ہے جب امریکی اور چینی اعلیٰ تعلیمی اداروں کے درمیان تعلقات کی چھان بین میں مزید شدت آئی ہے۔ ریپبلکن پارٹی کے ایوان نمائندگان نے رواں ماہ ڈیوک یونیورسٹی پر دباؤ ڈالا تھا کہ وہ چینی یونیورسٹیوں کے ساتھ اپنے تعلقات ختم کریں۔ ان کے مطابق ڈیوک یونیورسٹی نے چینی طلبہ کو وفاقی ریسرچ فنڈز تک رسائی دی ہوئی ہے۔ گزشتہ سال ایوان نمائندگان نے انتہائی رپورٹ جاری کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ لاکھوں ڈالر کی امریکی وفاقی فنڈنگ چینی حکومت سے منسلک ریسرچ پارٹنرشپس پر خرچ کی جا رہی ہے۔ محکمہ داخلہ نے بھی گزشتہ ہفتے اپنے خط میں ہارورڈ یونیورسٹی کے حوالے سے اسی قسم کے خدشات کا اظہار کیا ہے۔

سیکریٹری داخلہ کرسٹی نیوم نے ہارورڈ یونیورسٹی پر چینی کمیونسٹ پارٹی کے ساتھ شراکت داری کا الزام عائد کیا تھا۔ کرسٹی نیوم نے یہ بھی الزام عائد کیا تھا کہ ہارورڈ یونیورسٹی چینی پیرا ملٹری گروپ سنکیانگ پروڈکشن اینڈ کنسٹرکشن کور کے اراکین کو ٹریننگ فراہم کرتی ہے۔ ایک دن قبل مارکو روبیو نے امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند طلبہ کے ویزا انٹرویوز روکنے کا اعلان کیا جبکہ ان کی سوشل میڈیا سرگرمیوں کی جانچ پڑتال کے عمل کو سخت کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔

ان اعلانات کی وجہ سے امریکہ میں موجود غیر ملکی طلبہ مزید غیر یقینی کا شکار ہو گئے ہیں جن کو پہلے ہی ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے سخت نگرانی کا سامنا ہے۔ رواں سال کے آغاز میں امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز نے غزہ جنگ کے خلاف مظاہروں میں شامل طلبہ کو گرفتار کیا اور ڈیپورٹ کرنے کی کوشش کی۔ ٹرمپ انتظامیہ نے ہزاروں کی تعداد میں غیر ملکی طلبہ کی قانونی حیثیت بھی اچانک ختم کر دی جبکہ ان شرائط میں بھی اضافہ کر دیا ہے جن کے تحت امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے کے حق سے محروم کیا جا سکتا ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے گزشتہ ہفتے ہارورڈ یونیورسٹی کو غیر ملکی طلبہ کو داخلہ دینے سے روک دیا تھا تاہم عدالت نے ایسا کرنے سے روک دیا ہے۔ صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ہارورڈ یونیورسٹی کو غیر ملکی طلبہ کی تعداد 15 فیصد تک محدود کرنی چاہیے جو اس وقت ایک چوتھائی ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے دفتر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا 'میں یہ یقینی بنانا چاہتا ہوں کہ غیر ملکی طلبہ ایسے ہوں جو ہمارے ملک سے پیار کر سکیں۔'

ابھیشیک بنرجی نے دہشت گردوں کی حمایت کرنے پر پاکستان کو آڑے ہاتھوں لیا

جکارتہ۔ 29 مئی۔ ایم این این۔ ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی، جو جے ڈی (یو) کے رکن پارلیمنٹ سنجے کمار جھا کی قیادت میں کل جماعتی وفد کا حصہ ہیں، نے بڑھتی ہوئی معیشتوں کو غیر مستحکم کرنے کے لیے دہشت گردوں کی حمایت اور پرورش کے لیے پاکستان کو آڑے ہاتھوں۔ انہوں نے 9/11 کے حملوں، 26/11 کے ممبئی حملوں، اور 2006 کے ممبئی ٹرین بم دھماکوں میں پاکستان میں مقیم دہشت گردوں کے ملوث ہونے کا ذکر کیا اور کہا کہ "اگر دہشت گردی ایک پاگل کتا ہے تو پاکستان اس کا ہینڈلر ہے۔" جکارتہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارت نے آپریشن سندور شروع کرنے سے پہلے دو ہفتے انتظار کیا کہ آیا پاکستان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرے گا یا نہیں۔ انہوں نے یہ بھی یاد کیا کہ کس طرح ہندوستان نے پاکستانی عہدیداروں کو پٹھانکوٹ میں ہندوستانی فضائیہ کے اڈے کا دورہ کرنے کی اجازت دی تاکہ پٹھان کوٹ دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات کی جا سکیں۔ بنرجی نے کہا، "وہ (پاکستان) وہی ہیں جو بڑھتی ہوئی معیشتوں کو غیر مستحکم کرنے کے لیے اپنے پچھواڑے میں دہشت گردوں کی پرورش کر رہے ہیں۔ آپ بھی اس حقیقت سے واقف ہیں کہ ہندوستان جاپان کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے۔"

ضلع اقلیتی بہبود دفتر میں 15 دنوں کے اندر جمع انٹرمیڈیٹ فرسٹ ڈویژن کے طلباء اپنے کاغذات

سیتامڑھی (محمد ارمان علی) وزیر اعلیٰ اسٹوڈنٹ انسینٹیو اسکیم کے تحت اقلیتی (مسلم) کمیونٹی کی تمام طالبات جنہوں نے سال 2025 میں بہار بورڈ، پٹنہ سے انٹرمیڈیٹ فرسٹ ڈویژن سے کامیابی حاصل کی ہے، انہیں 15000 روپے کی شرح سے مراعاتی رقم دیا جائے گا۔ اسسٹنٹ ڈائرکٹر اقلیتی بہبود افسر سنیتا سوتو نے یہ جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتی (مسلم) طالبات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ترغیبی رقم ان کے آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ کے ذریعے CFMS سسٹم کے ذریعے ادا کی جائے گی۔ اپنی درخواست متعلقہ تعلیمی ادارے سے آدھار کارڈ، مارک شیٹ، عارضی سرٹیفکیٹ، اندراج سرٹیفکیٹ، داخلہ کارڈ، موبائل نمبر وغیرہ کی ایک کاپی کے ساتھ بھیجیں اور اسے اپنے تعلیمی ادارے کے ذریعے یا خود ضلع اقلیتی بہبود کے دفتر، سیتامڑھی میں بغیر کسی تاخیر کے 15 دنوں کے اندر جمع کرائیں۔ تاکہ مذکورہ رقم بروقت ادا کی جا سکے۔

چین کا ہانگزو شہر کو معاشی بحران کا سامنا

بیجنگ۔ 29 مئی۔ ایم این این۔ ہانگزو، جو کبھی چین میں ترقی کرتا ہوا اقتصادی مرکز تھا، شدید معاشی بدحالی کا سامنا کر رہا ہے، جس کی وجہ کاروباری سرگرمیوں میں کمی، رہائشیوں کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی، اور اعلیٰ بے روزگاری ہے۔ شہری آبادی میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے، ہزاروں افراد بہتر مواقع کی تلاش میں کہیں اور چلے گئے ہیں، جس کی مثال لنگ انٹرنیشنل سنٹر میں قبضے میں زبردست کمی ہے، جو کہ انٹرنیٹ کی مشہور شخصیات کا ایک سابقہ مرکز ہے۔ خوردہ اور آن لائن کامرس سے لے کر مینوفیکچرنگ تک مختلف شعبوں میں کاروبار زندہ رہنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے کاروبار کے مالکان اور کارکنوں دونوں کے لیے بڑے پیمانے پر ملازمتوں میں کمی اور مالی عدم استحکام پیدا ہو رہا ہے۔ یہ بحران خالی ریستورانوں اور نائٹ مارکیٹوں میں واضح ہے، جہاں ڈیلیوری ڈرائیوروں کو آرڈرز کی کمی کا سامنا ہے اور ملازمت کے متلاشیوں کے دستیاب عہدوں پر 10 سے 1 کا تناسب ہے۔ ہانگزو کی رئیل اسٹیٹ مارکیٹ بھی بحران کا شکار ہے، جائیداد کی قیمتوں میں کمی اور غیر فروخت شدہ جائیدادوں کی ایک بڑی تعداد کے ساتھ، بہت سے مکان مالکان کو دیوالیہ پن اور مالی پریشانی کا سامنا ہے۔

2008 کے وینچوان زلزلے کے بعد حل نہ ہونے والا غم اور انصاف کے لیے لڑائی

بیجنگ۔ 29 مئی۔ ایم این این۔ چین کے صوبہ سچوان میں 2008 کے وینچوان زلزلے کے نتیجے میں تباہ کن جانی نقصان ہوا، خاص طور پر اسکول کی غیر معیاری تعمیر کی وجہ سے اسکول کے بچوں میں، اور چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) نے غمزدہ خاندانوں کے احتساب اور انصاف کے حصول کی کوششوں کو مسلسل دبایا ہے۔ سالانہ یادگاروں اور درخواستوں کے باوجود، حکام نے یادگاروں کو مسلسل روک دیا ہے، تباہی کی وجوہات کی تحقیقات کو روکا ہے، اور موصول ہونے والے عطیات میں اربوں یوآن کے حوالے سے شفافیت کے مطالبات کو نظر انداز کیا ہے۔ جن خاندانوں نے بچے کھوئے ہیں انہیں نہ صرف اپنے نقصان کے شدید غم کا سامنا کرنا پڑا ہے بلکہ غیر معیاری تعمیرات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی ان کی کوششوں میں نظامی رکاوٹ کا بھی سامنا کرنا پڑا ہے جس کی وجہ سے اموات ہوگئیں۔

ٹرمپ انتظامیہ کا چینی طلبہ کے ویزے جارحانہ انداز میں منسوخ کرنے کا اعلان

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ چین کے طلبہ کے ویزے جارحانہ انداز میں منسوخ کرے گی۔ برطانوی نشریاتی ادارے 'بی بی سی' کی رپورٹ کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ یہ اقدام صرف چینی کمیونسٹ پارٹی سے تعلق رکھنے والے یا اہم اور حساس شعبوں میں تعلیم حاصل کرنے والے چینی طلبا پر لاگو ہوگا۔ چین اور امریکا کے تعلقات حالیہ مہینوں میں شدید کشیدگی کا شکار ہوئے ہیں، خاص طور پر جب ٹرمپ کی جانب سے درآمدات پر محصولات لگانے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تجارتی جنگ چھڑ گئی۔ گزشتہ سال تقریباً 2 لاکھ 80 ہزار چینی طلبہ امریکا میں تعلیم حاصل کر رہے تھے، تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ ان میں سے کتنے طلبہ اس نئے فیصلے سے متاثر ہوں گے۔ چین نے اس فیصلے کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس اقدام کی سختی سے مخالفت کرتا ہے اور امریکا پر زور دیا ہے کہ وہ زیادہ تعمیری تعلقات کی راہ اپنائے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بدھ کو اپنے بیان میں کہا کہ اس منصوبے کے تحت مستقبل میں چین اور ہانگ کانگ سے ویزا درخواست دہندگان کی جانچ پڑتال کے معیار کو بھی مزید سخت کیا جائے گا۔

مفتی فیاض احمد مظاہری سادگی کا نمونہ تھے: محمد اطہر القاسمی
تعزیتی مجلس میں شریک علمائے کرام کا اظہار تعزیت

ارریہ: -- (منصور احمد حقانی) گزشتہ دنوں ضلع ارریہ کے بلاک رانی گنج میں واقع ریبی کے باشندے جناب مفتی فیاض احمد صاحب مظاہری جو ایک عرصے سے شہر ارریہ میں رہتے تھے، حالیہ مہاراشٹر کے ایک سفر کے دوران وہ اللہ کو پیارے ہو گئے تھے، ان کے آبائی گاؤں ریبی میں ان کے جنازے اور تدفین میں بڑی تعداد میں علاقے کے علماء وفضلاء کے ساتھ مسلمانوں کے ایک جم غفیر نے شرکت کی تھی۔ گزشتہ شب ان کی یاد میں ایک مختصر تعزیتی جلسہ ان کے بھائی قاری شبیر احمد صاحب نائب صدر جمعیت علماء بلاک رانی گنج کے گھر پر منعقد ہوئی جس میں شہر ارریہ کے ساتھ ریبی اور قرب وجوار کے معزز علماء کرام اور متعلقین شریک ہوئے۔ تعزیتی نشست کی صدارت مفتی محمد اطہر القاسمی نائب صدر جمعیت علماء بہار وجنرل سکریٹری جمعیت علماء ارریہ نے کی اور بطور مہمانان خصوصی قاضی شریعت امارت شرعیہ ارریہ قاضی عتیق اللہ رحمانی، مدرسہ تنظیم المسلمین رجوکھر عیدگاہ کے ناظم اعلیٰ مفتی انعام الباری قاسمی اور نائب صدر جمعیت علماء ارریہ مفتی ہمایوں اقبال ندوی شریک ہوئے جبکہ پروگرام کی نظامت مفتی صاحب مرحوم کے چھوٹے بھائی مولانا تسکین مشتاق نے بڑے ہی جذباتی انداز میں انجام دیا۔ جملہ شرکاء مجلس نے مفتی صاحب نور اللہ مرقدہ کے سوانحی خاکے کے بہت سے قیمتی گوشوں سے لوگوں کو روشناس کراتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ شرکاء مجلس نے کہا کہ بلاشبہ مفتی صاحب با اخلاق، باوقار، متواضع اور سادگی وسنجیدگی کا نمونہ تھے۔ قاضی عتیق اللہ رحمانی نے کہا کہ مفتی صاحب نہایت متواضع انسان تھے، بازار میں جب کبھی ان سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان میں یہ صفت اعلیٰ درجہ میں پائی ہمیں بھی تواضع وانکساری کی خوبی پیدا کرنی چاہئے۔ ان کے برادر بزرگ ماسٹر محمد غیاث الدین صاحب نے اپنے برادر عزیز کو جذباتی انداز میں یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے بھائیوں کے حد درجہ عزیز تھے اور ایک آواز پر لبیک کہتے ہوئے سب کی خوشی وغمی میں شریک رہا کرتے تھے۔ مفتی ہمایوں اقبال ندوی نے کہا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ اس مجلس میں معزز علماء کرام حضرت مفتی صاحب کے اعلیٰ اخلاق کی گواہیاں دے رہے ہیں، یہ ان کے لئے بہت بڑی سعادت مندی کی بات ہے۔ مولانا شاہد رحمانی قاسمی نے کہا کہ وہ ہمارے گارجین تھے اور وقت اور حالات کے تقاضوں کو اچھی طرح سمجھتے تھے، ان کی جدائی سے ہمارا گاؤں ہی نہیں خطہ آج غمگین ہے۔ مفتی انعام الباری قاسمی نے کہا کہ میں نے ملاقات پر دیکھا کہ خندہ پیشانی مسکراہٹ اور کم سخنی کی صفت سے وہ مالا مال تھے، انہوں نے کہا کہ ان کے بھائیوں کو چاہئے کہ وہ ان کے بال بچوں پر شفقت و پیار کا دامن تنگ نہ ہونے دیں۔ تعزیتی مجلس سے مولانا محمد عمر فاروق قاسمی، مولانا محمد اولیس مظاہری اور قاری محمد عیسیٰ وغیرہ نے بھی اپنے تاثرات میں انہیں خراج عقیدت پیش کیا جبکہ ان کے دیرینہ رفیق قاری نوشاد عالم صاحب جامعہ گلشن عائشہ ملت نگر ارریہ نے اپنی تعزیتی پیغام میں کہا کہ ہم نے اپنے ایک عظیم محسن اور شب وروز کے معاون ومشیر کو آج کھو دیا ہے، جس کا قلق مسلسل ستا رہا ہے، خدا ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مولانا تسکین مشتاق نے کہا کہ ہمارے والد ماجد کی وفات سے ہمیں اپنی یتیمی کا احساس نہیں ہوا جتنا اپنے بڑے بھائی حضرت مفتی صاحب کی وفات سے آج ہمیں احساس ہو رہا ہے۔

چین نے ریڈیو فری ایشیا کے خلاف مہم کے دوران امریکہ میں فرینڈز آف رپورٹر کو نشانہ بنایا

واشنگٹن ڈی سی۔ 29 مئی۔ ایم این این۔ لیک ہونے والے چینی حکومتی ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ بیجنگ کی جانب سے ایک نیوز آرگنائزیشن کے لیے کام کرنے والے ایغور رپورٹرز کے خلاف منظم انتقامی کارروائیاں کی گئی ہیں جو اب ٹرمپ انتظامیہ کی گرفت میں ہے۔ دستاویزات میں 42 حساس اور خاص "لوگوں کے پتے، پیشوں، فون نمبرز اور دیگر نجی تفصیلات کے ساتھ ناموں کی فہرست شامل ہے جو مبینہ طور پر 60 سالہ ایغور صحافی شوہرت ہوشور کے ساتھ "قریبی رابطے" میں تھے۔ ہوشور، جو 1994 میں چین سے فرار ہو گیا تھا، ریڈیو فری ایشیا کے قریبی لوگوں پر توجہ دینے کے بعد سے ریڈیو فری ایشیا کے رپورٹر رہے ہیں۔ ہوشور کے مدار میں، دستاویز میں کہا گیا ہے کہ ایک شخص، ایک مصنف، کے ساتھ سیاسی شک کی بنیاد پر عوامی سیکورٹی حکام کے ساتھ معاملہ کیا گیا ہے۔ آر ایف اے کے لیے امریکہ میں مقیم رپورٹر کے طور پر، ہوشور نے سنکیانگ میں ترک باشندوں کے خلاف چینی حکومت کی جابرانہ پالیسیوں کا احاطہ کیا ہے، جس میں سیکڑوں ایغوروں کی اجتماعی نظر بندی بھی شامل ہے۔ ہوشور کی علاقے کے بارے میں گہری معلومات اور وسیع رابطوں نے اسے پولیس افسران اور زمین پر موجود دیگر خفیہ ذرائع سے خصوصی معلومات اکٹھی کرنے کی اجازت دی ہے۔ اسی وقت، اس کی رپورٹنگ نے چینی حکام کے غصے کو بھڑکا دیا ہے، جنہوں نے اس پر دہشت گردانہ کارروائیوں کی حوصلہ افزائی کا الزام لگایا ہے اور مبینہ طور پر ہوشور کے خاندان اور دوستوں کے خلاف جوابی کارروائی کرنے کا عزم کیا ہے۔ سنکیانگ کے شمال مغربی علاقے میں واقع ٹیکس کاؤنٹی کے پبلک سیکیورٹی بیورو سے یہ ریکارڈ چین کے محقق ایڈرین زینز نے حاصل کیا۔ ان کا اشتراک بین الاقوامی کنسورشیم آف انویسٹی گیٹو جرنلسٹس کے ساتھ کیا گیا تھا جو بیجنگ کی جانب سے بیرون ملک مقیم اقلیتوں کے خلاف جبر کے بارے میں چائنا ٹارگٹ تحقیقات کے حصے کے طور پر تھا۔ آئی سی آئی جے نے پایا کہ چینی حکام معمول کے مطابق سرگرم کارکنوں کے خاندانوں اور مظلوم اقلیتوں کے ارکان پر دباؤ ڈالتے ہیں جو چین سے بھاگ کر ڈائسپورا پر کنٹرول قائم کرتے ہیں۔ یہ دستاویزات آر ایف اے رپورٹنگ کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہیں، اور اس انتہائی تشویش کو ظاہر کرتی ہیں کہ ان کی رپورٹنگ نے سنکیانگ کی گھریلو سیکورٹی ایجنسیوں اور اس وجہ سے اس کی سیاسی قیادت کو جنم دیا ہے۔ چین کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو بے نقاب کرنے میں آر ایف اے کے کردار کے باوجود، امریکی حکومت نے حال ہی میں آر ایف اے کے بنیادی ادارے، یو ایس ایجنسی فار گلوبل میڈیا کے لیے فنڈنگ منسوخ کر دی، اور مؤثر طریقے سے نیوز آرگنائزیشن کو ختم کر دیا۔ آر ایف اے کا آغاز 1996 میں چین سمیت آمرانہ حکومتوں کی غیر سنسر شدہ خبروں کی کوریج فراہم کرنے کے لیے کیا گیا تھا، اور دنیا بھر میں تقریباً 60 ملین افراد کے ہفتہ وار سامعین تک پہنچ گیا۔ لیکن مارچ میں، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایجنسی کے لیے 60 ملین ڈالر کی گرانٹ کو ختم کرنے کے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے، جس کے نتیجے میں سیکڑوں رپورٹرز کو نوکری سے نکال دیا گیا اور ساتھ ہی اس کی تبتی اور ایغور زبان کی خبروں کی خدمات اور دیگر پروگراموں کو بند کر دیا گیا۔

پاکستان میں بڑھتا ہوا بچوں سے زیادتی کا بحران

اسلام آباد۔ 29 مئی۔ ایم این این۔ پاکستان بچوں سے بدسلوکی کے شدید اور بڑھتے ہوئے بحران کا سامنا کر رہا ہے، صرف 2024 میں 3,300 سے زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے، جو روزانہ تقریباً نو کیسز کی نشاندہی کرتے ہیں۔ یہ کیسز جنسی زیادتی، اغوا، گھریلو تشدد، جبری شادیاں، اور چائلڈ لیبر سمیت بدسلوکی کی مختلف شکلوں پر مشتمل ہیں، جو بنیادی طور پر 6 سے 15 سال کی عمر کے بچوں کو متاثر کرتے ہیں، جن کا ارتکاب اکثر معلوم افراد کرتے ہیں۔ شرمندگی، انتقام کے خوف، قانونی نظام میں عدم اعتماد، اور جنسی تشدد سے متعلق ثقافتی ممنوعات کی وجہ سے مقدمات کی اصل تعداد نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کو جرم قرار دینے والے موجودہ قوانین کے باوجود، نفاذ کمزور ہے، پولیس کے پاس مناسب تربیت کی کمی، استغاثہ کی جانب سے مقدمات کی بھرپور پیروی کرنے میں ہچکچاہٹ، اور انصاف کی تلاش میں پسماندگان کو دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ثقافتی اور مذہبی قدامت پسندی اصلاحات کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہے، محدود جنسی تعلیم اور بچوں کی حفاظت کے پروگراموں سے ایسا ماحول پیدا ہوتا ہے۔

ہم ماضی کی ٹیکنالوجیز کے ساتھ مستقبل کی جنگیں لڑنے کا متحمل نہیں ہو سکتے

نئی دہلی۔ 29 مئی۔ ایم این این۔ ڈی آر ڈی او کے چیئرمین سمیر وی کامت نے جمعرات کو ہندوستانی صنعت سے مطالبہ کیا کہ وہ ہندوستان کی مقامی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لئے تحقیق اور ترقی میں اپنی سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ کرے۔ "ہمیں تحقیق اور ترقی میں مزید سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہے۔ آج، ہم اپنے دفاعی بجٹ کا 5 فیصد تحقیق و ترقی پر خرچ کرتے ہیں۔ رکشا منتری نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ اگلے پانچ سالوں میں، یہ آہستہ آہستہ دفاعی بجٹ کے 10 فیصد تک بڑھ جائے گا۔ سمیر وی کامت نے CII سالانہ بزنس سمٹ 2025 میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو ملک کے اندر آر اینڈ ڈی میں سرمایہ کاری کرنی ہوگی۔ انہوں نے آپریشن سندور کی کامیابی پر مسلح افواج کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا، مجھے آپریشنز کو بہت کامیابی کے ساتھ انجام دینے میں مسلح افواج کی کوششوں کی ڈی آر ڈی او کی تعریف کو ریکارڈ پر رکھنے دو۔ میں ہندوستانی صنعت کو بھی مبارکباد دینا چاہوں گا کہ انہوں نے ہماری مدد کی اور وہ سامان تیار کیا جو وہ (مسلح افواج) اس آپریشن کے دوران کامیابی سے استعمال کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "میں ہندوستان کو دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بنانے میں اہم کردار ادا کرنے کے لئے ہندوستانی صنعت کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔ انہوں نے جدید ترین نظاموں کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے لیے کام کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ ٹیکنالوجیکل تبدیلیاں تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ اگرچہ مینوفیکچرنگ کی ضرورت ہے، لیکن آپ کے سسٹمز کو ڈیزائن اور تیار کرنے کی صلاحیت کے بغیر، آپ کے پاس ہمیشہ ایسے سسٹم ہوں گے جو جدید ترین نظام نہیں ہیں۔ ہم اس وقت دنیا میں تحقیق و ترقی میں سرفہرست ملک نہیں ہیں۔ اس لیے ہمیں اسے پکڑنا ہوگا، جو ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کو استعمال کر کے کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیق اور ترقی میں ہندوستان کی ترقی سے نہ صرف اس کے دفاعی ماحولیاتی نظام کو تقویت ملے گی بلکہ دفاعی برآمدات میں بھی اضافہ ہوگا۔ "ہم ہندوستان کو ایک سرکردہ آر اینڈ ڈی ملک بنانے کے لیے آپ کے ساتھ مل کر کام کریں گے جہاں لوگ دفاعی ٹیکنالوجی میں نئی اختراعات کے لیے ہماری طرف دیکھتے ہیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو ہماری برآمدات میں بھی اضافہ ہوگا۔

ایم۔اے اسلامک اسٹڈیز، مانو میں داخلے جاری

گریجویٹ اور دینی مدارس کے فارغین کے لئے اعلیٰ تعلیم کا بہترین موقع

حیدرآباد، 29 مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ اسلامک اسٹڈیز میں ایم۔اے کے دو سالہ ریگولر کورس میں داخلے جاری ہیں۔ اس کورس میں داخلہ کی اہلیت کے لیے [illegible] فیصد کی قید نہیں ہے۔ کسی بھی یونیورسٹی سے گریجویشن پاس یا ان مدارس کے فارغین جن کی اسناد کو یونیورسٹی نے داخلہ کے لیے منظور کیا ہے داخلہ لے سکتے ہیں۔ [illegible] حیدرآباد کے مدارس جیسے جامعہ نظامیہ حیدرآباد، جامعۃ المومنات حیدرآباد، المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد، جامعہ عائشہ نسواں حیدرآباد، دارالعلوم سبیل السلام حیدرآباد، جامعۃ البنات حیدرآباد، [illegible] حیدرآباد، دارالعلوم رحمانیہ حیدرآباد، جامعۃ البنات الاسلامیہ حیدرآباد، ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد، جامعہ دارالفرقان حیدرآباد، جامعۃ الفلاح بارکس، حیدرآباد وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ایم اے میں داخلہ کے لیے عمر کی قید 35 سال [illegible] 30 سال ہے۔ اس کورس میں طلبہ کو اسلامک اسٹڈیز کے نصاب کے ساتھ ساتھ انگریزی زبان اور کمپیوٹر کی لازمی تعلیم دی جاتی ہے۔ نیز CBCS تعلیمی نظام کے تحت اپنی پسند کے اعتبار سے علم سیاسیات، سماجیات اور معاشیات کے کورس بھی یونیورسٹی میں دستیاب کسی دوسرے مضمون کو بھی اختیار کرنے کی سہولت ہے۔ اس کورس کے دوسرے سال میں یا تکمیل کورس کے بعد طلبہ حکومت ہند کی جانب سے منعقد کیے جانے والے UGC-NET کے مقابلہ جاتی امتحان میں کامیاب ہو کر [illegible] NET یا JRF میں کامیابی حاصل کر کے اسلامک اسٹڈیز [illegible] میں داخلہ لے کر ماہانہ فیلوشپ حاصل کی جاسکتی ہے۔ داخلہ فارم بھرنے کی آخری تاریخ 9 جون 2025 مقرر ہے۔ داخلہ کا طریقہ آن لائن ہے جس کے لئے مانو کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر مکمل رہنمائی دستیاب ہے۔

نگر پالیکا پریشد کے چیئرمین نے زیر تعمیر ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

بلرام پور، 29 مئی (قمر خان)۔ آدرش نگر پالیکا پریشد بلرام پور کے صدر ڈاکٹر دھیریندر پرتاپ سنگھ دھیرو نے بلرام پور شہر کے علاقے میں جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ اس دوران میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین نے ایگزیکیٹو آفیسر لال چندر موریہ کے ساتھ جھارکھنڈی سرووَر، تلسی پارک، انجینئرس کالونی، رانی تالاب سرووَر اور کربلا کی تعمیر و زیبائش کے کام کا معائنہ کرکے زیر تعمیر کاموں میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ میونسپل صدر نے متعلقہ ٹھیکیداروں اور افسران کو ضروری ہدایات دیں کہ سٹی ایریا میں جو بھی ترقیاتی کام ہو رہا ہے وہ اچھے معیار کا ہونا چاہیے۔ تعمیراتی کام میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ معائنے کے دوران میونسپل چیئرمین نے تعمیراتی میٹریل کا جائزہ لیا اور جاری ترقیاتی کاموں کو بہتر انداز میں چلانے کے حوالے سے تجاویز طلب کیں تاکہ کام کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔ اس موقع پر ڈی پی سنگھ بین، سنجے شرما، جے ای سول اوبیناش یادو، جے ای واٹر دھرمیندر کمار گوڑ، کونسلر راگھویندر کانت سنگھ منٹو، گورو مشرا اور دیگر موجود تھے۔

وقف بچاؤ دستور بچاؤ مہم کے تحت بڑے پیمانے پر خواتین کا احتجاجی جلسہ عام کا انعقاد

کاماریڈی 29 مئی (سید کوثر علی/ فریلانس جرنلسٹ) مسلم پرسنل لا بورڈ کی جانب سے آج کاماریڈی میں وقف بچاؤ دستور بچاؤ مہم کے تحت بڑے پیمانے پر خواتین کا احتجاجی جلسہ عام کا انعقاد عمل میں آیا جس میں شہر کی سینکڑوں خواتین نے شرکت کرتے ہوئے وقف ترمیمی بل کے خلاف نعرے لگائے اور احتجاج کیا [illegible] قافلہ میں عاشور خانے سب کا خاتمہ یقینی ہے اور اس بل [illegible] واضح رہے کہ پہلی مرتبہ کاماریڈی میں خواتین نے بڑے [illegible] کو درج کرواتے ہوئے پروگرام کو بڑے پیمانے پر کامیاب [illegible] کے کاماریڈی کے کنوینر حافظ فہیم الدین منیری کو کنوینر [illegible] انور احمد نائب صدر مدینہ مسجد کمیٹی کے علاوہ دیگر بھی موجود تھے۔

اتراکھنڈ کی راجدھانی دہرہ دون ایک جانب اسمارٹ سٹی اور دوسری جانب کالونیوں میں گندگی کا ڈھیر

جمعیۃ علماء ہند اتراکھنڈ کے نائب صدر مفتی رئیس قاسمی نے نگر نگم سے صاف صفائی کا کیا مطالبہ

دہرہ دون، 29 مئی (قاضی طارق)۔ دہرہ دون ایس ایس پی کے قریب آزاد کالونی میں واقع مدرسہ جامعۃ السلام الاسلامیہ کے مہتمم جمعیۃ علماء ہند اتراکھنڈ کے نائب صدر مفتی رئیس قاسمی نے [illegible] ہے کہ نالیوں میں جوں کا توں کوڑا پڑا ابھرا ہوا ہے اور نالیاں اٹ رہی [illegible] سے اس چیز پر نگر نگم کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے۔ مفتی [illegible] نے نگر نگم کے افسران کو اس جانب توجہ دلاتے ہوئے [illegible] سے پہلے صاف صفائی کی طرف خصوصی کام کروانے کا [illegible] بھی طرح کی گندگی کو روکا جاسکے اور شہر بھر میں چین اور سکون کے ساتھ تیوہار منایا جاسکے۔

غیر قانونی اسلحہ اور زندہ کارتوس برآمد، ملزم گرفتار

غیر قانونی اسلحہ اور زندہ کارتوس برآمد، ملزم گرفتار

کیرانہ، 29 مئی (عظمت اللہ خان) کوتوالی پولیس نے چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا ہے، جس کے قبضے سے 315 بور کا ایک دیسی پستول (طمنچہ) اور زندہ کارتوس برآمد ہوا ہے۔ پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرتے ہوئے اسے عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ ایس پی شاملی رام سیوک گوتم کی ہدایت پر ضلع بھر میں جرائم پیشہ سرگرمیوں پر لگام لگانے کے لیے ایک خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ اسی مہم کے تحت جمعرات کے روز کوتوالی پولیس نے ایک مشتبہ نوجوان کو دھر دبوچا۔ تلاشی کے دوران اس کے پاس سے 315 بور کا ایک طمنچہ اور ایک زندہ کارتوس برآمد ہوا۔ پولیس تفتیش میں ملزم نے اپنی شناخت جاوید عرف ہاتھی، ساکن گاؤں عیسیٰ پور کھرگاین کے طور پر ظاہر کی۔ پولیس نے متعلقہ دفعات کے تحت اس کے خلاف مقدمہ درج کرتے ہوئے اس کا چالان کر دیا ہے۔

ڈی ایم امن سمیر کی قیادت میں خواتین کو مل رہی ہے ایک نئی سمت

سارن میں مہیلا سمواد پروگرام میں اب تک 3.83 لاکھ خواتین نے لیا حصہ

سارن۔ ضلع میں خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت میں جاری مہیلا سمواد پروگرام نے بدھ کو اپنے 40ویں دن میں داخل ہوتے ہوئے ایک نئی کامیابی درج کی۔ اب تک ضلع کے 20 بلاکس کی تقریباً 3.83 لاکھ خواتین نے اس مہم میں حصہ لیا ہے۔ جب کہ اب تک 647,39 خواتین کی خواہشات جمع کی جاچکی ہیں۔ پروگرام کے تحت ہر مقام پر آگاہی گاڑیوں کے ذریعے ویڈیو فلمیں دکھائی جارہی ہیں۔ جن میں بہار حکومت کی خواتین دوست اسکیموں کے بارے میں معلومات دی جاتی ہیں۔ اس کے ساتھ آسان زبان میں تیار کردہ کتابچے بھی تقسیم کیے جارہے ہیں۔ تاکہ اسکیموں کی معلومات ہر خاتون تک پہنچ سکیں۔ ڈی ایم امن سمیر گرکھا بلاک کے سرگئی پنچایت میں واقع کاجل گرام سنگٹھن میں منعقدہ سمواد سیشن میں پہنچے اور خواتین سے بات چیت کی۔ انہوں نے خواتین کے مسائل، خواہشات اور تجاویز کو سنجیدگی سے سنا اور انہیں قیادت اور سرکاری اسکیموں میں حصہ لینے کی ترغیب دی۔ مکالمے کے دوران خواتین نے دیہی علاقوں میں چھوٹی اور کاٹیج انڈسٹریز، مستقل منڈی، فنی تربیتی مرکز، روایتی مصنوعات کی مارکیٹنگ کی سہولت جیسی اہم تجاویز دیں۔ ساتھ ہی طالبات نے اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم کی قرض کی حد کو 4 لاکھ روپے سے بڑھا کر 15 لاکھ روپے کرنے کا مطالبہ کیا۔ تاکہ اعلیٰ تعلیم کا راستہ آسان بنایا جاسکے۔ دیگر بلاکس میں منعقدہ سیشنوں میں خواتین نے نمایاں طور پر زمینی مسائل کو اٹھایا۔ جیسے سڑکوں کی مرمت، نالوں کی صفائی، کمیونٹی بیت الخلاء، بیوہ پنشن میں اضافہ، راشن شاپس کا قیام، معذور الاؤنس اور گریجویٹ سطح کے کالج کی ضرورت۔ قابل ذکر ہے کہ یہ مکالمہ صرف جیویکا گروپوں تک محدود نہیں ہے بلکہ عام خواتین بھی بڑی تعداد میں اس میں حصہ لے رہی ہیں۔ ڈی ایم سمیر کی سرگرمی اور حساسیت کی وجہ سے یہ پروگرام سارن میں خواتین کے لیے ایک متاثر کن اقدام بن گیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جب انتظامیہ شراکت دار اور معاون کردار ادا کرتی ہے تو سماجی تبدیلی کا عمل تیز اور موثر ہو جاتا ہے۔ اس پروگرام میں ڈی پی ایم جیویکا اروِن کمار، منیجر مائیکرو فائنانس منوج کمار، بی پی ایم ویمل کمار، کمیونٹی کوآرڈینیٹر جے پرکاش گپتا، شیو پرکاش کے ساتھ سینکڑوں جیویکا اور غیر جیویکا خواتین شریک تھیں۔

چار حقیقی بھائیوں سمیت سات افراد پر حملے کا مقدمہ درج

کیرانہ: 29 مئی (عظمت اللہ خان) شاملی ضلع کے گاؤں بسیرا میں ایک شخص پر مبینہ طور پر حملہ کرنے کے الزام میں چار حقیقی بھائیوں سمیت سات افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مدعی منشاد نے ایس پی شاملی رام سیوک گوتم کے حکم پر کیرانہ کوتوالی میں رپورٹ درج کرائی ہے۔ منشاد کا کہنا ہے کہ اس کے دو حقیقی بھائی، واجد اور منور، جھگڑالو مزاج کے ہیں اور وہ اس کے مکان کے ساتھ واقع زمین سے چپکے چپکے JCB مشین کے ذریعے مٹی نکالتے رہے ہیں، جس سے اس کے کھیت اور مکان کی حد برباد ہونے کا خدشہ تھا۔ اس نے اس معاملے کی پہلے بھی شکایت پولیس و انتظامیہ سے کی تھی، جس کی وجہ سے مبینہ ملزمان اس سے رنجش رکھتے تھے۔ منشاد کے مطابق، 9 مئی کو جب اس نے غیر قانونی مٹی کھدائی کی مخالفت کی تو منور، صادق، حسین، آیان، عثمان، احسان (رہائشی گاؤں عیسیٰ پور کھرگاین) اور دو نامعلوم افراد نے اس پر اور اس کے اہل خانہ پر حملہ کیا۔ اس کے بعد 15 مئی کو رات کے وقت بھی انہی افراد نے مٹی نکالنے کی کوشش کی، جس کی اطلاع منشاد نے 112 پر دی۔ پولیس رسپانس وہیکل موقع پر پہنچی اور واجد کو گرفتار کر لیا۔ اس گرفتاری سے مشتعل ہو کر ملزمان نے دوبارہ منشاد پر لاٹھی، ڈنڈوں اور چاقو سے حملہ کیا، جس میں وہ زخمی ہو گیا۔ زخمی حالت میں اسے قصبے کے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا، جہاں اس کا میڈیکل کروایا گیا اور رپورٹ کوتوالی پولیس کو فراہم کی گئی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔

اے ایم یو کے شعبہ سوشل ورک کو ووٹرز بیداری میں بہترین انتخابی طریق ہائے عمل کیلئے اترپردیش کے ریاستی ایوارڈ سے نوازا گیا

علی گڑھ، 29 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے سوشل ورک شعبہ نے ووٹروں کی تعلیم اور بیداری میں بہترین انتخابی طریق ہائے کار کے لئے اترپردیش کے ریاستی سطح کا ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر، اترپردیش کی جانب سے یہ ایوارڈ دیا گیا۔ علی گڑھ کے ضلع مجسٹریٹ و ضلعی الیکشن آفیسر مسٹر سنجیو رنجن، آئی اے ایس نے پروفیسر نسیم احمد خان، چیئرپرسن، شعبہ سوشل ورک اور ڈاکٹر محمد طاہر کو یہ ایوارڈ پیش کیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ اے ایم یو اور ضلع علی گڑھ کو اس زمرے میں ریاستی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر محمد عارف خان، سسٹمیٹک ووٹرز ایجوکیشن اینڈ الیکٹورل پارٹیسپیشن (سویپ) پروگرام کے ضلعی کوآرڈینیٹر ہیں۔

بین الاقوامی کانفرنس میں اے ایم یو کے فیکلٹی ممبر نے لائبریریوں میں مصنوعی ذہانت کے کردار کو اجاگر کیا

علی گڑھ، 29 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ لائبریری و انفارمیشن سائنس کے پروفیسر ایم معصوم رضا نے مانو رچنا انٹرنیشنل انسٹیٹیوٹ آف ریسرچ اینڈ اسٹڈیز، فرید آباد میں "اکیڈمک لائبریریوں میں انوویشن اور ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن" کے عنوان پر منعقدہ کانفرنس میں ایک لیکچر دیا۔ اے آئی کا حال اور مستقبل موضوع پر اپنے خطاب میں پروفیسر رضا نے اکیڈمک لائبریریوں میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے انقلابی کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ کس طرح اے آئی، صارفین کو ایک بہتر تجربہ فراہم کر رہا ہے، لائبریری خدمات کو خودکار بنا رہا ہے، اور علم تک رسائی اور اس کے مینجمنٹ کے مستقبل کو نئی سمت عطا کر رہا ہے۔ کانفرنس کی افتتاحی نشست کے دوران ایک کتاب "آرٹیفیشیل انٹیلی جنس اینڈ ایمرجنگ ٹکنالوجیز ان لائبریریز" کا اجراء عمل میں آیا، جس کے چیف ایڈیٹر پروفیسر ایم معصوم رضا اور مدیر جناب امتیاز الحق ہیں۔ اس کتاب میں لائبریری خدمات میں اے آئی، ڈیجیٹل ٹولز اور دیگر ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے استعمال پر مضامین شامل ہیں۔ پروفیسر معصوم رضا، کانفرنس کے دوران پیش کیے گئے تین مقالات کے مشترک مصنف بھی تھے۔

اے ایم یو کی این ایس ایس اکائی نے تمباکو اور گٹکھے کے نقصانات سے آگہی کے لئے مہم چلائی

علی گڑھ، 29 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) اکائی کے رضاکاروں نے لوگوں کو تمباکو اور گٹکھے کی لت کے مضر اثرات سے آگاہ کرنے کے لئے ایک بیداری مہم چلائی اور اس موضوع پر ایک کلر ناٹک پیش کیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر موجود، اے ایم یو میں آئی کیو اے سی کے ڈائرکٹر پروفیسر عابد علی خان نے بیداری مہم کو سراہا اور عوام سے صحت مند طرز زندگی اپنانے اور نشہ چھڑانے کی کوششوں میں تعاون کرنے کی اپیل کی۔ ڈاکٹر محمد محسن خان کی قیادت میں یہ پروگرام خوش اسلوبی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ پروگرام افسر ڈاکٹر عبداللہ جبار اور ناہید اکبری نے پروگرام کے انعقاد میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر منصور عالم صدیقی، عمران خان، ڈاکٹر فرقان، نعیم احمد، اور ڈاکٹر آصف نے بھی تعاون کیا۔ نکڑ ناٹک میں تمباکو اور گٹکھے کے استعمال سے لاحق ہونے والے سنگین طبی مسائل جیسے کینسر، دل کی بیماریاں، اور نظام تنفس کے امراض کو اجاگر کیا گیا۔ اس ڈرامے میں نشے کے سماجی و معاشی اثرات کو بھی بیان کیا گیا، اور قومی تمباکو کنٹرول پروگرام کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے نشے کی سنگینی کو واضح کیا گیا۔

اے ایم یو کے محمد حبیب ہال میں پی ایچ ڈی اسکالرز کو اعزاز سے نوازا گیا

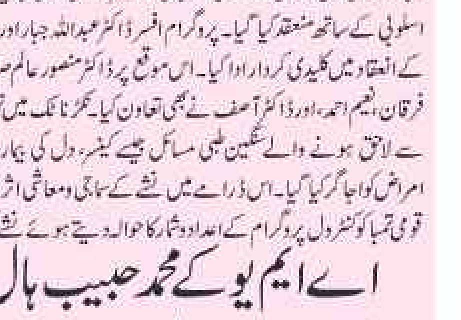

علی گڑھ، 29 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے محمد حبیب ہال میں ایک اعزازی تقریب منعقد کی گئی جس میں حال ہی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے والے چار اسکالرز کو ان کی علمی کامیابیوں پر خراج تحسین پیش کیا گیا۔ پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے والوں میں سیف احمد، شعبہ نباتات، محمد عامر، شعبہ بایوکیمسٹری، اظہر نواز، شعبہ انگریزی، اور احتشام اختر، شعبہ ریاضی شامل تھے۔ ہال کے پرووسٹ ڈاکٹر زبیر شاداب خان نے ان اسکالرز کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی محنت اور علمی لیاقت کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ہال انتظامیہ ایک ایسا ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے جو علمی و تحقیقی امتیاز کو فروغ دے۔ تقریب میں ڈاکٹر محمد سہیل، ڈاکٹر مدثر اشرف شاہ، ڈاکٹر آفتاب عالم اور ڈاکٹر سمیر پی ایم بھی شریک ہوئے۔ جنرل وارڈن ڈاکٹر ساون کمار سنگھ نے اسکالرز کی کامیابیوں کو سراہا اور ایک معاون علمی ماحول کی اہمیت پر زور دیا۔

صالح معاشرہ کی تعمیر کیلئے نکاح کے عمل میں غیر اسلامی رسم و رواج کا خاتمہ ضروری: مفتی رضوان قاسمی

بیرول دربھنگہ 29 / مئی (شمیم احمد رحمانی) مجلس نکاح کا یہ خوبصورت اور پرسکون مجمع دیکھ کر آج مجھے بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ موضع بلیا کے رہنے والے مشہور و معروف سماجی رہنما سابق مکھیا جناب محمد شمیم الحق صاحب کی دو صاحبزادیوں آفرین شمیم و مہر شمیم کے عقد مسنونہ کے موقع پر مکھیا جی اور ان کے سیاسی و سماجی کاموں میں ان کی نیابت کرنے والے صاحبزادے و جانشین عزیزی محمد لاڈلے شمیم کی پرخلوص دعوت پر ہر شعبہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سماج و علاقہ کے با اثر شخصیات یہاں جمع ہیں اس وقت مجھے کوئی لمبا چوڑا وعظ بیان نہیں کرنا ہے بلکہ موقع کی مناسبت سے آپ سب باوقار و باوزن محترم سرکردہ شخصیات سے نکاح اور شادی بیاہ کے تعلق سے صرف اتنا دردمندانہ گزارش کرنا ہے کہ مسلمان اپنے معاشرے میں پھیل رہی غیر اسلامی رسم و رواج کے خاتمہ کی ہر ممکن کوشش کریں اس لئے کہ نکاح کرنا عبادت ہے عبادت کی جگہ مسجد ہے اسلام نے نکاح کو جتنا آسان بنایا ہے کسی دوسرے مذہب میں اس کا تصور بھی نہیں ہے آج مسلم معاشرے میں نکاح کے موقع پر ہونے والے غیر اسلامی رسم و رواج اور فضول خرچی کو مٹانا مسلمان قوم کے با اثر شخصیات کی توجہ خاص کے بغیر ممکن نہیں ہے جو وقت کی اہم ضرورت ہے مذکورہ باتیں یہاں سوپول بازار سے ملحقہ مشہور و معروف مسلم آبادی موضع بلیا میں عزیزم اعجاز احمد ابن جناب محمد قمر عالم صاحب (عرف عالم بابو) کالج روڈ سوپول بازار کا نکاح عزیزہ مہر شمیم سے پڑھانے سے قبل اپنے دردمندانہ خطاب میں جید عالم دین مجاہد ملت حضرت مولانا مفتی محمد رضوان عالم قاسمی استاد مدرسہ رحمانیہ افضلہ سوپول ضلع دربھنگہ بانی و متولی جامعہ عائشہ صدیقہ بلیا روڈ نزد بیرول ریلوے اسٹیشن و صدر مرکزی جمعیت علماء سیمانچل نے کہی اس موقع پر ملک کے سیاست کے انقلابی لیڈر جناب پپو یادو جی ممبر پارلیمنٹ پورنیہ لوک سبھا، سابق ممبر اسمبلی و چیرمین تخمینہ کمیٹی بہار سرکار جناب ڈاکٹر اظہار احمد صاحب، سابق ضلع پارشد مکھیا محمد امتیاز صاحب، VIP پارٹی چیف مکیش سہنی کے بھائی سنتوش سہنی، علاقے بیرول سوپول کے با اثر خانوادہ کے چشم و چراغ و ایم ایل اے امیدوار جناب مکھیا افضل علی خان، سیاست کے افق پر ابھرتا ہوا نوجوان لیڈر محمد چاند بابو نائب چیرمین نگر پنچایت بیرول، سیف شاپ ڈائمنڈ جناب پنچ سر، سابق ضلع پارشد مکھیا محمد امتیاز، ڈاکٹر محمد امداد اللہ عرف ننھے بابو، محمد ارشد پنچایت سیوک، محمد امتیاز چھوٹو، سابق ضلع پارشد محمد اظہار شاہ، سرپنچ محمد قمر الہدیٰ صاحب، مکھیا سوپول پنچایت محمد کاشف اجالا، محمد آرزو پرویز، محمد طفیل انور، ابرار چودھری، محمد کیفی، حافظ محمد قمر عالم قاسمی، محمد اظہار الحق، مولانا جاوید احمد قاسمی، مولانا محمد الطاف قاسمی انچارج پرنسپل +2 ہائی اسکول ڈمری، منظر عالم عرف لال، ماسٹر محمد راشد صاحب، ماسٹر ثاقب نظامی، جناب مکھیا ابوالحیات صاحب، محمد انصار الحق عرف قادر منا، محمد اظہار انصاری، الحاج ماسٹر بدر عالم، الحاج ماسٹر مسعود صاحب بردا وغیرہ شامل تھے۔

تذکرۂ حضرت ابوالعارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانیؒ

از:۔ پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی

انسانی معاشرے سے وابستہ افراد و اشخاص کو زندگی کے مختلف مواقع و مراحل پر اصلاح و تربیت کی ضرورت درپیش ہوتی ہے اسی لیے قرآن مجید نے رہبران الٰہی، شان و جلالت میں دوسرے لوگوں سے بلند و اعلیٰ مقام کے حامل انبیاء کرام، مرسلین، بزرگان دین اور مقبول و جلیل قدر بندوں کی زندگی کا مطالعہ کرنے کی ترغیب دلائی ہے تاکہ ان اولوا العزم بندگان خدا کی سیرت کا مطالعہ کرنے سے مسلمانوں کو ان مقدس ہستیوں کی اتباع میں اطاعت خدا، اطاعت رسول، اظہار عبودیت اور جلال خداوندی سے ہر لمحہ ترساں و لرزاں رہنے کا سلیقہ و طریقہ آجائے اور وہ فرائض و واجبات کے علاوہ مستحبات و مندوبات کو بھی ان کے آداب و شرائط کے ساتھ ادا کرنے کو اپنے لیے حرز جاں بنالے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی وہ برگزیدہ شخصیات ہیں جنکی کتاب زندگی کا ہر ورق روحانیت کے انوار سے منور رہتا ہے جنہوں نے بلندیٔ مدارج کے باوجود اللہ تعالیٰ کی بندگی کو ہی اپنی زندگی کا سرمایۂ افتخار سمجھا۔ ماہ ذی الحجہ کو کئی بزرگان دین سے نسبت حاصل ہے جنہوں نے گمراہی کے دلدل میں دھنسے ہوئے لوگوں کو صراط مستقیم دکھائی، حسن اخلاق کی چاشنی سے بدکرداری کی نحوست کو دور کیا، عمدہ و اعلیٰ کردار کی خوشبو سے بداخلاقیوں کا خاتمہ کیا اور علم کے نور سے جہالت کی تاریکی کو چاک کیا۔

انہی عظیم المرتبت شخصیات میں معاملہ فہم و حساس، صاحب بصارت و بصیرت، پیشوائے عارفین و شیخ طریقت والدی و مرشدی حضرت ابوالعارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ حضرت عارف پاشاہ صاحب قدس سرہ العزیز کا شمار ہوتا ہے۔ آپؒ کا سن پیدائش 1940/1354 ہے۔ آپؒ نے سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کی مشکبار علمی و عرفانی فضاء میں آنکھ کھولی۔ آپؒ کی پرورش انتہائی مہذب اور علمی ماحول میں ہوئی۔ آپؒ کا ننھیالی تعلق حیدرآباد دکن کے مشہور و معروف طبیب حکیم میر ابراہیم علی صاحبؒ سے ہے۔ آپؒ اپنے دادا حضرت ابو العرفان شاہ سید احمد عارف حسینی القادری الملتانی المعروف بہ میاں قبلہؒ (سابق سجادہ نشین درگاہ امام پورہ شریف) کے برادران خرد حضرت ابو المعالی شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی (ثانی) المعروف بہ حضرت صاحبان پاشاہؒ (خلیفہ حضرت میاں قبلہؒ) و حضرت ابو الفضل شاہ سید اسماعیل حسینی القادری الملتانیؒ، اور والد گرامی حضرت ابو القاسم شاہ سید عبدالوہاب حسینی القادری الملتانی المعروف بہ حضرت وہاب پاشاہ صاحبؒ (فرزند اکبر حضرت میاں قبلہؒ و سابق سجادہ نشین درگاہ امام پورہ شریف) اور چچا حضرت شاہ سید عبداللطیف حسینی القادری الملتانیؒ (فرزند اصغر حضرت میاں قبلہؒ)، حضرت ابو العلیم شاہ سید عبدالرحیم حسینی القادری الملتانی (ثانی) المعروف بہ جانی پاشاہ صاحبؒ (فرزند اکبر حضرت صاحبان پاشاہؒ) اور پروفیسر ابو الحسنات شاہ سید عطاء اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف حفیظ پاشاہؒ (فرزند اصغر حضرت صاحبان پاشاہؒ) کے چشمہ علم و عرفان سے خوب سیراب ہوئے۔ ان پیکران اذعان و یقین، اخلاص و تقویٰ اور شفیق و مہربان بزرگوں کے زیر سایہ رہکر علم و عمل، عاجزی و تواضع اور عشق و وفا کی دولت سے فیض یاب ہوئے۔

آپ کا سلسلہ نسب سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ (امام پورہ شریف) کے معزز و مکرم اور اکابر صوفیائے کرام، حضور سیدنا غوث اعظمؓ، حسنین کریمینؓ اور حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے ہوتا ہوا حضور اکرمؐ سے جاملتا ہے اس طرح آپؒ کو حسنی اور حسینی سادات ہونے کا شرف حاصل ہے۔ قدوۂ اہل صفا حضرت عارف پاشاہ زبدۂ اولیاء، حضرت صاحبان پاشاہ صاحبؒ کے مرید خاص اور مقتدائے کاملین حضرت وہاب پاشاہ صاحبؒ کے فرزند اکبر، خلیفہ و جانشین تھے۔ آپؒ کا نکاح سن 1962ء میں سیدہ عباسی بیگم بنت حضرت سید یعقوب صاحبؒ (گتہ دار، مدفون پاکستان) سے ہوا اور آپ کو چھ صاحبزادے ہیں (i) حضرت ابو الحامد شاہ سید عبدالرزاق حسینی القادری الملتانی المعروف بہ سید منیر الدین حسینی صاحب (سجادہ نشین پنجم درگاہ امام پورہ شریف، اسم زوجہ سیدہ عزل النساء بنت حضرت سید شاہ رحیم اللہ حسینی چشتی القادری بندہ نوازیؒ سابق سجادہ نشین و متولی بارگاہ حضرت خواجہ سید شاہ علی حسینی کیشو پلی)، (ii) حضرت ابو النصر سید شاہ احمد عارف حسینی القادری الملتانی (ثانی) المعروف بہ معراج پاشاہ صاحب (اسم زوجہ محترمہ سیدہ نزہت فاطمہ بنت جناب سید خلیل صاحب)، (iii) حضرت ابو العالیہ سید شاہ پیر حسینی القادری الملتانی (ثالث) المعروف بہ پیر پاشاہ صاحب (اسم زوجہ محترمہ سیدہ تنویر فاطمہ بنت جناب سید خلیل صاحب)، (iv) راقم السطور (اسم زوجہ محترمہ ریحانہ سلطانہ بنت جناب محمد شمس الدین صاحب)، (v) حضرت ابو الواسع سید شاہ سمیع اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ دستگیر پاشاہ صاحب (اسم زوجہ رضوانہ جنیدی بنت جناب محمد شفیع الحسن جنیدی صاحب)، (vi) حضرت ابو المکی سید شاہ صفی اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ غوث پاشاہ صاحب (اسم زوجہ محترمہ عرشیہ جبین بنت جناب محمد عطاء اللہ خان صاحب مرحوم)، اور چار صاحبزادیاں ہیں (i) محترمہ سیدہ مہر النساء المعروف بہ ریحانہ (اسم زوج جناب محمد عبدالعزیز صاحب ولد محمد اسماعیل صاحب مرحوم)، (ii) محترمہ سیدہ حبیبہ قادری المعروف بہ فرحانہ، (iii) محترمہ سیدہ مظہر قادری المعروف بہ ثمینہؒ (iv) محترمہ سیدہ کلیم النساء المعروف بہ میمونہ (اسم زوج جناب محمد اعظم صاحب ولد جناب عبدالستار مرحوم)۔ مورخہ 20/صفر المظفر 1409 ہجری کو حضرت ابو القاسم شاہ سید عبدالوہاب حسینی القادری الملتانیؒ نے اپنے جد اعلیٰ حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی محقق قدس سرہ العزیز کے 103 ویں عرس شریف کے موقع پر اپنے فرزند اکبر و جانشین حضرت عارف پاشاہؒ کو خرقۂ خلافت عطا فرما کر درگاہ امام پورہ شریف کا سجادہ نشین مقرر فرمایا۔ آپؒ اپنے خاندانی وقار و تمکنت کے بڑے پابند تھے۔ آپ فطرتاً ذہین، مخلص، وسیع المعلومات، خلیق اور حلیم الطبع تھے لیکن کسی سے خلاف شرع کوئی عمل سرزد ہوتے دیکھ لیتے تو بلا تامل سخت ناراضگی کا اظہار فرماتے۔ آپؒ کا مزاج قلندرانہ، دماغ مفکرانہ اور دل صوفیانہ تھا۔ آپؒ نے سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے بزرگان دین کی زندگیوں کے عین مطابق انتہائی عاجزی اور سادگی کے ساتھ زندگی بسر فرمائی۔ آپؒ نے اہل خانہ اور وابستگان سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کی علمی، اخلاقی، اور شخصی تعمیر پر خاص توجہ فرما کر ان کے ظاہر و باطن کو قبیح عادات سے پاک کرنے اور انہیں اچھے اوصاف سے مزین کر کے معاشرے کے لیے مفید بنانے میں اپنی پوری زندگی وقف کردی۔ حضرت عارف پاشاہؒ ہی کی ظاہری، باطنی، روحانی اور عرفانی تربیت کا نتیجہ ہے کہ یہ فقیر کچھ سطور لکھنے کے قابل بنا ہے۔ آپؒ کے روحانی اثرات جو مریدین و معتقدین کے قلوب و اذہان پر مرتب ہوئے ہیں انہیں ضبط تحریر لانا ممکن نہیں۔

تلاوت قرآن مجید، نوافل کی ادائیگی نیکی کی دعوت دینے کے ساتھ مطالعہ کرنا خصوصاً کتب تصوف آپ کے شب و روز کا مشغلہ تھا جو نہ صرف آخرت بلکہ دنیا میں کامیابی کا ضامن ہے۔ علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 587/1201) فرماتے ہیں جو حصول دین میں کما حقہ کامیابی پانا چاہے وہ کثرت سے مطالعہ کرے۔ موجودہ دور میں مسلمانوں پر لازم ہے کہ تضیع اوقات والے امور میں مصروف رہنے کے بجائے بزرگان دین کی عمدہ ترین اور بہترین صفت کی مطابعت میں کتب بینی کو اپنا مشغلہ بنائیں اور قوم و ملت کا نام روشن کرنے میں اہم کردار ادا کریں۔ مرشد سالکان حضرت عارف پاشاہ صاحب قدس سرہ العزیز کے مطالعہ میں اکثر جو کتابیں ہوا کرتی تھیں ان میں پیران پیر، سر الاسرار حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؓ کی تصانیف غنیۃ الطالبین، فتح الربانی، فتوح الغیب، بہجۃ الاسرار، الرسالۃ الغوثیہ، حضرت ابو الحسن علی بن عثمان ہجویری غزنوی المعروف داتا گنج بخشؒ کی معرکۃ الآرا تصنیف کشف المحجوب، حضرت ابو حفص شہاب الدین سہروردی بغدادیؒ کی تصانیف منیفہ عوارف المعارف، جذب القلوب، اعلام الھدیٰ و عقیدۃ اہل التقیٰ، اندلس کے عظیم روحانی عالم حضرت شیخ محی الدین بن عربیؒ کی تصانیف فتوحات مکیہ، فصوص الحکم اور حضرت صوفی عبدالرحمن فتح آبادیؒ کی تصنیف مثنوی گنج راز اور سیدنا حضرت شاہ سید احمد القادری الملتانی المعروف بہ حضرت تخت نما شاہ قادری قدس سرہ العزیز کے والد بزرگوار سیدنا حضرت شاہ سید اسماعیل القادری الملتانی المعروف بہ حضرت بادشاہ قادری قدس سرہ العزیز کی مایہ ناز تصنیف نور الحقیقت قابل ذکر ہیں۔

حضرت عارف پاشاہؒ کی زندگی میں اس وقت ناخوشگوار موڑ آیا جب نفس پرستی، ظاہر پرستی، اور دنیا پرستی میں غرق آپ کے چچا مولوی سید وجیہ اللہ حسینی مرحوم فرزند حضرت ابو الفضل شاہ سید اسماعیل حسینی القادری الملتانیؒ (جو عمر میں حضرت قبلہ علیہ الرحمہ سے چھوٹے تھے) نے 1982ء میں دنیاوی اغراض و مقاصد کے حصول کے تحت سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے دو عظیم بزرگوں یعنی حضرت ابو العرفان شاہ سید احمد عارف حسینی القادری الملتانی المعروف بہ میاں قبلہ فرزند اکبر و جانشین حضرت شاہ سید عبدالرحیم حسینی القادری الملتانی (اول) خادمؒ اور حضرت ابو المعالی شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی (ثانی) المعروف بہ صاحبان پاشاہؒ (برادر و خلیفہ حضرت میاں قبلہؒ) کی بے ادبی اور توہین کرنے کو اپنی زندگی کی معراج سمجھ لیے تھے۔ اسی باطل خیال کو عملی جامہ پہناتے ہوئے مذکورہ بالا پیران طریقت کے اسمائے گرامی کو سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے شجرہ سے نکال دیے تھے۔ مولوی معز الدین ملتانی مرحوم نے اس کارشر میں موصوف کا بھرپور ساتھ دیا تھا اور خاندان کو بدنام کرنے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی تھی۔

فن حدیث میں جب راوی اپنے استاد کو جس سے حدیث پاک سنی ہو حذف کر کے اس سے اوپر شیخ (جس سے ملاقات تو ہو مگر حدیث نہ سنی ہو) سے روایت کرنے کو اصطلاح میں تدلیس کہتے ہیں۔ نور و ظلمات کے اختلاط کو 'الدلس' کہتے ہیں اسی لفظ سے لفظ تدلیس مشتق ہے جس کے لغوی معنی سامان کے عیب کو گاہک سے چھپانے کے ہیں۔ تدلیس کا ایک سبب انا پرستی ہے۔ علاوہ ازیں تدلیس کو شعبہ نے جھوٹ کا بھائی قرار دیا ہے اسی باعث فن حدیث میں تدلیس کو مکروہ ترین عمل تعبیر کیا جاتا ہے۔

جب شریعت میں شیخ کا نام ترک کردیا جائے تو مکروہ ترین عمل ہے تو پھر طریقت میں اس کی گنجائش کہاں سے نکل سکتی ہے۔ موصوف کا مذکورہ بالا دو اکابر شیوخ طریقت سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کا اسمائے گرامی کو حذف کرنا صرف اور صرف ان کی انا پرستی اور دنیا پرستی کو ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا ایسے خود غرض لوگوں کو اپنا پیر و مرشد بنانا اپنے آپ کو گمراہی کی راہوں میں ڈالنے کے مماثل ہے۔ طرفہ تماشہ یہ کہ بعض ناعاقبت اندیش لوگوں نے دنیا پرست موصوف کی قبر پر گنبد بنا کر معصوم عوام کو دھوکہ دینے اور ان کی دنیا و آخرت برباد کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ تمام لوگوں سے ادباً التماس ہے کہ جو مولوی سید وجیہ اللہ حسینی مرحوم کے ہاتھ پر مرید ہوئے ہوں یا ان سے خلافت حاصل کی ہے وہ اپنی بیعت و خلافت کی تجدید کریں تاکہ بزرگان سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے روحانی فیض سے مستفید و مستفیض ہوسکیں۔

ہم سب اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہیں کہ دین اسلام کی تعلیمات کا ماحصل ادب ہے جو بے ادبی کا ارتکاب کرتا ہے وہ صوفی کہلانا تو درکنار مومن کہلانے کا بھی حق نہیں۔ چونکہ ایمان کے حصول کے لیے بھی ادب درکار ہے جیسا کہ حضرت سیدنا موسیٰ اور فرعون کے جادوگروں کے واقعہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ جسٹس پیر کرم شاہ ازہریؒ رقمطراز ہیں: جب جادوگروں نے حضرت سیدنا موسیٰ کے ادب و احترام کو ملحوظ رکھا تو اللہ تعالیٰ کو ان کی یہ ادا پسند آگئی اور ان کو نعمت ایمان سے مشرف فرمادیا بلاشبہ محبوبان خدا کا ادب کلید سعادت ہے اور ان کی جناب میں گستاخی موجب حرمان و خسران ہے۔ ہم سب کو بالخصوص وابستگان طریقت کو اس بات کو ہمیشہ ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ 'التصوف کلہ ادب' یعنی تصوف تمام تر ادب کا نام ہے اور اس کا خلاصہ مرید و مراد کے ارادے کا اتحاد ہے۔ جب حضرت عارف پاشاہ قدس سرہ العزیز کو اپنے چچا کی کالی کرتوتوں کی اطلاع ہوئی تو آپؒ نے سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ امام پورہ شریف کے وقار کو برقرار رکھنے کی غرض سے عدالت سے رجوع ہوئے اور مقدمہ دائر کیا۔

مولوی سید وجیہ اللہ حسینی مرحوم نے خدا کی عظیم قدرت کو فراموش کر کے علماء و مشائخین کو غلط باور کرواتے، مال و دولت اور سیاسی اثر و رسوخ کا غلط استعمال کر کے اور حلف اٹھا کر جھوٹی گواہیاں دے کر عدالت سے مقدمہ جیت نے کی ہر ممکنہ کوشش کی لیکن ناکامی ہی انہیں ہاتھ لگی اور ہائی کورٹ نے ان کے اس جھوٹے دعویٰ کو رد کردیا جس میں انہوں نے درگاہ امام پورہ شریف کا سجادہ نشین ہونے کی بات کہی تھی۔ ایسے جھوٹے پیروں کی تربیت کے اثرات بھی منفی ہوتے ہیں چنانچہ بزرگوں کی بے ادبی اور توہین کرنا موصوف کی اولاد و احفاد اور اندھی تقلید کرنے والے مریدوں کی زندگی کا بھی طرہ امتیاز بن چکا ہے ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اپنی بزرگی میں اضافہ کرنے کے لیے لفظ سید کا بھی استعمال کرنے لگے ہیں۔ (العیاذ باللہ)۔ شارح بخاری مفتی محمد شریف الحق امجدیؒ نے ایسی لوگوں کی بابت رقم فرمایا ہے کہ "چالاک لوگوں نے دیکھا کہ سب سے آسان نفع بخش دھندہ پیری مریدی کا ہے۔ بڑھاپے میں آدمی کسی کام کے لائق نہیں رہ جاتا۔ پھر ہر کام کے لیے کچھ ہنر چاہیے، اور موجودہ دور کی پیری مریدی کے لیے کسی ہنر کی ضرورت نہیں، عوام کو شکار کرنے کے لیے صرف دماغ کی ضرورت ہے، تو ایسے لوگ جن میں نہ کوئی فضل ہے، نہ کمال ہے، نہ دین ہے، نہ دیانت ہے، لیکن مجلسی گفتگو کے بڑے ماہر ہیں، چرب زبان ہیں، انہوں نے پیری مریدی شروع کردی۔ اور یہ دیکھا کہ سید ہونے کے بعد پیری مریدی میں رنگ چوکھا آتا ہے تو سید بن بیٹھے، تاکہ بازار خوب تیز چلے"۔ اسی لیے قرآن مجید نے ہمیں علم مخلصین، متقین، محسنین، مقربین کی صحبت بافیض اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔

امام الصوفیاء حضرت سید علی بن عثمان الجویریؒ نے اپنے شہرہ آفاق کتاب 'کشف المحجوب' میں اہل تصوف کی تین اقسام بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں: (i) صوفی (ii) متصوف اور (iii) مستصوف یعنی جعلی صوفی۔ (i) صوفی وہ شخص ہوتا ہے جو وصل الٰہی کی لذتوں سے سرشار ہو جبکہ (ii) متصوف وہ شخص ہے جو اپنے پیر کامل کے بتائے ہوئے اصول کی ہر لحظہ مکمل اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہوئے منزل مقصود کو پہنچنے کی کوشش و سعی کرتا ہے۔ (iii) مستصوف وہ شخص ہوتا ہے جو دنیوی اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے صوفیائے کرام کا لباس اختیار کرتا ہے۔ بعض علما کرام نے صوفی کو وصولی متصوف کو اصولی اور مستصوف کو فضولی (بے کار) قرار دیا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ موجودہ مسلم معاشرے میں صوفی اور متصوف سے کہیں زیادہ مستصوفین پائے جاتے ہیں جو آسارام باپو کی طرح خود ساختہ ہوتے ہیں اسی زمرہ میں موصوف اور ان کے ساتھیوں کا شمار ہوتا ہے۔

خطبہ نکاح اور نماز جنازہ پڑھانا، معروف و مشہور مذہبی و سیاسی شخصیات کے ساتھ تصویر لینا مولوی سید وجیہ اللہ حسینی مرحوم کی زندگی کا اہم مشغلہ رہا ہے۔ جنوبی ہند کے عظیم و قدیم دینی درسگاہ جامعہ نظامیہ سے شائع ہونے والے سالانہ مجلہ "انوار نظامیہ" اگست 2001ء کے شمارے میں راقم السطور کا مضمون "سید شاہ وجیہ اللہ حسینی" کے نام سے شائع ہوا ہے جو علمی خیانت اور ادبی سرقہ کی بدترین نظیر ہے۔ شاید مولوی سید وجیہ اللہ حسینی مرحوم کے پیروکاروں نے یہ سوچا ہوگا کہ اس سے کچھ سستی شہرت مل جائے گی۔ (العیاذ باللہ) حضرت ابوالعارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی قدس سرہ العزیز نے خانقاہ سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کی ساکھ کو متاثر ہونے سے بچانے اور اس کی عظمت رفتہ کو بحال کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کی اور محض رب کائنات کی قدرت پر کامل و اکمل بھروسہ رکھتے ہوئے ان نام نہاد اور جعلی پیروں کے خلاف تقریباً دو دہائیوں تک قانونی جدوجہد کی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب مکرمؐ، اہل بیت اطہارؓ، صحابہ کرامؓ، پیران طریقت اور اولیائے عظامؒ کے صدقہ و طفیل میں شاندار کامیابی و کامرانی سے سرفراز فرمایا۔

حضرت عارف پاشاہؒ نے رزق حلال اور صدق مقال کو ہمیشہ اپنی زندگی کا معمول بنائے رکھا۔ آپؒ اپنے قول کے پختہ اور دروغ گوئی سے حد درجہ اجتناب فرمایا کرتے۔ پریشان حال اور مصیبت زدگان کی دامے درمے، قدمے اور سخنے مدد کرنا آپ کی زندگی کا وصف خاص تھا۔ آپؒ فرمایا کرتے کہ خدمت خلق اور رفاہی خدمات نہ صرف اسلامی تعلیمات کا روشن باب ہے بلکہ رب کائنات کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔ خدمت خلق کی انجام دہی میں آپؒ ہمیشہ پیش پیش رہا کرتے تھے چنانچہ کنگ کوٹھی میں فٹ پاتھ پر کاروبار کرنے والوں کو پولیس ہراسانی سے بچانے اور انہیں مستقل دکان فراہم کرنے کے سلسلہ میں حکومت وقت سے کامیاب نمائندگی کی جس پر ڈی اسٹیٹ آفیسر مجلس بلدیہ حیدرآباد و دار الشفاء حیدرآباد نے نے اس وقت کی وزیر اعظم ہند محترمہ اندرا گاندھی کے ایم پی فنڈ سے اندرا مارکٹ کے نام سے علاقہ تپلی باؤلی میں 36 ملگیات تعمیر کروائیں اور برائے نام کرایہ پر عوام الناس کو الاٹ کیا گیا۔ بلا لحاظ مذہب و ملت آج بھی لوگ ان ملگیات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ بتاریخ 2 جون 1974ء مطابق 21 جمادی الاول 1395ھ بروز دوشنبہ ان ملگیات کے سنگ بنیاد کی تنصیب کی رسم اجرا اس وقت کے وزیر اعلیٰ آندھرا پردیش مسٹر جے وینگل راؤ نے دی اور اس تقریب کی صدارت اس وقت کے وزیر بلدی نظم و نسق مسٹر چلا سبارائیڈو نے کی تھی۔

تپلی باؤلی میں ان ملگیات کی تیاری کے بعد آپ نے ممبئی میں پارسی کتب فروش کی ملازمت ترک کر کے مستقل طور پر حیدرآباد منتقل ہوگئے اور گورنمنٹ کی جانب سے الاٹ کردہ تین ملگیات میں اپنا ذاتی کاروبار شروع کیا۔ ان ملگیات کا افتتاح اس وقت کے MCH کے اسپیشل آفیسر جناب نریندر لوتھر صاحب (IAS) نے کیا۔ مشہور و معروف صحافی جناب وی۔ آرزلا نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ 27 مئی 1977 بروز جمعہ منعقد شدہ اس افتتاحی تقریب کی صدارت روزنامہ سیاست کے مدیر جناب عابد علی خان صاحب مرحوم نے کی تھی۔

حضرت ابو العارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ عارف پاشاہ قدس سرہ العزیز نے بموقع 96 ویں عرس مبارک حضرت شاہ سید عبدالرحیم حسینی القادری الملتانی خادمؒ (فرزند دوم و جانشین حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی محقق و سابق سجادہ نشین درگاہ امام پورہ شریف) بتاریخ 29/ذی القعدہ 1422 ہجری بروز چہارشنبہ حضرت مولانا سید شاہ طاہر رضوی القادریؒ (صدر الشیوخ جامعہ نظامیہ)، حضرت مولانا مفتی خلیل احمد (شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ) حفظہ اللہ تعالیٰ، حضرت مولانا مفتی سید صادق محی الدین فہیم (نائب مفتی جامعہ نظامیہ) مدظلہ العالی اور ڈاکٹر حضرت سید شاہ ظہور الحق محبیؒ نبیرۂ حضرت مفتی مخدوم حسینی صاحبؒ کی موجودگی میں رسمی طور پر حضرت ابو الحامد شاہ سید عبدالرزاق حسینی القادری الملتانی المعروف بہ سید منیر الدین حسینی کو خلافت سے سرفراز فرما کر اپنا جانشین اور درگاہ امام پورہ شریف کا سجادہ نشین نامزد فرمایا اور راقم الحروف کو خرقہ خلافت عطا فرمایا۔ حضرت العلامہ سید شاہ طاہر رضوی القادری الجیلیؒ نے دستار بندی کی۔

4 ذی الحجہ 1441ھ مطابق 25 جولائی 2020ء کو حضرت عارف پاشاہ صاحبؒ کا وصال ہوا۔ آپؒ کا مزار فائض الانوار درگاہ پیر قطب المشائخ حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانیؒ امام پورہ شریف میں واقع ہے۔ محلہ امام پورہ شریف شہر حیدرآباد کا وہ ممتاز و معروف علاقہ ہے جہاں سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے اکابر مشائخ اور مرشدان عظام آرام فرما ہیں۔ آپ کا عرس شریف ہر سال 04 ذی الحجہ کو زیر سرپرستی ابو الحامد شاہ سید عبدالرزاق حسینی القادری الملتانی المعروف سید منیر الدین حسینی صاحب عم فیضہ فرزند اکبر حضرت ابو العارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ حضرت عارف پاشاہ صاحب قدس سرہ العزیز سجادہ نشین درگاہ حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی محقق قدس سرہ العزیز امام پورہ شریف و صدر نشین کل ہند مرکزی مجلس فیضان ملتانیہ حسب روایات خاندانی اور خرافات و لغویات سے پاک اور بڑی سادگی سے انجام پاتا ہے۔

قطعہ تاریخ وفات

شاہ ابوالعارف سراپا مرشدی و سیدی
صاحب نسبت وہ ملتانی کہو کہ عبقری
کہہ یا ہاتف نے انکی تاریخ وفات
روح قدسی سید شفیع اللہ حسینی قادری
1441ھ

نتیجہ فکر: پروفیسر عقیل ہاشمی صاحب، سابق صدر شعبۂ اردو جامعہ عثمانیہ حیدرآباد۔

فلسطین ۔۔۔ اور لہو ٹپکتا رہے گا!

رشید پروین سوپور

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ۲۰۱۸ میں اپنی پہلی معیاد کے دوران ایک تاریخی جملہ کہا تھا کہ "ایسے ممالک بھی موجود ہیں جو ہمارے تحفظ کے بغیر ایک ہفتہ بھی نہیں چل سکتے اور انہیں اس کی قیمت بھی چکانی پڑے گی"۔ یہ واضح اشارہ سعودی عرب اور عرب امارات کی طرف تھا اور ان دونوں ممالک نے اس بات کو اچھی طرح اور واضح طور پر سمجھا بھی تھا، لیکن محکوم، مجبور اور کمزور لوگ تڑپنے کے سوا اور کیا کر سکتے ہیں؟ کیونکہ (ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات) اس پس منظر میں ٹرمپ نے جنوری ۲۰۲۵ ڈیوس اکنامک فورم میں سعودی عرب سے ایک ہزار ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا مطالبہ کیا تھا، ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ سرمایہ کاری کے پردے میں وہ قیمت ہے جو ٹرمپ سمجھتا ہے کہ سعودی حکومت کو تاوان اور ہماری نگہبانی کی صورت ادا کرنی چاہیئے۔ کیونکہ ظاہر ہے کہ امریکی سپورٹ اور مرضی کے خلاف یہ لوگ ایک ہفتے بھی بادشاہ نہیں رہ سکتے، اور ایسا لگتا ہے کہ یہ بات یہ حکمران جانتے اور اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ یوں تو یہ کھلا کھلا بلیک میل ہے لیکن خوبصورت پردوں میں چھپایا جارہا ہے، اور اپنی دوسری ٹرم میں اپنے عزائم کا اظہار یوں کیا تھا 'میری حلف برداری تک حماس یرغمالیوں کو رہا کروے نہیں تو حشر برپا ہوگا'۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وہائٹ ہاؤس میں منتقل ہونے سے بھی پہلے اپنے بیان میں یہ بات واشگاف اور واضح الفاظ میں کہی ہے اور یہ مشرق وسطیٰ اور خصوصاً مسلم ممالک کے لئے ایک واضح پیغام ہی نہیں بلکہ کھلی کھلی وارننگ تھی ہے، ٹرمپ قیدیوں کی ایک چھوٹی سی تعداد کے لئے سارے مشرق وسطیٰ میں قیامت برپا کرنے کی بات بڑی آسانی سے کر سکتے ہیں لیکن ان ہزار ہا فلسطینیوں کے بارے میں کچھ کہنا مناسب نہیں سمجھتے جو برس ہا برس اور طویل مدتوں سے اسرائیلی قیدوں اور عقوبت خانوں میں دم توڑ رہے ہیں، اور یہ بھی ٹرمپ کو نظر نہیں آ رہا کہ ابھی تک ایک اندازے کے مطابق غزہ کی چھوٹی سی پٹی پر دو جنگ عظیموں سے بھی زیادہ بارود گرایا جا چکا جس میں آج کے فاسفورس بموں اور کارپٹ بامنگ بھی شامل ہے اور اسرائیلی جارحیت سے اگرچہ ابھی تک ہلاک ہونے والوں کی صحیح تعداد معلوم نہیں لیکن ایک اندازے کے مطابق یہ تعداد لاکھوں میں ہے جس میں سب سے زیادہ تعداد بچوں کی بتائی جاتی ہے اور دنیا کے بہت سارے ممالک اس بات پر متفق ہیں کہ یہ فلسطینیوں کی نسل کشی ہے۔ اسرائیل نے جس طرح سے معصوم اور بے گناہ شہریوں کا قتل عام جاری رکھا ہے اس کی کوئی مثال ماضی میں کہیں نہیں ملتی، لیکن صدر ٹرمپ کو نہ یہ سب نظر آتا ہے اور نہ ہی اس کے ذہن میں ان لاکھوں انسانوں کی موت کے مناظر گھومتے ہیں اور نہ ہی غزہ پٹی کے شہر و دیہات جو ملبے کے ڈھیروں میں تبدیل ہو چکے ہیں جہاں ہزاروں کی تعداد میں انسانی لاشیں بھی دفن ہو چکی ہیں ٹرمپ کو رلاتی ہیں۔ اور نہ وہ اس بات پر ماتم کناں ہیں کہ اب تک ایران کے سینکڑوں سائینسداں اور حماس اور حزب اللہ کے کمانڈراں معہ ایرانی صدر کے موساد نے شہید کئے ہیں، امریکہ کا ہر صدر، بس ٹیپ ریکارڈر کی طرح یہی ایک جملہ دہرا رہا ہے کہ "ہم اسرائیل کے ساتھ کھڑے ہیں، اور اس معاملے میں کسی بھی حد تک جاسکتے ہیں"، اب آیئے امریکی صدر ٹرمپ کے حالیہ دورے کا جائزہ لیں جس میں وہ سعودی عرب۔ عرب امارات اور قطر گئے۔ یہ دورہ ٹرمپ کے دوسرے صدارتی دور کی سب سے بڑی سر گرمی اور اہم دورہ تھا، اور آپ جانتے ہی ہوں گے کہ ٹرمپ امریکہ کے لئے سعودی پیٹرو ڈالرس کو بڑی اہمیت دیتا ہے کیونکہ اصل حقائق یہی ہیں کہ امریکی معشیت قرضوں کے نیچے دبی ہوئی ہے اور اس قدر قرض دار ہے کہ وہ کبھی اس گورکھ دھندے سے نہیں نکل پائے گی، بہر حال ٹرمپ کا استقبال سعودی حکومت نے شاندار طریقے سے کیا اور ائیر پورٹ کو اعلیٰ قسم کے قالینوں سے مزین کیا گیا، اس والہانہ استقبال میں آقا اور فرمانبردار غلاموں کی جھلکیاں بڑی آسانی سے سمجھی اور دیکھی جاسکتی تھیں، جب مسلم ملک کی چھوٹی چھوٹی بچیوں نے اپنے بال کھلے چھوڑ کر اپنے سروں کا رقص پیش کیا۔ (شیطان نجد سے ہی سر نکالے گا ۔حدیث مبارک) ریاض میں ایک کانفرنس کے دوران ۶۰۰ سو ارب ڈالر کے معاہدے پر دستخط ہوئے، اس بڑی اور خطیر رقم کو سرمایہ کاری کا نام دیا گیا۔ قطر میں شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے ٹرمپ کے ساتھ 2.1 ٹریلین ڈالرس کی سرمایہ کاری پر دستخط کئے اور ٹرمپ کو ۴۰۰ ملین ڈالرس کا بوئینگ جیٹ تحفے میں پیش کیا، متحدہ عرب امارات نے ٹرمپ کو ملک کا سب سے بڑا اعزاز عطا کیا۔ اس کے بعد دوران ملاقات ۲۰۰ ارب ڈالرس کی سرمایہ کاری پر دستخط ہوئے، انتساب کچھ دینے کے بعد کسی بھی مسلم ملک کے سربراہ کے ہونٹوں پر کوئی ہلکی سی شکایت یا شکوہ فلسطین کی نسل کشی پر نہیں آسکا، یہ ڈر، یہ خوف اور یہ غیر مشروط سرنڈر، اس کے سوا اور کیا کہیے کہ یہ وہی دجالی فتن ہے جو احادیث سے واضح ہے کہ دجال اپنی جھولی میں جنت اور جہنم ساتھ لئے پھرے گا اور اسی بل بوتے پر ساری دنیا کو مسخر کرے گا، اگرچہ اصل دجال کا ظہور باقی ہے لیکن یہ اس کے لئے زمین پہلے ہی سے ہموار ہو رہی ہے، کوئی بھی ملک اس کی دست برد سے نہیں بچا ہے اور نہ کوئی ملک اس کی مرضی سے انحراف کر سکتا ہے، امریکہ کھلے عام چاہتا ہے کہ تہذیب بھی اسی کی ہو، تمدن بھی اسی کا ہو، صحافت اور ثقافت بھی اسی کے منشا کی ہو یہاں تک کہ جینے مرنے کا انداز بھی اسی کی معاشرت کا سب کو قبول ہو اور جو اس راہ میں رکاوٹ بن سکتے تھے ان ممالک کو امریکہ نے اپنی مسلسل حکمت عملیوں سے کھنڈروں میں تبدیل کیا ہے جس کی مثال شام و عراق سوڈان، لبنان اردن اور دوسرے مسلم ممالک ہیں۔ دجال یا دجل کی یہی صفات ہیں، لیکن اصل مسکن جہاں دجال کو پہنچنا ہے فلسطین ہی ہے، یہ تو اس کے لئے سٹیج سیٹ ہو رہا ہے جس سے اسرائیل تشکیل تو دے رہا ہے لیکن آخری ایام دجال کے اسی سرزمین میں گذریں گے۔، اور احادیث میں ان باتوں کا اظہار ہے کہ دجال کے پاس ساری قوتیں ہوں گی اور ساری دنیا اس کی قوت اور طاقت سے لرزہ براندام ہوگی؟ وقت کی مسلم حکومتیں، مسلم حکمراں اور مسلم مملکتوں نے بھی دجالی لباس زیب تن کر رکھا ہے اور سودی معاشی نظام کو ہی حتمی اور آخری سمجھ کر اپنے ممالک میں رائج کر دیا ہے، اور اب حیران کن شداد کی جنت سے بھی حیرت انگیز شہر تعمیر ہو رہے ہیں (یہ اس بات کی نشاندہی ہے کہ دجال اسی سرزمین سے سر اٹھائے گا) یہی دجال کا کمال تو ہے کہ خود وہ ایک آنکھ سے ہی دیکھنے کا متحمل ہے یعنی مادیت کے بغیر وہ روحانی دنیا کی بصیرت سے مکمل خالی ہوگا اور دیکھا دیکھی اس نے یہ انداز فکر تعلیمی اور سائنسی انداز میں پیش کر کے بازی مار لی ہے اور ساری دنیا کے ساتھ ساتھ جس میں مسلم مملکتیں بھی ہیں اس پر اور اس طرز نظام پر ایمان لا چکی ہیں، اب صرف دیر اس بات کی ہے کہ اسرائیل امریکہ کو ٹیشو پیپر کی طرح استعمال کر کے خود سپر پاور ہونے کا اعلان کب کرتا ہے؟ کیونکہ یہی وہ لمحہ ہوگا جب دجال امریکہ سے اپنے آخری ٹھکانے یروشلم منتقل ہوگا، اگرچہ اس کے لئے بڑی تیزی سے کام ہو رہا ہے اور ہیکل سلیمانی کی تعمیر کی ابتدا شروع کرنے کی زور شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں، اور ہیکل سلیمانی کی تعمیر موجودہ قبلہ اول کو منہدم کئے بغیر ممکن نہیں، اس کی تعمیر کے ساتھ ہی یہودی عقیدے کے مطابق مسیحا آکر ساری دنیا پر یہودیوں کی حکومت قائم کریں گے،، احادیث کی روشنی میں یہ قوم اپنے آخری انجام کی طرف بڑی تیزی سے جارہی ہے، کیونکہ (دجال) نے انہیں اپنے شکنجے میں لے رکھا ہے اور جس سے یہ لوگ اللہ کی مرضی اور منشا سمجھتے ہیں وہ ان کے لئے دجالی پھندا ثابت ہوگا اور اس میں کوئی ذرہ برابر بھی فرق کی گنجائش نہیں۔

متعینہ مقام پر ہی قربانی کی جائے، کوئی نئی روایت شروع نہ ہو

عیدگاہ اور مساجد و مدارس کے اندر ہی عید کی نماز ادا کریں، عید الاضحی کے پرامن انعقاد کے لیے ڈی ایم اور ایس ایس پی نے لی امن کمیٹی کی میٹنگ

دیوبند: عید الاضحیٰ کے موقع پر امن و امان اور صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے کے لیے ضلع مجسٹریٹ منیش بنسل اور ایس ایس پی روہت سنگھ سجوان کی زیر صدارت کلکٹریٹ کے ہال میں امن کمیٹی اور قانون و نظم و نسق سے متعلق ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ڈی ایم منیش بنسل نے ہدایت دی کہ نماز عید صرف عیدگاہ یا مساجد و مدارس کے احاطے میں ہی ادا کی جائے، عوامی یا غیر متعینہ مقامات پر نماز کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ مکمل قانونی نظم و نسق کا مظاہرہ کریں اور کوئی نئی روایت شروع نہ کریں۔ قربانی کے حوالے سے ڈی ایم نے کہا کہ شام ۳ بجے تک قربانی مکمل کر لی جائے تاکہ جانوروں کے فضلہ کو اسی دن صاف کیا جاسکے۔ اگر کسی مجبوری کے تحت قربانی ۳ بجے کے بعد ہوتی ہے تو فضلہ کو محفوظ رکھا جائے اور اگلے روز اس کی صفائی کی جائے۔

اس عمل کے لیے باقاعدہ انتظام بنایا جائے، جس کے تحت فضلہ کو مکمل طور پر ڈھانپ کر لے جایا جائے اور صفائی کے دوران کوئی چیز سڑک پر نہ گرے۔ ڈمپنگ ایریا مکمل طور پر کور رہے اور موقع پر جے سی بی مشین بھی موجود ہو۔ ڈی ایم نے میونسپل کارپوریشن کو موقع پر جا کر صفائی، پانی، اور بجلی کی فراہمی کے انتظامات کا جائزہ لینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ قربانی میں ممنوعہ جانوروں کا ہرگز استعمال نہ ہو۔ عید سے قبل تمام نالوں کی صفائی، اسٹریٹ لائٹس کی مرمت اور پانی کی فراہمی کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ پشو منڈی (مویشی مارکیٹ) کے بارے میں انہوں نے کہا کہ مارکیٹ کا مقام پہلے سے طے ہو اور وہاں جانور مقررہ نرخوں پر فروخت ہوں۔ اوور ریٹنگ نہ ہو، اور تمام نرخ نمایاں طور پر فلیکس بورڈ پر درج کیے جائیں۔ ایس ایس پی روہت سنگھ سجوان نے کہا کہ عید کے موقع پر امن قائم رکھنے کے لیے پولیس کی جانب سے مکمل حفاظتی اقدامات کیے جائیں گے۔ تمام پولیس افسران، تھانوں کے انچارج اور حلقہ افسران اپنے علاقوں میں مسلسل گشت کریں اور حالات پر کڑی نظر رکھیں۔ اس میٹنگ میں تمام اعلیٰ افسران کے علاوہ جامع مسجد کے مہتمم مولانا فرید مظاہری، قومی اتحاد کمیٹی کے صدر الحاج محمد شاہد زبیری، مولانا احمد سعیدی، سابق وزیر سرفراز خان سمیت دیگر مسلم رہنما اور امن کمیٹی کے اراکین موجود رہے۔

تنوج پُنیا کی اویس انصاری کے گھر آمد، عوامی مسائل اور ترقی پر گفتگو

بارہ بنکی (پریس ریلیز) بلاک سرولی غوشپور کے خردمئو میں آج ایک اہم سیاسی و سماجی ملاقات اس وقت دیکھنے کو ملی جب بارہ بنکی کے رکن پارلیمان تنوج پنیا نے کانگریس سوشل میڈیا بلاک سرولی غوشپور کے سکریٹری محمد اویس انصاری کی رہائش گاہ پر خصوصی آمد کی۔ اس پُروقار نشست میں علاقائی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور تنظیمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ اس موقع پر کئی اہم شخصیات بھی موجود تھیں، جن میں بلاک پرمُکھ ریتو ورما، ضلع سوشل میڈیا صدر محمد ذیشان، بلاک صدر امت کمار ترویدی، ضلع جنرل سکریٹری سوشل میڈیا عون میاں، بزرگ کانگریسی رہنما تپن لال دیکشت، شیو کمار ورما، محمد عرفان، مرلی راوت، سدھانشو ورما، بی ڈی سی پرمود کمار (ننھا راوت) اور دیگر معزز کارکنان شامل تھے۔ نشست کے دوران علاقے میں بجلی کی فراہمی کا دیرینہ مسئلہ زیر بحث آیا، خصوصاً کمزور 25 کے وی اے ٹرانسفارمر کی جگہ 100 کے وی اے ٹرانسفارمر کی فوری تنصیب کا اعلان کیا گیا۔ اس فیصلے پر مقامی عوام نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے تنوج پنیا کا شکریہ ادا کیا۔ چائے کی سادہ مگر پرخلوص نشست میں سیاسی نظریات، تنظیمی یکجہتی اور ترقیاتی منصوبوں پر سنجیدہ گفتگو ہوئی۔ تنوج پنیا نے محمد اویس انصاری کی عوامی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا اویس انصاری جیسے کارکن پارٹی کی بنیاد کو مضبوط بناتے ہیں، ان کی محنت اور عوامی وابستگی قابل ستائش ہے۔ اس موقع پر اویس انصاری نے بھی کہا میرے غریب خانے پر ایم پی صاحب کی آمد میرے لیے باعث فخر ہے۔ یہ ملاقات عوامی مسائل کے حل اور تنظیمی استحکام کی سمت ایک مثبت قدم ہے۔ یہ ملاقات نہ صرف تنظیمی ہم آہنگی کی مظہر رہی بلکہ یہ ثابت کیا کہ کانگریس پارٹی زمینی سطح پر عوام کے ساتھ مضبوط تعلق رکھتی ہے۔ یہ نشست عوامی خدمت، اتحاد، اور علاقائی ترقی کی ایک مثال کے طور پر طویل عرصے تک یاد رکھی جائے گی۔

بھارت ہنر اور ٹیکنالوجی برآمد کرتا ہے، پاکستان دہشت گردی برآمد کرتا ہے۔ شری کانت شندے

کنشاسا (کانگو)، 29 مئی۔ ایم این این۔ شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ شری کانت شندے، جو کانگو میں کثیر الجماعتی وفود کی قیادت کر رہے ہیں، نے دہشت گردی کو فروغ دینے میں ملوث ہونے پر پاکستان پر سخت حملہ کیا۔ خبر رساں ایجنسی کے ساتھ بات کرتے ہوئے شندے نے دونوں ممالک کے درمیان بالکل تضاد ظاہر کرتے ہوئے کہا، ہندوستان دنیا کو ٹیلنٹ اور ٹیکنالوجی برآمد کرتا ہے، پاکستان دہشت گردی برآمد کرتا ہے؛ ہندوستان تجارتی راہداری بنا رہا ہے، پاکستان دہشت گردی کی راہداری بنا رہا ہے؛ ہندوستان چندریان اور دیگر سیٹلائٹ لانچ کر رہا ہے، پاکستان اپنی سرزمین سے دہشت گردوں کو لانچ کر رہا ہے۔ کانگو کے ارکان پارلیمنٹ اور لیڈروں کے ساتھ وفد کی ملاقات کے بارے میں بات کرتے ہوئے شندے نے بتایا کہ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہندوستان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا؟ جب ہم نے یہاں کے لیڈروں کو خوفناک دہشت گردوں اور دہشت گرد تنظیموں کی حمایت، پناہ دینے اور ان سے لیس کرنے کی پاکستان کی کارروائیوں کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم نے انہیں ان دہشت گردانہ حملوں کے بارے میں بتایا جن کا ہندوستان نے برسوں سے سامنا کیا ہے، تو انہوں نے ہندوستان کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اظہار کیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ممبران پارلیمنٹ بنسوری سوراج، اتل گرگ، منن کمار مشرا، انڈین یونین مسلم لیگ کے ای ٹی محمد بشیر، شیو جنتا دل کے سسمیت پاترا، بی جے پی لیڈر ایس ایس اہلووالیا، اور سابق سفیر سوجن چنائے بھی اس وفد کا حصہ ہیں۔

بھارت نیپال کے باجوڑہ ضلع میں زرعی فروغ کا مرکز بنائے گا

کھٹمنڈو۔ 29 مئی۔ ایم این این۔ باجوڑہ کے کھتی کوٹ میں بدھ کے روز خوردنی اناج جمع کرنے اور تقسیم کرنے کے مرکز کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ کھٹمنڈو میں ہندوستانی سفارت خانے سے جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق، سنگ بنیاد بھارت بہادر روکایا، سوامیکارتک کھاپر دیہی میونسپلٹی، باجوڑہ اور اویناش کمار سنگھ، قونصلر، سفارت خانہ، کھٹمنڈو نے مشترکہ طور پر رکھا۔ ہندوستانی سفارت خانے نے کہا، "ایگریکلچر پروموشن سینٹر کی عمارت حکومت ہند کی مالی مدد سے نیپال۔ انڈیا ڈیولپمنٹ کوآپریشن کے تحت 41.31 ملین روپے کی لاگت سے تعمیر کی جا رہی ہے۔ نیپال۔ انڈیا ڈیولپمنٹ کوآپریشن کے تحت حکومت ہند کی گرانٹ اناج کو ذخیرہ کرنے اور تقسیم کرنے کے لیے ایک عمارت کی تعمیر کے لیے استعمال کی جا رہی ہے، جس میں ایک ڈسٹری بیوشن ڈیسک، ریکارڈ روم اور دیگر متعلقہ سہولیات شامل ہیں۔ ریلیز میں مزید کہا گیا کہ "اس پروجیکٹ کو ایک ہائی امپیکٹ کمیونٹی ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (HICDP) کے طور پر لیا جا رہا ہے اور اسے سوامیکارتک کھاپر دیہی میونسپلٹی، باجوڑہ کے ذریعے لاگو کیا جا رہا ہے۔

ہندوستان اور سعودی عرب نے انسداد دہشت گردی تعاون کو مضبوط کیا

نئی دہلی۔ 29 مئی۔ ایم این این۔ ایک ہندوستانی پارلیمانی وفد، جس کی قیادت بی جے پی کے ممبر پارلیمنٹ بیجینت پانڈا کر رہے ہیں، ہندوستان کے انسداد دہشت گردی کے مضبوط موقف کی توثیق کرنے کے لیے سعودی عرب کا دورہ کیا۔ وفد نے بھارت نے دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اور دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے ایک فعال نئے معمول کے نقطہ نظر پر زور دیا۔ اپنے دورے کے دوران، وفد نے شوریٰ کونسل سے ملاقات کی، جو کہ سعودی حکومت کے ایک ممتاز ادارہ ہے۔ انہوں نے یہ پیغام ڈپٹی اسپیکر مشال السلمی اور ہندوستان۔ سعودی دوستی کمیٹی کے سربراہ میجر جنرل عبدالرحمن الحربی تک پہنچایا، جس نے اقوام کے درمیان اسٹریٹجک تعلقات کو مضبوط بنانے پر بات چیت کو فروغ دیا۔

سائبر مجرموں سے ڈرنا نہیں، ہوشیار ہو کر مقابلہ کرنا ہے: سائبر سیل اعظم گڑھ

99 یوپی بٹالین کے این سی سی کیمپ میں سائبر سیکورٹی پر خصوصی لیکچر کا انعقاد

بچوں نے ڈی ایف او کے ساتھ یوگا کیا اور کیمپس میں شجرکاری بھی کی

اعظم گڑھ۔ عبدالرحیم شیخ۔ اعظم گڑھ: شہر کے کرتاپور بائی پاس پر واقع جی ڈی گلوبل اسکول میں 99 یوپی بٹالین این سی سی اعظم گڑھ کے زیر اہتمام سالانہ تربیتی کیمپ (CATC-312) کے دوران جمعرات کے روز کیڈیٹس کے لیے سائبر آگاہی کے مقصد سے سائبر سیکورٹی پر ایک خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ لیکچر کے مرکزی مقررین میں اعظم گڑھ ضلع کے سائبر کاپ راہل سنگھ، سب انسپکٹر منتوش سنگھ اور کمپیوٹر آپریٹر آلوک کمار شامل تھے، جنہوں نے موجودہ دور میں عام ہونے والے مختلف قسم کے سائبر جرائم پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے ان سے بچاؤ کے طریقے بتائے۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی شخص انٹرنیٹ اور موبائل کا استعمال کر رہا ہے، وہ کسی بھی وقت سائبر مجرموں کا نشانہ بن سکتا ہے۔ مالی دھوکہ دہی سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ بینکوں کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت ہند کی وزارت داخلہ نے 1930 ہیلپ لائن نمبر جاری کیا ہے، جس پر سائبر کرائم کی صورت میں فوری اطلاع دی جاسکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی متاثرہ شخص حکومت کی سرکاری ویب سائٹ www.cybercrime.gov.in پر بھی شکایت درج کرا سکتا ہے، اور اس کی تازہ ترین پیش رفت کا وقتاً فوقتاً جائزہ لے سکتا ہے۔ کیڈیٹس کو آج کل کے ایک مشہور سائبر کرائم "ڈیجیٹل اریسٹ" کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا اور اس سے بچنے کی احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا گیا۔ کیڈیٹس نے بڑے جوش و خروش سے سائبر سیل کے ماہرین کا لیکچر سنا اور سائبر سیکیورٹی سے متعلق اپنے شکوک و شبہات کا حل بھی حاصل کیا۔ ڈی اے وی کالج کے اے این او لیفٹیننٹ ڈاکٹر پنکج سنگھ نے بتایا کہ اس سے قبل صبح 6 بجے ڈی ایف او اعظم گڑھ گنگادھر مشرا کی قیادت میں کیڈیٹس اور پی آئی اسٹاف نے آئندہ بین الاقوامی یوم یوگا کے پیش نظر بھرپور انداز میں یوگا کیا۔ اس کے ساتھ ہی ماحولیاتی تحفظ کی آگاہی کے مقصد سے کیمپس میں آم، کدم، چتون، نیم، اشوک وغیرہ کے پودے لگا کر شجرکاری مہم کے لیے عزم کیا گیا۔ ڈی ایف او گنگادھر مشرا نے بچوں کو "درخت نہیں تو کچھ نہیں" کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ زمین اور آئندہ نسل کو ایک محفوظ دنیا فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ آنے والے پانی کے بحران کا حل بھی درختوں کی شجرکاری میں ہی پوشیدہ ہے۔ یہ ہمارا سب سے بڑا اور بنیادی عہد ہونا چاہیے کہ جہاں بھی موقع ملے، ہمیں نہ صرف درخت لگانے چاہئیں بلکہ ان کی مناسب دیکھ بھال بھی کرنی چاہیے، تب ہی ایک محفوظ زمین اور صحت مند زندگی کا مستقبل یقینی بنایا جا سکے گا۔

درخت ہمیں زندگی بخش آکسیجن فراہم کرتے ہیں: مولانا محمد ابراھیم قاسمی

دیوبند: آئندہ پانچ جون کو ماحولیات کا عالمی دن منایا جائے گا؛ پچھلے کچھ سالوں سے؛ جامعہ قاسمیہ دارالتعلیم والصنعہ سوسائٹی نے درخت لگانے کے پروگرام منعقد کر رہی ہے؛ درخت لگانا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے، مولانا محمد ابراھیم قاسمی نے کہا کہ درخت ہمیں زندگی بخش آکسیجن فراہم کرتے ہیں، جانداروں کا وجود آکسیجن کی موجودگی کے بغیر ممکن نہیں؛ دارالتعلیم والصنعہ پبلک اسکول کے وائس پرنسپل قاری محمد عفان قاسمی نے کہا کہ پیڑ لگانا اس لئے ضروری ہے کیونکہ اس میں گیسوں کو جذب کرنے کی طاقت ہوتی ہے۔

کاربن مونو آکسائیڈ سلفر ڈائی آکسائیڈ اور دیگر نقصاندہ گیسوں اور گاڑیوں اور صنعتوں سے خارج ہونے والے دھوئیں کی وجہ سے بڑھتی ہوئی آلودگی درختوں کی موجودگی کی وجہ سے کافی حد تک کنٹرول اور پاک ہوتی ہے، ڈی، ٹی، ایس پبلک اسکول قاسم پورہ دیوبند کے سرپرست مولانا شاہ عالم قاسمی نے کہا کہ درخت پرندوں اور جانوروں کو پناہ دیتے ہیں، گرمی کے شدید دنوں میں یہ مسافروں کو چلچلاتی دھوپ سے بھی راحت فراہم کرتے ہیں، بیشک درخت بہت سے فوائد فراہم کرتے ہیں اور ہم ان کے بغیر اپنی زندگی کا تصور بھی نہیں کر سکتے، ہم اپنی مختلف ضروریات کو پورا کرنے کے لئے انہیں تیز رفتاری سے کاٹ رہے ہیں جو کہ انتہائی افسوسناک ہے، روزانہ کئی درخت کاٹے جارہے ہیں ہمیں سوچنا ہوگا، مولانا محمد ابراہیم قاسمی، جو جمعیۃ العلماء ضلع سہارنپور کے سکریٹری بھی ہیں انھوں نے کہا کہ 5 رجون کو عالمی یوم ماحولیات بھی ہے اس موقع پر ضلع سہارنپور کے تمام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ ہر شخص کم از کم ایک درخت ضرور لگائے اور اس کی دیکھ بھال بھی کرے۔ یاد رکھیں ابھی وقت ہے۔ کامیاب زندگی کے لئے وقت پہ صحیح فیصلہ کرنا پڑیگا۔

وزیر اعظم مودی کی جارحانہ خارجہ پالیسی نے جنوبی ایشیا میں پاور ڈائنامکس کو نئی شکل دی

نئی دہلی۔ 29 رمئی۔ ایم این این۔ پاکستان اور بھارت کے تنازع کے بارے میں وزیر اعظم نریندر مودی کے نقطہ نظر نے خطے میں طاقت اور جنگ کی روایتی حرکیات کو ڈرامائی طور پر تبدیل کر دیا ہے، جس سے جوہری ڈیٹرنس کے طویل عرصے سے جاری نظریے کو چیلنج کیا گیا ہے۔ اپنے پیشرو منموہن سنگھ کے برعکس، جنہوں نے 2008 کے ممبئی حملوں کے بعد تحمل کا حامی تھا، مودی نے پاکستان سے ہونے والے دہشت گرد حملوں کے جواب میں جوابی سرجیکل اسٹرائیکس اور فضائی حملوں کی اجازت دی ہے۔ پاکستان کے فوجی انفراسٹرکچر کو براہ راست شامل کرنے کی خواہش کے ساتھ خصوصیت پر مبنی اس پالیسی کا مقصد جوہری ہتھیاروں کے تحفظ کے تحت پراکسی عسکریت پسندوں کو استعمال کرنے کی پاکستان کی حکمت عملی کو ختم کرنا ہے۔ مودی کے اقدامات نے انسداد دہشت گردی اور روایتی جنگ کے درمیان خطوط کو دھندلا کر دیا ہے، جس سے سیکیورٹی کا زیادہ غیر مستحکم ماحول پیدا ہو گیا ہے جہاں ایک عسکریت پسندانہ حملہ دو جوہری ہتھیاروں سے لیس طاقتوں کے درمیان ایک بڑے تصادم میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ جدید میزائل دفاعی نظام، جیسے کہ روسی ساختہ S-400، متعارف کروانے سے بھارت کو مزید حوصلہ ملا ہے، جس سے وہ حساب سے خطرہ مول لے سکتا ہے اور پاکستان کی جوابی صلاحیتوں کو ممکنہ طور پر بے اثر کر سکتا ہے۔ ہندوستان کی سیکورٹی پوزیشن میں اس تبدیلی کے علاقائی استحکام کے لیے اہم مضمرات ہیں، جو پاکستان کو اپنے اسٹریٹجک آپشنز پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کرتا ہے اور چین کو اپنے اتحادی پاکستان کی حمایت کرنے اور ہندوستان کے ساتھ مزید کشیدگی سے بچنے کے درمیان پھنسا ہوا ایک مشکل پوزیشن میں رکھتا ہے۔ جب کہ مودی کی جارحانہ پالیسی کافی خطرات سے دوچار ہے، اس کا مقصد بھارت کے عزم اور طاقت سے جواب دینے کی آمادگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مستقبل میں ہونے والے دہشت گرد حملوں کو روکنا ہے۔

آئندہ تین ماہ کا راشن ایک ساتھ ماہ جون میں دیا جائے گا: بشریٰ سلطانہ

حیدرآباد۔ 29 رمئی (محمد سخاوت علی نظامی) تلنگانہ ریاستی حکومت کا راشن کارڈ رکھنے والے عوام کو خوشخبری سنائی ہے کہ ماہ جون میں آئندہ تین مہینے جون، جولائی اور اگست کا راشن ایک ساتھ دیا جائے گا۔ اس کی اطلاع بشریٰ سلطانہ اسسٹنٹ آفیسر برائے سیول سپلائی، مہدی پٹنم حیدرآباد نے دی ہے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ تلنگانہ سرکار راشن کارڈ رکھنے والوں کو باریک چاول مہیا کر رہی ہے۔ تاکہ لے جانے والی عوام اس چاول کو استعمال کر سکے۔ لیکن خبریں ہیں کہ لوگ راشن دوکان والوں اور دیگر کو چاول دے کر پیسے وصول کر رہے ہیں۔ انھوں نے انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ ایسے افراد کے راشن کارڈ منسوخ کئے جائیں گے۔ اور ان پر کریمنل کیس دائر کیا جائے گا۔ محترمہ بشریٰ سلطانہ نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا کہ نیا راشن کارڈ بنوانے کے لئے کسی بھی دوسرے فرد کو رقم نہ دیں۔ نئے راشن کارڈ بنانے کا کام تیزی سے چل رہا ہے۔ عوام پریشان نہ ہوں۔ اپنے پرانے کارڈ میں نئے نام شامل کرنا ہو تو تمام کاغذات لے کر دفتر آئیں۔ کام جلد ہو جائے گا۔ نئے راشن کارڈ کے لئے تھوڑا سا انتظار فرمائیں۔ سب کو نیا راشن کارڈ مل جائے گا۔ مزید معلومات کے لئے مہدی پٹنم پر واقع دفتر آسکتے ہیں۔

دکنی زبان میں پی ایچ ڈی۔ کیا ایسا ممکن ہے؟

بیجاپور کے عادل شاہی حکمرانوں نے دکنی زبان کو راج بھاشا کا درجہ دیا تھا

بیدر۔ 29 رمئی (محمد یوسف رحیم بیدری) یہ اطلاع سوشل میڈیا پر دی گئی ہے کہ "ڈاکٹر عمارہ علی کشمیری زبان میں امریکہ سے Phd کرنے والی پہلی خاتون بنیں" اہل دکن کیا اس اطلاع سے کچھ نصیحت اور سیکھ لے سکتے ہیں؟ کیا وہ یہ سوچ سکتے ہیں کہ وہ بھی امریکہ سے کشمیری نہ سہی دکنی زبان میں Phd کرنا پسند کریں گے؟ اگر ذہن میں یہ منفی سوچ ہے کہ دکنی زبان کا قطعہ چھوٹا ہے تو بتلادوں کہ کشمیری زبان تو ایک ہی ریاست کشمیر میں کمٹی ہوئی ہے جب کہ دکنی زبان ایک پورے علاقہ دکن پر آج بھی چھائی ہوئی ہے۔ پورے کروفر کے ساتھ بولی جاتی ہے۔ جس کی اپنی پہچان ہے۔ سوچئے کہ..... امریکہ سے نہ سہی، آپ اور مجھ میں سے کوئی خود "دکن" سے دکنی زبان میں Phd کرنے کی سوچ سکتا ہے؟ جب کہ دکنی ہمارے علاقے کی مادری زبان ہے۔ بیجاپور کے عادل شاہی حکمرانوں نے دکنی زبان کو اپنی راج بھاشا کا درجہ دیا تھا۔ آج بھی دکنی زبان شعراء کے یہاں لکھی جاتی ہے۔ جبکہ دکنی زبان کو بولنے والی عوام کثرت سے ہے۔ اور بلاشبہ کروڑوں کی تعداد میں لوگ دکنی بولتے ہیں اور اس زبان پر فخر کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا تھا (ترمیم کے ساتھ)۔

تو دکنی ہے نا دکنیچ بول

تجھے کیا پڑی تو اپنیچ بول

ہم دکن کے مسلمانوں نے شمالی ہند کے مسلمانوں کی طرح رومن انگریزی کو اپنا لیا۔ یہ مسلمانوں کی ایک نئی زبان ہے۔ حیرت ہوتی ہے کہ بقول شخصے پبلشروں نے پیسے کمانے کی نیت سے رومن انگریزی میں قرآن کا ترجمہ بھی شائع کر دیا۔ روزنامہ "سیاست" حیدرآباد دور اندیشی دکھاتے ہوئے رومن انگریزی کے لئے پورا ایک صفحہ مختص کئے ہوئے ہے۔ اب اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو کہ مسلمانوں میں تیزی سے پلنے بڑھنے والی سوشل میڈیائی زبان رومن انگریزی ہے۔ (انگریزی نہیں)۔

دوسری جانب دکن میں قریب قریب ایک ہزار سالہ دکنی زبان بولی تو جاتی ہے لیکن اس کی طرف توجہ نہایت ہی کم ہے۔ ہماری اہل دکن کے دانشوروں، سیاست دانوں، اور ارباب مجاز سے گزارش ہے کہ وہ دکنی زبان کو فروغ دیں۔ دکن کے اردو اخبارات اپنے یہاں روزانہ ایک یا آدھا صفحہ دکنی زبان کے لئے مختص کریں۔ مصنفین، شعراء اور ادیب دکنی زبان میں اپنی نگارشات اور انشاء پردازی انشاپردازی کے جوہر دکھائیں۔ آج کا پیغام یہی کچھ ہے۔

شہد سی بولی ہے دکنی بھی

لکھنا خود اور لکھوا دینا

بسواکلیان کیلئے مرارجی دیسائی رہائشی اسکول کی منظوری پر اظہار تشکر

بسواکلیان۔ 29 رمئی (محمد یوسف رحیم بیدری) حکومت کرناٹک کی جانب سے کرناٹک میں 50 رہائشی اسکول قائم کرنے کا اعلان کیا گیا تھا جس میں 10 اسکول اقلیتی ہوں گے۔ اس اعلان کو سن کر تعلقہ بسواکلیان کی علمی شخصیات نے بسوا کلیان ویلفیر اسوسیشن کی جانب سے جناب زبیر نواز بھائی کی قیادت میں الحاج مقیم باگ صاحب (صدر بزم اردو ادب بسواکلیان)، جناب خواجہ معین الدین چابکسوار، اور میر تحسین علی جمعدار پر مشتمل ایک وفد سابق یم۔ ایل۔ سی جناب وجے سنگھ کو ایک یادداشت پیش کرتے ہوئے اس سلسلے میں نمائندگی کرنے کی گزارش کی تھی۔ موصوف کی کامیاب نمائندگی کے نتیجے میں آج حکومت کی جانب سے بسوا کلیان میں مرارجی دیسائی ریسڈنشل (رہائشی) اسکول کے قیام کی منظوری دی گئی ہے۔ اس موقع پر بسواکلیان کے تمام اہل علم حضرات بالخصوص اردو نواز احباب کی جانب سے بسوا کلیان ویلفیر اسوسیشن اور جناب وجے سنگھ صاحب کے ساتھ ساتھ وزیر اقلیتی بہبود جناب ضمیر احمد خان صاحب کا شکریہ ادا کیا گیا۔ اس بات کی اطلاع جناب مقیم باگ نے دی ہے۔

جسٹس ایم ایس اے صدیقی فاؤنڈیشن کی سالانہ تقریب آج

جبل پور 29 مئی (طالب حسین) تعلیم کے شعبے سے وابستہ جسٹس ایم ایس اے صدیقی فاؤنڈیشن کی جانب سے آج 30 مئی کو اس کا اہتمام کیا گیا ہے۔ تقریب کا آغاز آنند نگر بس اسٹاپ کے قریب ذکی پیلس میں شام 7 بجے ہوگا۔ جس میں دسویں اور بارہویں جماعت کے بہترین طلباء کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ اسی طرح 12 ویں جماعت میں ہر مضمون کے گروپ کے تین ٹاپ طلباء کو وظائف دیے جائیں گے۔ فاؤنڈیشن کے ایس اے صدیقی نے بتایا کہ مفتی اعظم مدھیہ پردیش حضرت مولانا ڈاکٹر مشاہد رضا قادری مہمان خصوصی ہوں گے۔ اس موقع پر متعدد عوامی نمائندے، وکلاء، تاجر، ڈاکٹرز، صحافی اور شہر کے نامور شہری تقریب کی رونقوں میں اضافہ کریں گے۔ طلباء اور ان کے والدین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس تقریب میں کثیر تعداد میں شرکت کریں۔

بس اور موٹر سائیکل کا تصادم موٹر سائیکل سوار ہلاک

بیدر 29 رمئی (محمد امجد حسین) اوراد تعلقہ کے ہیملی کراس کے قریب آج صبح تقریباً 7 بجے سرکاری بس اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم میں موٹر سائیکل سوار کی موت ہو۔ مرنے والے کی شناخت یوراج برادر 35 سالہ ہے جو جونکری گاؤں کا رہنے والا ہے گئی۔ آج صبح یوراج بدر سے اپنے آبائی گاؤں جونکری جا رہا تھا اس وقت سڑک کے بیچ ہیملی کراس کے قریب کے ایس آر ٹی سی کی بس اس موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی۔ جس پر وہ سوار تھا وہ شدید زخمی ہو گیا اسے فوری اسپتال لے جایا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہو سکا۔ سنت پور پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا ہے۔

انگلینڈ دورے سے قبل ٹیم انڈیا کو لگا جھٹکا، شبھمن گل کو چھوڑنا پڑ سکتا ہے ایک اہم میچ

نئی دہلی: ایک رپورٹ کے مطابق ہندوستان کے نئے ٹیسٹ کپتان شبھمن گل کے کاؤنٹی چیمپئن شپ میں دوسرے وارم اپ میچ میں شریک نہیں ہو پائیں گے۔ واضح رہے کہ انڈیا اے کا انگلینڈ لائنز سے دو میچوں کی وارم اپ سیریز میں مقابلہ 30 مئی سے ہونا ہے، جب کہ دوسرا میچ 6 جون کو شروع ہوگا۔ گل فی الحال گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کی قیادت کر رہے ہیں۔ جس نے پلے آف کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔ جی ٹی جمعہ کو ایلیمنیٹر میں ممبئی انڈینز (MI) کے خلاف مقابلے اترے گی۔ وہیں آئی پی ایل 2025 کا فائنل 3 جون کو کھیلا جائے گا، اور اگر جی ٹی نے فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا تو شبھمن گل کے لیے دو دن میں انگلینڈ پہنچنا ایک بہت بڑا چیلنج ہوسکتا ہے۔ انڈین ایکسپریس کی ایک رپورٹ کے مطابق ہندوستانی ٹیم انتظامیہ انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز سے قبل گل کو آرام دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ جیسا کہ گل ٹیسٹ کپتان کے طور پر اپنی پہلی سیریز کی تیاری کر رہے ہیں، روایتی پریکٹس میچوں کے مقابلے اسٹریٹجک تیاری کو ترجیح دینے کا فیصلہ نہایت اہم ہے۔ واضح رہے کہ روہت شرما اور ویرات کوہلی، دونوں نے اس ماہ کے شروع میں ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ اس کے بعد یہ ہندوستانی کی پہلی ورلڈ ٹیسٹ سیریز ہے اور اس میں ٹیم انڈیا کی کارکردگی پر پوری دنیا کی نظر ہے۔ کوہلی کے ریٹائرمنٹ کے بعد سائی سدرشن کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ وہیں گیند بازی میں جسپریت بمراہ انگلش سرزمین پر ٹیم کے سرکردہ گیند باز ہوں گے۔ جب کہ محمد سراج، پرسدھ کرشنا، آکاش دیپ، ارشدیپ سنگھ اور شاردل ٹھاکر بھی بطور گیند باز ٹیم کا حصہ ہیں۔ یہ دورہ اس لحاظ سے نہایت اہم ہے کہ یہ ٹیسٹ کرکٹ میں ہندوستانی ٹیم کے لیے نئے سفر کے آغاز کے طور پر دیکھا جا رہا ہے اور شبھمن گل کی قیادت پر سب کی نظر رہے گی۔

ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم ایف آئی ایچ پرو لیگ کے یورپی لیگ کے لئے روانہ

بنگلورو، 29 مئی (یو ایس)۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم 28 مئی کی رات بنگلورو کے کیمپے گوڑا بین الاقوامی ہوائی اڈے سے ایف آئی ایچ پرو لیگ 25-2024 کے یورپی لیگ کے لیے روانہ ہوئی۔ یہ مرحلہ 7 سے 22 جون تک ایمسٹیلوین، ہالینڈ اور اینٹورپ، بیلجیم میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستان اپنے یورپی لیگ کا آغاز نیدرلینڈ کے خلاف دو بیک ٹو بیک میچوں سے کرے گا، جو 7 اور 9 جون کو وگنر اسٹیڈیم، ایمسٹیلوین میں کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد 11 اور 12 جون کو ارجنٹائن کے خلاف ڈبل ہیڈر میچز ہوں گے جو ایمسٹیلوین میں ہی ہوں گے۔ اس کے بعد ٹیم 14 اور 15 جون کو آسٹریلیا سے مقابلہ کرنے کے لیے اینٹورپ، بیلجیم جائے گی۔ ہندوستان اس کے بعد 21 اور 22 جون کو میزبان بیلجیم کے خلاف اپنی مہم کا اختتام کرے گا۔ ٹیم کے جانے سے قبل کپتان اور تجربہ کار ڈریگ فلکر ہرمن پریت سنگھ نے کہا کہ یہ یورپی لیگ ہمارے لیے بہت اہم ہے کیونکہ ہمیں دنیا کی چند بہترین ٹیموں کا سامنا کرنا ہے۔ بھونیشور لیگ میں ہمارے کچھ ملے جلے نتائج تھے، لیکن ہم پوائنٹس ٹیبل میں اچھی پوزیشن پر ہیں۔

پاکستان نے بنگلہ دیش کو 37 رنوں سے ہرایا

لاہور، 29 مئی (یو این آئی) پاکستان نے کپتان آغا سلمان (56)، شاداب خان (48) اور حسن نواز (44) کی شاندار اننگز کے بعد حسن علی (پانچ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت بنگلہ دیش کو پہلے ٹی 20 میچ میں 37 رنز سے شکست دے دی، اس کے ساتھ ہی پاکستان نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ بدھ کی شب لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ٹی ٹوئنٹی میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری پاکستان کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے محض پانچ رن پر اپنی 2 وکٹیں گنوا دیں۔

صائم ایوب (صفر) اور فخر زمان (ایک) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد محمد حارث اور آغا سلمان نے تیسرے وکٹ کے لیے 48 رنز جوڑے۔ ساتویں اوور میں تنظیم حسن ثاقب نے محمد حارث 18 گیندوں پر (31) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ بلے بازی کرنے آئے حسن نواز نے سلمان کے ساتھ چوتھے وکٹ کے لیے 65 رنز جوڑے۔ 12 ویں اوور میں حسن محمود نے سلمان کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو چوتھی کامیابی دلائی۔

سلمان نے 34 گیندوں میں (56) رنز بنائے۔ حسن نواز 22 گیندوں پر (44) اور شاداب خان 25 گیندوں پر (48) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔

پاکستان نے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 201 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ بنگلہ دیش کی جانب سے شرف الاسلام نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ مہدی حسن، حسن محمود، تنظیم حسن ثاقب، رشاد حسین اور شمیم حسین نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ 202 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری بنگلہ دیش کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 37 کے اسکور پر دو وکٹیں گنوا دیں۔ پرویز حسین ایمون (4) اور تنزید حسن (31) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد کپتان لٹن کمار داس اور محمد توحید ہردوئے کی جوڑی نے تیسرے وکٹ کے لیے 63 رنز جوڑے۔ 12 ویں اوور میں شاداب خان نے لٹن کمار داس 30 گیندوں پر (48) رن کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اگلے ہی اوور میں خوشدل شاہ نے محمد توحید ہردوئے (17) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر دیا۔ ذاکر علی 20 گیندوں پر (36) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد پاکستانی باؤلنگ اٹیک کے سامنے بنگلہ دیش کا کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر تک پچ پر نہ ٹھہر سکا۔ پاکستان نے بنگلہ دیش کی پوری ٹیم کو 19.3 اوورز میں 164 رنز پر آؤٹ کر دیا اور میچ 37 رنز سے جیت لیا۔ پاکستان کی جانب سے حسن علی نے 30 رنز کے عوض پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ شاداب خان کو دو وکٹ ملے۔ فہیم اشرف، خوشدل شاہ اور آغا سلمان نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

بی بی ایل: جیمی اوورٹن کی ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز میں واپسی

نئی دہلی، 29 مئی (و س)۔ انگلینڈ کے آل راؤنڈر جیمی اوورٹن ایک بار پھر بگ بیش لیگ (بی بی ایل) کے اگلے سیزن میں ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے لیے کھیلتے نظر آئیں گے۔ فرنچائزی نے انہیں آئندہ بیرون ملک ڈرافٹ سے قبل بین الاقوامی پری سائننگ کے تحت ٹیم میں شامل کیا ہے۔ اوورٹن نے گزشتہ دو سیزن میں اسٹرائیکرز کے لیے 18 میچز کھیلے ہیں اور انہیں گزشتہ سیزن کا موسٹ ویلیو ایبل پلیئر (ایم وی پی) بھی قرار دیا گیا تھا۔ وہ اب تک 27 وکٹیں لے چکے ہیں اور 8.81 کی اکانومی سے بولنگ کر چکے ہیں۔ انہوں نے بلے بازی میں بھی بہترین فنشر کا کردار ادا کرتے ہوئے 276 رن بنائے جس میں ان کا اسٹرائیک ریٹ 150.81 رہا۔ سڈنی سکسرز کے خلاف گزشتہ سیزن کے میچ میں انہوں نے صرف 14 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 32 رن بنائے تھے۔ بی بی ایل میں گزشتہ سال سے ایک نیا اصول لاگو ہوا ہے، جس کے تحت ٹیمیں ڈرافٹ سے قبل کسی غیر ملکی کھلاڑی کو سائن کر سکتی ہیں، بشرطیکہ وہ پورا سیزن اور فائنل میچ کھیلنے کے لیے دستیاب ہو۔ اس سے سیزن کے آخری مرحلے میں کھلاڑیوں کے باہر جانے کا مسئلہ حل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسٹرائیکرز کوچ ٹم پین نے اوورٹن کو دوبارہ سائن کرنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ فرنچائزی کی جانب سے جاری بیان میں انہوں نے کہا، "ڈرافٹ سے قبل جیمی کو سائن کرنا ہماری ترجیح تھی، گزشتہ دو سیزن میں انہوں نے بلے اور گیند دونوں سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور ان کی توانائی پوری ٹیم کو جوش سے بھر دیتی ہے، وہ صرف چند اوورز میں میچ کا رخ بدل سکتے ہیں۔" وہیں اوورٹن نے بھی اپنی واپسی پر جوش کا اظہار کیا اور کہا، "میں ایڈیلیڈ میں واپسی پر بہت خوش ہوں۔ اسٹرائیکرز کے ساتھ میرا تجربہ شاندار رہا ہے اور ایڈیلیڈ اوول میں ہمیں جو سپورٹ ملتا ہے وہ حیرت انگیز ہے۔ اس بار ہماری نظریں بی بی ایل خطاب پر ہوں گی۔" اوورٹن کے دستخط کے بعد سڈنی سکسرز اب واحد ٹیم رہ گئی ہے جس نے ابھی تک کسی غیر ملکی کھلاڑی کو پہلے سے سائن نہیں کیا ہے۔ دوسری جانب کولن منرو (برسبین ہیٹ)، کرس جارڈن (ہوبارٹ ہریکینز)، ٹم سیفرٹ (میلبورن رینیگیڈز)، ٹام کرن (میلبورن اسٹارز)، فن ایلن (پرتھ اسکارچرز) اور سیم بلنگز (سڈنی تھنڈر) پہلے ہی دو سال کے معاہدے پر ہیں۔ اگلے سیزن میں اسٹرائیکرز ٹیم میں کچھ تبدیلیاں کی جائیں گی۔ برینڈن ڈوگیٹ اور جیک ویدرالڈ بالترتیب رینیگیڈز اور ہریکینز میں مفت ایجنٹ کے طور پر شامل ہوئے ہیں۔ جنوبی آسٹریلیا کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے جیسن سنگھا اب تھنڈر سے اسٹرائیکرز میں شامل ہو گئے ہیں۔

ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز اسکواڈ: کیمرون بوائس، جورڈن بکنگھم، ایلکس کیری، تھامس کیلی، ہیری نیلسن، جیمی اوورٹن، اولی پوپ، ایلکس راس، جیسن سانگھا، میٹ شارٹ، ہنری تھورنٹن۔

تیسرے راؤنڈ میں ہکارونا کامورا کو شکست دے کر گوکیش کی واپسی

اسٹوانگر (ناروے)، 29 مئی (یو این آئی) عالمی چیمپئن گوکیش ڈوماراجو نے ناروے شطرنج ٹورنامنٹ کے تیسرے راؤنڈ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہکارونا کامورا کو ہرا کر اپنی دعویداری کو مضبوط کرلیا۔ اس سے قبل گوکیش کو پہلے دو راؤنڈز میں میگنس کارلسن اور ارجن ایریگیسی سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ آج اپنی 19 ویں سالگرہ منا رہے ڈی گوکیش نے 42 چالوں میں دنیا کے دوسرے نمبر کے کھلاڑی نا کامورا کو شکست دی۔ اب چوتھے راؤنڈ میں گوکیش کا مقابلہ فیبیانو کاروانا سے ہوگا۔ گوکیش فی الحال پانچویں پوزیشن پر ہیں جبکہ سرفہرست امریکہ کے فیبیانو کاروانا ہیں۔ ناروے شطرنج خاتون ٹورنامنٹ میں ایک بار پھر ہندوستانی اسٹار ہمپی کونیرو نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے فیصلہ کن جیت درج کی۔ ہمپی کونیرو نے شروع سے ہی مخالف کھلاڑی پر شاندار کھیل کے ذریعے دباؤ برقرار رکھا اور جیت حاصل کی۔

ایشین آل اسٹارز نے ایک نمائشی میچ میں مانچسٹر یونائیٹڈ کو 0-1 سے شکست دی

نئی دہلی، 29 مئی (و س)۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کو بدھ کو کوالالمپور واقع بکت جلیل گراؤنڈ میں کھیلے گئے ایک نمائشی فٹ بال میچ میں جنوب مشرقی ایشیا کے منتخب کھلاڑیوں کی ٹیم ایشین آل اسٹارز کے خلاف 0-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ میانمار کی مردوں کی قومی فٹ بال ٹیم کے کپتان ماؤنگ ماؤنگ لوئن نے 71 ویں منٹ میں واحد گول کر کے اپنی ٹیم کو تاریخی فتح دلائی۔ فائنل سیٹی بجنے کے بعد کوچ روبن اموریم کی ٹیم کو تماشائیوں کے غصے کا سامنا کرنا پڑا۔ کچھ حامی تو میچ ختم ہونے سے پہلے ہی میدان چھوڑ کر چلے گئے۔ میچ کے بعد اموریم نے کہا، "ہم نے سست رفتاری سے کھیلا اور ہمیں یہ احساس نہیں کہ ہم ہر پریکٹس سیشن یا ہر گیم میں جیتیں، تماشائیوں کا غصہ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی کوتاہیوں کو سمجھیں۔" 32 ڈگری سیلسیس (90 فورین ہائٹ) کی گرمی میں، جنوب مشرقی ایشیائی کھلاڑیوں کی ٹیم پہلے ہاف میں زیادہ جارحانہ نظر آئی۔ انہوں نے 16 ویں منٹ میں گول کرنے کی بھرپور کوشش کی، جبکہ یونائیٹڈ کے گول کیپر آندرے اونانا نے ایک شاندار نیچے جاتی ہوئی گیند کو روک کر شائقین کا دل جیت لیا۔ نوعمر مڈفیلڈر کوبی مانو نے یونائیٹڈ کے لیے پہلا حقیقی موقع 25 گز سے مارا، جسے حریف گول کیپر نے باہر بھیج دیا۔ 38 ویں منٹ میں ان کی ایک اور کوشش لائن سے پہلے ہی روک لی گئی۔ کپتان برونو فرنینڈس کو دوسرے ہاف کے اوائل میں اتارا گیا جن کی ہاف والی نے کچھ توانائی دکھائی لیکن نتیجہ تبدیل نہیں ہو سکا۔ ارجنٹائن کے نوجوان ونگر الیجینڈرو گارناچو، جو کلب چھوڑ سکتے ہیں، بینچ سے باہر آنے کے بعد کچھ شدت ضرور لائی، لیکن وہ بھی ضائع ہو گئی۔ 71 ویں منٹ میں ماؤنگ ماؤنگ لوئن نے شاندار انداز میں یونائیٹڈ ڈیفنس سے آگے نکل کر گیند کو گول کیپر ٹام ہیٹن کے پاس جال کے اوپری کونے میں پہنچا دیا۔ ہیٹن نے جلد ہی ایک اور موقع پر بچاؤ کر یونائیٹڈ کو مزید شرمندگی سے بچایا۔ مانچسٹر یونائیٹڈ اب 30 مئی کو ایک اور نمائشی میچ میں ہانگ کانگ کی قومی ٹیم سے مقابلہ کرے گا۔ یونائیٹڈ کے لیے یہ سیزن انتہائی مایوس کن رہا، جس نے 38 میچوں میں صرف 42 پوائنٹس حاصل کیے اور ملک کی پریمیئر فٹ بال لیگ میں 15 ویں نمبر پر رہی۔ تاہم سیزن کے آخری میچ میں یونائیٹڈ کو آسٹن ولا کو 0-2 سے ہرا کر کچھ راحت ملی۔ یونائیٹڈ یوروپا لیگ کے فائنل میں ٹوٹنہم سے ہار گئی اور اگلے سیزن یو ای ایف اے چیمپئنز لیگ کے لیے کوالیفائی کرنے سے قاصر رہی۔ سیزن کے اختتام پر اموریم نے کہا، "یہ بہت برا سیزن رہا ہے، لیکن مجھے یقین ہے کہ اس سے بہتر دن آنے والے ہیں۔ دنیا میں اگر کوئی کلب ہے جو کسی بھی مصیبت پر قابو پا سکتا ہے تو وہ مانچسٹر یونائیٹڈ ہے۔"

ڈی سی سی آئی نے انگلینڈ کے ساتھ ٹی-20 سیریز کے لیے ہندوستان کی ٹیم کا اعلان کیا

نئی دہلی، 29 مئی (یو این آئی) ہندوستانی معذور کرکٹ کونسل (ڈی سی سی آئی) نے 21 جون سے انگلینڈ کے ساتھ ہونے والی تاریخی ٹی-20 بین الاقوامی میچ سیریز کے لیے 16 رکنی ہندوستانی مردوں کی مخلوط معذور ٹیم کا جمعرات کو اعلان کیا۔ ڈی سی سی آئی نے 21 جون سے 3 جولائی تک انگلینڈ میں ہونے والی اس سیریز کے لیے رویندر گوپی ناتھ سانتے کو ٹیم انڈیا کا کپتان بنایا ہے۔ دیگر کھلاڑیوں کے نام اس طرح ہیں: نوکرات رویندر رکینی، رادھیکا پرساد، راجیش اریاکور، یوگیندر سنگھ (وکٹ کیپر)، نریندر مانگورے، سائی آکاش، عمر اشرف، ویریندر سنگھ (نائب کپتان)، سنجو شرما، ابھیشیک سنگھ، وویک کمار، وکاس تینش کمار، پروین نیلوال، رشبھ جین اور ترون ہیں۔ اس سیریز کا اہتمام انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ کے تعاون سے کیا جا رہا ہے۔ اس سیریز میں سات میچ کھیلے جائیں گے۔

گورنرز کپ گولف ٹورنامنٹ کا آغاز

نینی تال، 29 مئی (یو این آئی) اتراکھنڈ کے نینی تال میں جمعہ سے شروع ہونے والا 20 واں گورنرز کپ گولف ٹورنامنٹ یکم جون تک جاری رہے گا۔ اتراکھنڈ کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) گرمیت سنگھ نے راج بھون میں منعقدہ گورنرز کپ گولف ٹورنامنٹ کے تعارف نامہ پروگرام میں آج کہا کہ کل سے شروع ہونے والے گولف ٹورنامنٹ میں چھ سال کے بچے سے لے کر 80 سال تک کے سپر ویٹرن حصہ لیں گے۔ مقابلے میں سپر ویٹرن کیٹیگری (75 سال سے زائد عمر) کے چھ، ویٹرن (65 سے 75 سال) کے عمر کے زمرے میں 32، عام زمرے کے 95، خواتین کے زمرے کے 11 کھلاڑی، اور جونیئر گولفرز 33، جن میں 19 لڑکے اور 14 لڑکیاں شامل ہوں گی۔ تین دن تک جاری رہنے والے اس باوقار ٹورنامنٹ میں ملک بھر کے مختلف ریاستوں سے 177 گولفرز حصہ لیں گے۔ اس سال ٹورنامنٹ میں ایشین گیمز (گولف) کے طلائی تمغہ جیتنے والے اور ارجن ایوارڈ یافتہ امیت لوتھرا اور ہندوستانی ہاکی ٹیم کے سابق کپتان، پدم شری اور ارجن ایوارڈ یافتہ ظفر اقبال بھی شرکت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹورنامنٹ کا مقصد نینی تال میں سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ خواتین، نوجوانوں اور عام لوگوں کی شرکت کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ راج بھون گولف کورس کا قدرتی حسن ملک بھر کے گولف کھلاڑیوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ ٹورنامنٹ میں حصہ لینے کے ساتھ ساتھ کھلاڑی اتراکھنڈ کی قدرتی خوبصورتی اور سیاحتی مقامات کی تشہیر بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک منفرد اقدام کے تحت گولف کورس کے 18 ہولز کے نام ہمالیہ کی مشہور پہاڑی سیریز اور ندیوں کے نام پر رکھے گئے ہیں، جو نہ صرف کھلاڑیوں کو ایک ثقافتی تجربہ دیں گے بلکہ اتراکھنڈ کی وراثت کو بھی اجاگر کریں گے۔ گورنر نے کہا کہ گولف کے ذریعے اسکولی بچوں کو کھیلوں سے جوڑنے کی کوششیں بھی کی جا رہی ہیں۔

تنظیم سازی مہم سے نئی توانائی ملے گی: سنگھار

بھوپال، 29 مئی (یو این آئی) مدھیہ پردیش قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر امنگ سنگھار نے آئندہ تین جون کو بھوپال میں کانگریس تنظیم سازی مہم کے افتتاح کے حوالے سے آج کہا کہ یہ کانگریس خاندان کے لیے ایک نئی شروعات کا تاریخی لمحہ ہوگا۔ مسٹر سنگھار نے کہا کہ مسٹر راہل گاندھی کی رہنمائی میں تین جون سے شروع ہونے والی یہ تنظیم سازی مہم کانگریس کو زمینی سطح پر مزید مضبوط بنائے گی۔

ڈاج بال: ہندوستان کا ایک روایتی تاریخی کھیل

نئی دہلی، 29 مئی (یو این آئی) ڈاج بال کو ہندوستان میں ایک روایتی کھیل سمجھا جاتا ہے۔ ہندوستان میں ڈاج بال کی ابتداء روایتی کھیل جیسے مارم پٹی، جسے تیلگو میں چپّی بتی بھی کہا جاتا ہے، سے مل سکتا ہے، جو ڈاج بال سے ملتا جلتا ہے اور ربڑ یا ٹینس بال سے کھیلا جاتا ہے۔ ڈاج بال ایک ٹیم کھیل ہے جس میں دو مخالف ٹیموں کے کھلاڑی گیندیں پھینکنے کی کوشش کرتے ہیں اور مخالفین کو مارنے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ خود کو نشانہ بننے سے بچتے ہیں۔ ہر ٹیم کا مقصد مخالف ٹیم کے تمام اراکین کو پھینکی گئی گیندوں سے مار کر، مخالف کی طرف سے پھینکی گئی گیند کو پکڑ کر، یا کسی مخالف کو خلاف ورزی کرنے پر اکسانا، جیسے کہ کورٹ سے باہر قدم رکھنا ہے۔ یہ کھیل زیادہ تر اسکولوں میں مختلف قوانین کے تحت کھیلا جاتا ہے، اور باضابطہ طور پر ایک بین الاقوامی کھیل کے طور پر بھی کھیلا جاتا ہے۔

ڈاج بال کو پہلی مرتبہ 2014 میں اسکول گیمز میں شامل کیا گیا تھا اور ہر سال تقریباً 35 ہزار سے زیادہ طلباء انٹر اسکول ڈاج بال مقابلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ برٹش ڈاج بال متعدد کاؤنٹیوں میں تربیت اور مقابلہ کی فراہمی کے ساتھ ایس جی اوز اور اسکولوں کی مدد کرتی ہے۔ اسکول گیمز کے ایک حصے کے طور پر ڈاج بال کو شامل کرنے کا مقصد زیادہ بچوں اور نوجوانوں کو فعال ہونے کا موقع فراہم کرنا ڈاج بال کسی بھی سطح پر کھیلا جا سکتا ہے جس پر واضح طور پر نشانات کی حدود اور سینٹر لائن ہو، جیسے باسکٹ بال یا والی بال کورٹ یا باڑ والا علاقہ ہو۔ ہے۔ ڈاج بال کے تفریحی تہوار اسکول گیمز کی اقدار کو مناتے ہیں اور تمام شرکاء کو تفریحی اور دل چسپ تجربہ فراہم کرنے کے لیے وقف ہوتا ہے۔

کھیل باہر فٹ بال کی پچ یا فٹ بال کے میدان پر بھی کھیلے جا سکتے ہیں۔ ڈبلیو ڈی بی ایف ساحلوں پر کھیلوں کا اہتمام کرتا ہے اور یو ایس اے ڈاج بال ٹرامپولین پارکس میں ٹورنامنٹس کی میزبانی کرتا ہے۔ حملہ آور لائنیں اور مرکز کی لکیریں بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ ایک ٹیم اپنے حملے کے علاقے میں کھڑی ہو سکتی ہے اور گیندوں کو مخالفین پر پھینک سکتی ہے۔ ڈاج بال کے غیر رسمی میچ عام طور پر اس وقت تک کھیلے جاتے ہیں جب تک کہ ایک طرف کے تمام کھلاڑی باہر نہ ہوں۔ ڈبلیو ڈی بی ایف کے رہنما خطوط میں، میچ کل 40 منٹ تک چلتے ہیں۔ یہ 20 منٹ کے دو حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں، جس کے دوران زیادہ سے زیادہ سیٹ کھیلے جاتے ہیں۔ ایک سیٹ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ ایک طرف کے تمام کھلاڑی آؤٹ نہ ہوں۔ جیتنے والے ہر سیٹ کے لیے ایک پوائنٹ دیا جاتا ہے۔ ٹیمیں ہاف ٹائم میں سائیڈز بدل لیتی ہیں۔ اس موخر الذکر آپشن میں، کھلاڑی پھر ایک گیند کو پکڑنے کے لیے سینٹر لائن کی طرف بھاگتے ہیں۔ اسے افتتاحی رش کہا جاتا ہے۔ مخالف پر فوری طور پر ایسی گیند پھینکنا کبھی بھی قانونی نہیں ہے۔ سینٹر لائن پر گیند پکڑنے والا کھلاڑی پیچھے ہٹ جاتا ہے یا اسے واپس اپنے ساتھی کی طرف پھینک دیتا ہے۔ غیر رسمی ڈاج بال میں، گیندوں کو ابتدائی طور پر درج ذیل طریقوں میں سے کسی ایک طریقے سے کھلاڑیوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ڈبلیو ڈی بی ایف کے ضوابط میں، گیند کو "اٹیک لائن" کے پیچھے واپس آنا ہوتا ہے، جو کورٹ کے پچھلے حصے سے تقریباً ایک تہائی راستہ ہے۔ کھلاڑی صرف کورٹ کے بائیں جانب گیندوں کے لیے دوڑ سکتے ہیں۔ اس کھیل میں کھلاڑیوں کا مقصد ایک دوسرے کو نشانہ بنانا ہوتا ہے۔ ایک گیند کو "لائیو" سمجھا جاتا ہے جب سے یہ کسی کھلاڑی کا ہاتھ اوپر چھوڑ دیتی ہے یہاں تک کہ وہ فرش، دیوار یا چھت کو چھوتی ہے، جب وہ "ڈیڈ" ہو جاتی ہے۔ اگر کسی کھلاڑی کو مخالف کی لائیو گیند لگتی ہے تو وہ "آؤٹ" ہو جاتا ہے۔ اگر گیند ڈیڈ ہو گئی ہے تو کوئی ہٹ نہیں ہوتا ہے۔ اگر کوئی کھلاڑی زندہ گیند کو پکڑتا ہے، تو گیند پھینکنے والا مخالف باہر ہو جاتا ہے اور کیچر ٹیم کے کھلاڑی کو آؤٹ باکس سے "دوبارہ زندہ" کیا جاتا ہے۔ تاہم، اگر وہ کیچ محفوظ کرنے میں ناکام رہتے ہیں، جس کی وجہ سے وہ گیند کو گرا دیتے ہیں، ناکام کیچر آؤٹ ہو جاتا ہے۔ ڈبلیو ڈی بی ایف کے ضوابط میں، کھلاڑی کسی اور گیند سے تھرو کو "بلاک" کر سکتے ہیں۔ اس صورت حال میں، پھینکی گئی گیند زندہ رہتی ہے، کیونکہ یہ فرش یا دیوار سے نہیں ٹکرائی ہوتی ہے، اور اسی طرح پکڑی جا سکتی ہے یا پھر بھی کسی کھلاڑی کو آؤٹ کر سکتی ہے۔ کورٹ سے نکلنے والی ڈیڈ بالز کو صرف ہر ٹیم کے نامزد گیند بازیافت کرنے والے کھلاڑیوں کو واپس کر سکتے ہیں۔ کورٹ سے باہر قدم رکھنا بشمول باؤنڈری لائن پر قدم رکھنا یا مخالفین کے زون میں داخل ہونا خلاف ورزی شمار کیا جاتا ہے۔ دیگر خلاف ورزیوں میں گیند کو لات مارنا، خراب کھیل کا مظاہرہ کرنا، اور رک جانا یعنی ایک گیند کو دس سیکنڈ سے زیادہ رکھنا اور اس کے ساتھ کچھ نہ کرنا بھی خلاف ورزیوں میں شامل ہوتا ہے۔ جب کورٹ پر اتنے کم کھلاڑی ہوں کہ گیند کو چھپا دینا آسان ہو تو "لائنز" کا اعلان کیا جا سکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کوئی ٹیم زون نہیں ہیں۔ کھلاڑی حریف پر بہتر شاٹ لینے کے لیے کورٹ پر کہیں بھی جا سکتے ہیں۔ جب گیند پکڑی جاتی ہے تو اس حوالے سے بھی قواعد مختلف ہو سکتے ہیں۔ کچھ تغیرات میں، پھینکنے والا آؤٹ ہوتا ہے لیکن پکڑنے والے کا کوئی ساتھی زندہ نہیں ہوتا، اور دوسروں میں، پھینکنے والا بھی باہر نہیں ہوتا۔ حملہ کرنے کے لیے نیوٹرل زون کی طرف بڑھا جاتا ہے۔ حملہ نہ کرنے کی صورت میں بیک لائن پر رہنا ہوتا ہے۔ کسی دوسرے کھلاڑی کی نظروں سے بچ کر رہنا ہوتا ہے۔ مربوط حملہ: ایک ہی مخالف پر متعدد حملوں کو مربوط کرنے کے لیے ٹیم کے ساتھیوں کو ترجیحاً بہت مختلف زاویوں سے پکارا جاتا ہے گیند پھینکنے کی تکنیک میں ایک ہاتھ سے گیند پھینکی جاتی ہے۔ پکڑے جانے یا سر کو ہٹ کرنے سے بچنے کے لیے کمر کے نیچے نشانہ بنایا جاتا۔ جب مخالف کی توجہ ہٹ جائے تو گیند پھینک دی جاتی ہے۔ بہت سی مقامی ٹیمیں اور بین الاقوامی ٹیمیں اپنے طرز کے کھیل کے لیے مخصوص اپنی حکمت عملی اور کوچنگ سسٹم تیار کرتی ہیں۔ یہ اعلیٰ لیگوں میں زیادہ پیچیدہ ہو جاتے ہیں، جس کے لیے اکثر کھلاڑیوں کو کوچنگ پوزیشنز میں مخصوص تربیت کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ وہ تیز رفتار، حکمت عملی پر مبنی فیصلے کر سکیں۔ ڈاج بال کا مرکزی مقابلہ ڈاج بال ورلڈ چیمپئن شپ ہے، جو ورلڈ ڈاج بال فیڈریشن (ڈبلیو ڈی بی ایف) کے زیر اہتمام ہوتا ہے۔ یہ مقابلہ 2012 سے ہر سال ہوتا آرہا ہے۔ یہ ابتدائی طور پر ایک کھلا ایونٹ تھا، لیکن رکنیت بڑھنے کے ساتھ ہی یہ ایک کھلا ایونٹ ہونا بند کر دیا گیا، اور اب اہلیت کے مطابق مقابلہ ہوتا ہے امریکہ کے کچھ ابتدائی اسکولوں میں، ایک ورژن ایک سرکلر کورٹ کا استعمال کرتے ہوئے چلایا جاتا ہے۔ دائرے سے باہر کی ٹیم کے پاس گیند یا گیندیں ہیں، اور اندر کی ٹیم کو پھینکی گئی گیندوں سے بچنا ہوتا ہے۔ گیند سے ٹکرانے والے کھلاڑی اس شخص کے ساتھ جگہ بدل سکتے ہیں جس نے انہیں مارا، یا وہ کھیل سے باہر ہو سکتے ہیں اور آخری شخص جو ہٹ نہیں رہا وہ فاتح ہو سکتا ہے۔ مختلف قسمیں ہیں۔ سویڈن میں ایک ورژن ہے جسے کلر بال کہا جاتا ہے جہاں گیند رکھنے والے کھلاڑی کو پھینکنے سے پہلے تین قدموں تک محدود رکھا جاتا ہے۔ جس کو بھی گیند لگتی ہے وہ کھیل میں واپس آسکتا ہے اگر اسے ناک آؤٹ کرنے والا کھلاڑی ہٹ جاتا ہے۔ ایران میں، یہ کھیل طویل عرصے سے مشترکہ ثقافتی مثالوں میں سے ایک رہا ہے۔ ہر عمر کے لوگ اس کھیل سے واقف ہیں اور خاص طور پر جب وہ سیر و تفریح پر جاتے ہیں تو اسے کھیلتے ہیں۔ درمیانی ٹیم کا ایک کھلاڑی جس کو گیند لگتی ہے وہ کھیل سے باہر ہو جاتا ہے اور کھیل ہر سیٹ میں اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ درمیانی ٹیم کے تمام کھلاڑی میدان سے باہر نہیں نکل جاتے، حالانکہ جو کھلاڑی آؤٹ ہوتا ہے وہ اس وقت کھیل میں واپس آسکتا ہے جب اس کے ساتھی گیند کو پکڑ لیتے ہیں۔ چین میں، کھیل کی ایک مختلف قسم کو "ڈیوشاباؤ" کہا جاتا ہے۔ گیند کے بجائے، یہ کھیل ایک چھوٹے گول ریت کے تھیلے سے کھیلا جاتا ہے، جسے "شاباؤ" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ بیلجیم اور نیدرلینڈز میں اسے "ٹریفبل" (ہٹ بال) بھی کہا جاتا ہے۔ پولینڈ میں اسے ڈوا اوگین یعنی ٹو فائرز کے نام سے جانا جاتا ہے، جو اسکولوں میں عام ہوا کرتا تھا۔

Printer Publisher & Owner Mohammad Khan Printed at J.K Offset Printers, 315 Garaiya Street Bazar Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 and Published from C-107 1st Floor Shaheen Bagh Abul Fazal Enclave-II, Okhla New Delhi-110025, Ph:-011-65445045,Whats App No:9871676801,7827196932, E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com, Editor: Mohammad Khan